سفرنامہ
شاہ ناصر قاچار

(ربع اول)

(مرتبہ)

سید مناظر حسین رضوی فاضل (شمسی)

ناشر :— منیجر اصلاحیہ بکڈپو - پٹنہ

مژده

علم پرور حضرات سے گزارش ہے کہ خاکسار
کے کتب خانہ میں ہر قسم کی کتابیں عربی، فارسی، اردو
ارزاں ترین قیمت پر فروخت ہوتی ہیں۔ اور حکم کے
ساتھ بذریعہ وی پی ارسال کردی جاتی ہیں۔ بجربہ ضروری
اس کے علاوہ انگریزی کتابیں آرڈر آنے پر
ارسال کردی جاتی ہیں۔

نام و پورا پتہ صاف لکھیں، تاکہ روانگی میں
زحمت نہ ہو۔ ریلوے اسٹیشن کا نام لکھا کریں، تاکہ
وزنی پارسل بذریعہ ریل روانہ کیا جاسکے۔

المشـــــــــــتہر

منیجر اصلاحیہ بک ڈپو پٹنہ

سفرنامہ

شاہ ناصر قاچار

(ربع اوّل)

(مرتبہ)

سیّد مناظر حسین دسنوی فاضل (شمسی)

ناشر:- منیجر اصلاحیہ بک ڈپو۔ پٹنہ

قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ   سنہ ۱۹۳۷ء

قیمت عہ

بنام

عزیزی غلام احمد مرحوم

جو خاندان کا اکیلا چشم و چراغ
تھا، جس کی جوانی بہار دکھلانے سے پہلے
ہی ۸، جون ۱۹۳۷ء کو قبر میں جا سوئی۔

غم زدہ
عابد حسین صدیقی
پبلشر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

دیباچہ

رفتار زمانہ کے ساتھ ساتھ دنیا کی جہاں ساری چیزوں میں تغیر و تبدل کا سلسلہ جاری ہے، وہاں دنیا کی زبانوں کا حال بھی یکساں نہیں رہتا لیکن اس تغیر و تبدل کی رفتار اتنی سست اور دھیمی ہوتی ہے، کہ بادی النظر میں اس کا چنداں احساس نہیں ہوتا۔ پھر بھی ہر خطۂ زمین پر کوئی نہ کوئی دور ایسا ضرور گزرتا ہے، کہ وہاں کی تمام چیزیں اس سرعت سے پہلو بدلنے لگتی ہیں کہ ایک انقلاب عظیم برپا ہو جاتا ہے اور اشیاء کے تغیرات کا نمایاں امتیاز اور قطعی احساس ہونے لگتا ہے۔

ایران کا انقلابی دور انیسویں صدی عیسوی کے وسط سے شروع ہوتا ہے، اور ایک ایسا عظیم الشان انقلاب واقع ہوتا ہے کہ وہاں کی کوئی چیز بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ ایسی صورت میں وہاں کی زبان اپنی قدیم حالت پر کیونکر قائم رہ سکتی تھی۔ ملک کی اور چیزوں کے ساتھ زبان نے بھی انقلاب کا ساتھ دیا اور کہنہ و بوسیدہ لباس پھینک

نیا جامہ پہننے میں مصروف ہو گئی۔

زیر نظر کتاب اسی انقلابی دور کی ایک تصنیف ہے جو آج سے بہت عرصہ قبل زیور طبع سے مزین ہو کر منظر عام پر آ چکی ہے۔ اور اب پھر طباعت نو سے آراستہ ہو کر نظروں کے سامنے ہے۔ اس وقت میں اس کے متعلق چند تمہیدی فقرے قلمبند کرنا چاہتا ہوں۔ لیکن تصنیف کے تذکرہ سے پیشتر مصنف کا تعارف زیادہ ضروری ہے۔

مصنف

ناصر الدین شاہ قاچار۔ باپ کا نام محمد شاہ قاچار۔ دادا کا نام مرزا عباس، اور پردادا کا نام فتح علی شاہ قاچار تھا۔

ناصر شاہ کی پیدائش اور اسکی ولیعہدی

جولائی ۱۸۳۱ء کی سترہویں تاریخ کو ناصر شاہ پیدا ہوا۔ یہ وہ زمانہ تھا جبکہ ایران میں شاہان قاچار کو حکومت کرتے ہوئے تقریباً پچاس برس گزر چکے تھے، ایران میں حکومت قاچار کی بنیاد پوری طرح مستحکم ہو چکی تھی، اور اس سلسلے کا دوسرا بادشاہ فتح علی شاہ قاچار سریر آرائے سلطنت تھا۔ ناصر شاہ کی پیدائش کے چوتھے سال فتح علی شاہ نے اس دار فانی کو الوداع کہا، اور حکومت ایران کی باگ فتح علی شاہ

کے پوتے یعنی مرزا عباس کے بیٹے محمد شاہ قاچار کے سپرد ہوئی۔ ساتھ ہی
ناصر شاہ جو اس وقت صرف تین سال کا بچہ تھا، محمد شاہ حکمرانِ ایران کے
بڑے بیٹے ہونے کی بنا پر ولی عہد قرار پایا۔

ناصر شاہ کی تاجپوشی

ناصر شاہ نے ابھی اپنی عمر کے صرف سترہ ہی سال
پورے کئے تھے کہ ۵ ستمبر ۱۸۴۸ء کو محمد شاہ
بھی اس دنیا سے رخصت ہو گیا۔ اس وقت ناصر شاہ طہران دارالسلطنت
ایران سے دور تبریز میں تھا۔ اسلئے حکومت کا انتظام فوری طور پر ناصر
شاہ کی ماں نے اپنے ذمہ لے لیا۔ یہانتک کہ ۲۴ ذیقعدہ ۱۲۶۴ھ مطابق
۲۰ اکتوبر ۱۸۴۸ء کو ناصر شاہ طہران پہنچا، اور اسی تاریخ کی شب کو اس کی
تاجپوشی ہوئی۔

ناصر شاہ کا ابتدائی دورِ حکومت

محمد شاہ کے مرتے ہی قبل اسکے کہ ناصر
شاہ تبریز سے طہران پہنچے، حاجی
مرزا آقاسی جو محمد شاہ کا وزیر اعظم تھا وزارت سے الگ ہو کر طہران سے فرار
ہو گیا۔ چنانچہ ناصر شاہ نے عنانِ حکومت اپنے ہاتھ میں لیتے ہی مرزا تقی کو اپنا
وزیر اعظم مقرر کر کے قلمدانِ وزارت اسکے سپرد کیا۔ تاہم حاجی مرزا آقاسی کی
علیحدگی نظامِ سلطنت میں بہت خلل کا باعث ہوئی۔ علاوہ ازیں بابیوں
کی فتنہ انگیزیوں کے باعث بھی ناصر شاہ کی حکومت کے ابتدائی چار سال یعنی

۱۸۴۸ء سے ۱۸۵۲ء تک ایران مذہبی اضطراب و بے چینی سے پُر رہا۔

ناصر شاہ کا عہد حکومت اور ایران کی تمدنی ترقیاں

انیسویں صدی کے اوائل میں ایران جو جدید امور تمدن سے قطعاً بے بہرہ تھا وہ انیسویں صدی کے وسط سے جلد جلد پہلو بدلنے لگا اور ناصر شاہ کے عہد حکومت کی بدولت تھوڑے ہی دنوں میں نمایاں ترقی کر لی ۱۸۶۴ء میں وہاں تار برقی روشناس کرایا گیا اور ۱۸۷۰ء میں اس کی مزید اشاعت ہوئی۔ پریس اور طباعت جس کو ایران میں پہلے پہل ناصر شاہ کے دادا مرزا عباس نے ۱۸۱۶ء میں متعارف کرایا تھا، ناصر شاہ کے دور میں اس کی خاطر خواہ ترقی ہوئی۔ فن صحافت کی ترقی بھی اسی بادشاہ کے عہد میں ۱۸۵۱ء سے شروع ہوئی۔ اسی سنہ میں "دارالفنون" کی بنیاد بھی رکھی گئی، جو ایران کے لئے ایک نعمت عظمیٰ سے کسی طرح کم نہ تھا۔ ایران میں مغربی علوم و فنون کی ترویج بھی عہد ناصری ہی سے شروع ہوئی۔ ساتھ ہی فارسی زبان و ادب نے بھی اس دور میں کافی ترقی کی۔

ناصر شاہ کی سیر و سیاحت

ناصر شاہ نے اپنی زندگی میں مغربی ملکوں کے تین سفر کئے۔ پہلا سفر تو ۱۸۷۳ء مطابق سنہ ۱۲۹۰ھ میں کیا جسکے حالات و واقعات آپکے پیش نظر ہیں، دوسرا سفر ۱۸۷۸ء میں،

اور تیسرا ۱۸۸۹ء میں ۔

ناصر شاہ کا عہد آخر اور اسکا انتقال

ناصر شاہ کا آخر عہد بھی اس کے ابتدائی دورِ حکومت کی طرح غایت اضطراب بے چینی میں گزرا۔ فرق صرف اتنا تھا کہ ابتدائی دور مذہبی فتنہ انگیزیوں سے پُر تھا اور آخر عہد (۱۸۹۰ء سے ۱۸۹۶ء تک) سیاسی ہنگاموں سے۔

ناصر شاہ جس کی تاجپوشی ۱۴ر ذیقعدہ ۱۲۶۴ھ کو ہوئی تھی تقریباً پچاس برس حکومت کرنے کے بعد ۱۴ر ذیقعدہ ۱۳۱۳ھ مطابق ۵ مئی ۱۸۹۶ء کو مرزا رضا کرمانی کے ہاتھوں مارا گیا، اور اس کے بعد اس کا بیٹا مظفر الدین شاہ سریر آرائے سلطنت ہوا۔

سفر نامہ شاہ ناصر قاچار

سفر نامے کیا بلحاظ نوعیتِ مضمون، اور کیا بلحاظ قدر و قیمت، تاریخی و تمدنی حالات کی تفہیم کے لیے ایک مستند دستاویز سمجھے گئے ہیں۔ بعض سفر نامے تو اتنی اہمیت رکھتے ہیں کہ ان کی امداد کے بغیر بعض ملکوں کی تاریخ تشنۂ تکمیل رہ جاتی ہے۔ مثلاً سفر نامۂ فاہیان و ابن بطوطہ وغیرہ۔

یہ کتاب جو "سفر نامہ شاہ ناصر قاچار" کے نام سے یاد کی جاتی ہے ناصر شاہ کے پہلے سفر یورپ کی یادداشتوں کا ایک دلچسپ مجموعہ ہے۔

ناصر شاہ پہلی مرتبہ مغربی ملکوں کی سیر و سیاحت کے لیے یوم شنبہ ۱۲ صفر ۱۲۹۰ھ کو طہران دارالسلطنت ایران سے روانہ ہوا۔ اور یوم یکشنبہ ۱۳ ربیع الاول کو انزلی پہنچا۔ طہران سے انزلی تک کے حالات و کیفیات کی تفصیل اس سے پیشتر و سیاحت گیلان کے سلسلہ میں قلمبند کر چکا تھا۔ اس لیے اس موقع پر بہت اختصار سے کام لیا ہے۔

انزلی کی بندرگاہ میں ناصر شاہ کے لیے دو جہاز تیار رکھے تھے۔ ایک کا نام "قسطنطین" اور دوسرے کا نام براتنسکی تھا۔ قسطنطین پر خود ناصر شاہ، وزیر اعظم، اور دیگر وزراء و اعیان سلطنت کم و بیش ۲۶ اشخاص سوار ہوئے۔ اور براتنسکی پر دیگر ارکین دولت و خدمتگاران وغیرہ کم و بیش ۲۳ اشخاص سوار ہوئے۔ ساتھ ہی آخرالذکر جہاز پر چار گھوڑے بھی ساتھ لیے گئے، جن میں سے ایک کا نام جاقی، دوسرے کا جلفہ، تیسرے کا ظل السلطان اور چوتھے کا صباح الخیر تھا۔ غرض ناصر شاہ پوری شان و شوکت کے ساتھ اپنے وزراء و مصاحبین کے ہمراہ روس کی جانب روانہ ہوا۔

۱۸ ربیع الاول ۱۲۹۰ھ کو ناصر شاہ موسکو دارالسلطنت روس پہنچا۔ اور وہاں کی سیر و سیاحت کے بعد جرمنی، بلجیم، انگلستان، فرانس، اٹلی وغیرہ ممالک یورپ کا سفر کرتے ہوئے یوم سہ شنبہ ۱۳ رجب

سنہ ۱۲۹۰ھ کو پورے چار ماہ کے بعد انزلی کی بندرگاہ واپس پہنچا۔

تفصیل بالا کی رو سے اس مجموعے میں ۲۱ صفر سنہ ۱۲۹۰ھ سے ۱۳ رجب سنہ ۱۲۹۰ھ تک کی یادداشتیں درج ہونی چاہئیں۔ مگر یہ نسخہ بہار واڑیسہ مدرسہ اگزامینیشن بورڈ کے جدید نصاب کے مطابق وسطانیہ چہارم کے طلبا کے لئے طبع کرایا گیا ہے۔ اس لئے کتاب کا صرف ایک چوتھائی حصہ یعنی ۲۱ صفر سے ۱۰ ربیع الثانی تک کی یادداشتیں طبع کرائی گئی ہیں۔

اس سے قبل کا نسخہ جس سے اس سفرنامہ کی نقل حاصل کی گئی ہے کتابت وطباعت کی بہتری غلطیوں کا حامل تھا۔ بتائید الٰہی جہاں تک ممکن ہوسکا میں نے اس کی تصحیح کی کوشش کی ہے۔ پھر بھی امکان غالب ہے کہ کچھ نہ کچھ غلطیاں رہ گئی ہوں گی۔ ساتھ ہی یہ بھی ممکن ہے کہ موجودہ کتابت وطباعت کی بدولت کچھ نئی غلطیاں ظہور میں آگئی ہوں۔

بسا اوقات عربی وفارسی کی کتابوں میں علامات وقف نہ ہونے کی بنا پر مضمون کتاب سمجھنے میں ایسی دشواریاں پیش آتی ہیں جو طلبا کے لیے خصوصاً کسی طرح قابل برداشت نہیں قرار دیجا سکتیں، کیونکہ کبھی تو وہ ان مشکلات کے حل کرنے میں کامیاب ہی نہیں ہوتے، اور اگر کبھی ہزار غور وفکر کے بعد ان دشواریوں کو دفع کرنے میں کامیابی حاصل کر بھی لیتے ہیں تو ان کی دماغی قوتوں کا اکثر وبیشتر حصہ

مضمون، مفہوم سمجھنے کی بجائے ان بیجا دشواریوں کے حل کرنے میں صرف ہو جاتا ہے۔ اس امر کا لحاظ کرتے ہوئے تصحیح کتاب کے ساتھ ساتھ طلبا کی آسانی کے لئے کتاب کو علامات وقف سے آراستہ کرنے کی کوشش بھی کی ہے۔

کتاب کے ساتھ ساتھ ذیل میں مشکل الفاظ کے معانی و مطالب بھی لکھ دیئے ہیں، اور جہاں مغربی زبانوں کے الفاظ عربی و فارسی تلفظ میں استعمال کئے گئے ہیں، انہیں بھی ذیل میں جلی حروف میں لکھ کر خفی حروف میں اُن کا اصل تلفظ لکھ دیا ہے۔

اُمید ہے کہ بایں ترتیب و تسہیل یہ کتاب طلبا کے لئے غایت مفید ہوگی۔

سید مناظر حسین عفی عنہ
۱۱ر جولائی ۱۹۳۷ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سفرنامۂ ناصر قاچار

نخستین مسافرت نامۂ فرنگستان

روزنامۂ سفر فرنگستان است کہ بہ یمنت و مبارکی بخواست

خداوند تعالیٰ و قادر بے ہمتا و بخشندۂ مہربان بشرط سلامت مزاج می نویسیم۔
از طہران الیٰ آنزلی را سابقاً در سیاحت گیلان بہ تفصیل نوشتہ بودیم، دوبارہ
بشرح و تفصیل حاجت نیست۔ مگر خروج از دار الخلافۂ طہران را با وقایعے
کہ تا انزلی روی دہد، انشاء اللہ تعالیٰ می نویسیم۔ بعد از آں از روز
جلوس در کشتی تفصیل ہمراہان در طے روزنامۂ کشتی نوشتہ

نخستین: پہلا۔ یمنت: برکت، سعادت۔ بے ہمتا: بے مثل۔ الیٰ: تا،
تک۔ وقایعے: وقایع واقعہ کی جمع ہے [illegible]

خواہد شد بعونِ اللہِ تعالیٰ وحُسنِ توفیقہٖ۔

روز شنبہ بست و یکم شہر صفر المظفر ۱۲۹۰ھ

از طہران بعزمِ سیاحتِ فرنگستان برخاستیم۔ حال یکسال تمام است که اخبارِ سفرِ فرنگستان شدہ است۔ و چند روز ہم بود کہ سینہ درد وزکام شدیدے عارض شدہ و ہیچ احوالم خوب نہ بود۔ کسالت و ضعفِ بُنیہ بسرحدِ کمال بود، بطوریکہ ہرگز خود را بآں کسالت ندیدہ بودم۔ مُتوکّلاً علی اللہِ تعالیٰ بیروں آمدیم۔ صدر اعظم وغیرہ بودند۔ قدرے ایستادہ رفتیم و از در کوچہ شمس العمارۃ سوار کالسکہ شدیم۔ جمعیت زیادے بود۔ در داخل و خارجِ شہر در راہ و بے راہ راندیم بطرفِ اسب دوانی۔ امروز اسب دوانی ہم ہست۔ رفتیم بالاخانہ۔ افواج و جمعیت زیادے از مرد و زن حاضر

بِعونِ اللہِ تعالیٰ وحُسنِ توفیقہٖ، خدائے تعالیٰ کی مدد اور اُس کی توفیق سے یعنی میں جو کچھ حالات لکھوں گا وہ خداوند کریم کی مدد سے ہوگا۔ ورنہ بغیر اس کی مدد اور توفیق کے بذات مجھ میں اس کی طاقت نہیں۔ شہر، مہینہ۔ بُنیہ، قویٰ، جسم، سرشت۔ مُتوکّلاً علی اللہِ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرکے۔ صدر اعظم، وزیر اعظم۔ کوچہ شمس العمارۃ، شمس العمارۃ ایک محل کا نام۔ کوچہ شمس العمارۃ ایک محلے نام۔ کالسکہ، گاڑی، بگھی۔ داخل و خارج، اندر اور باہر۔ اسب دوانی، گھوڑ دوڑ۔ ۱۲

شدہ بودند۔ نہار آوردند۔ بہ بے مَیلی قدرے صرف نمودیم۔ امیر آخور، تیمور مرزا، حسام الدولہ، حاجی آقا اسمٰعیل و سائر پیش خدمتاں بودند۔ امینِ حضور کہ چند روز بود ناخوش بود، امروز آمدہ بود۔ بعد از نہار اسپہا را دواندند۔ اسپہائے مراد بیگ نائب کہ از اسپہائے اصطبل خاصہ است، چہار بیرقِ اوّل را برداشتند۔ یک بیرقِ اوّل را ہم اسپِ وجیہ اللہ مرزا برداشت۔ اسپ اقبال مہدی قلی خاں بیرقِ چہارم را در دورۂ آخر برداشت۔ بعد از اتمامِ اسپ دوانی سُفرائے خارجہ بہ جہتِ وداع بہ حضور آمدند۔ صدرِ اعظم و سائرین ہم بودند۔ بعد، سوار کالسکہ شدہ بطرفِ قریۂ کَن راندیم۔ سراپردہ ہائے تازہ، کہ ہمہ ترمہ و زری وغیرہ بود، کنارِ رودخانہ زدہ بودند بعد از ساعتے مہدِ عُلیا بہ کَن آمدند۔ والدۂ شاہ را دیدیم۔ ایشاں دو شبہا

بے مَیلی، بے رغبتی۔ صرف نمودن، خرچ کرنا، مراد کھانا تناول کرنا۔ سائر، تمام، سب۔ پیش خدمتاں، پیش خدمت کی جمع، معنی نوکر، خدمتگار۔ امیر آخور، داروغہ اصطبل۔ امینِ حضور، تحصیلدار (Revenue Commissioner) اصطبل خاصہ، شاہی اصطبل۔ بیرق، چھوٹا جھنڈا، جھنڈے کا پھریرا۔ بہ جہتِ وداع، رخصت کرنے کے لئے۔ سائرین، سائر کی جمع ہے، معنی دیگراں۔ ترمہ، حاشیہ دار ریشمی کپڑا۔ سراپردہ، خیمہ۔ رودخانہ، دریا کی ترائی۔ مہدِ عُلیا، مہد، گود۔ عُلیا، بلند۔ مہدِ علیا سے مراد بادشاہ کی ماں۔ ۱۲

در آنجا ماندند۔ باوِ شدیدے ہم ہمہ روز ہا می آمد۔

روز سہ شنبہ بست و چہارم شہر صفر المظفّر

رفتیم بعمارتِ دولت کن۔ و ناہار روز سوار شدہ بہ جہت شکار با ہورہائے حوالیِ کن رفتیم۔ نائب السّلطنۃ در رکاب بود۔ از پیش خدمتاں ادیب الملک فصیح الدولہ، محمد باقر خان، حسین خان، اسد اللہ خان بود۔ میر شکار از شہر آمدہ، و شکار پیدا کردہ بودند۔ قبل از ناہار یک تکہ، دو سالہ با چہار پارہ زدم الحمد للہ خوش گزشت۔ با راحت بہ منزل مراجعت کردم۔ بحمد اللہ مزاجم در نہایت صحت و سلامت است، و کسالت بالمرّہ رفع شدہ۔ حالا فصلِ آلوچہ تازہ است، یعنی خیلے کوچک است، وہنوز خوردنی نشدہ۔ چغالہ و شگوفہ ہم در شمرانات قریب باتمام است۔ گلِ زرد و گلِ سرخ ہم تک تک دیدہ می شود۔ مہدی قلی خان یک شب بہ شہر رفتہ با حالتِ ناخوش برگشت۔

ماہور ہا، ماہور کی جمع ہے، معنی پہاڑی۔ نائب السلطنت، وائسرائے۔ تکہ، جنگلی بکری۔ چہار پارہ، معمولی قسم کی گولی جیسے چھرہ وغیرہ۔ مراجعت کردن، واپس ہونا، واپس آنا۔ بالمرّہ، فوراً، بالکل۔ آلوچہ، ایک پھل کا نام جو بیر کے قسم کا ہوتا ہے۔ چغالہ، کچا پھل یا کچی کلی۔ شمرانات، ایک جگہ کا نام۔ گلِ زرد، زرد گلاب۔ گلِ سرخ، سرخ گلاب۔ تک تک، جا بجا

روز چہار شنبہ بست و پنجم شہر صفر المظفر

در عمارت کُن توقف شد۔ امین الدولہ، غلام حسین خان محقق، حکیم طولوزان، وجیہ اللہ میرزا از شہر آمدند۔

روز پنجشنبہ بست و ششم شہر صفر المظفر

رفتیم قوری چائے۔ نہار را آنجا صرف کردیم۔ آب زیادے می آمد۔ عضد الملک عکاس باشی، و سائر پیش خدمتاں حاضر بودند۔ آفتاب گرداں را در گودی زدہ بودند۔ بسیار ہوا گرم بود۔ عصر مراجعت بہ منزل شد۔ امین الدولہ از شہر آمدہ بود۔ تکسّر مزاجی دارد۔

روز جمعہ بست و ہفتم شہر صفر المظفر

صبح را در کن بودیم۔ جمعیت از پیش خدمتاں وغیرہ از شہر آمدہ بودند۔ صدر اعظم ہم آمدہ است۔ امروز خلیفہ آفندی ایلچی دولت عثمانی، کہ تازہ وارد شدہ است، بایستی حضور بیاید۔ درہاں پورت اولی چادر زدہ

آفتاب گرداں، شامیانہ، خیمہ جس میں دھوپ بالکل نہ آسکے۔ گودی، جہاز بنانے کی جگہ، یا جہاز ٹھہرانے کی جگہ یعنی بندرگاہ۔ تکسّر مزاجی، اعضا شکنی، علالت، ناسازی طبع۔ پورتِ اولی، پورت، چھاؤنی، منزل، صحن، مکان وغیرہ۔ پورت اولی، اگلی عمارت۔ قوری چائے: طہران کے قریب ایک جگہ کا نام۔ عکاش باشی۔ دربار کے مصور

وغیرہ افراشتہ اند۔ چہار ساعت و نیم بغروب ماندہ بچادر رفتیم۔ صدر اعظم آمد۔ معتمد الملک ہم بود۔ نصرۃ الدولہ، معتمد الدولہ، اعتضاد السلطنہ، عماد الدولہ، لطف اللہ میرزا در سلام خاص شمشیر نگاہ داشتہ بودند۔ الحمد للہ بادمی وزید۔ ایلچی آمد، دو نفر ہم نائب سفارت ہمراہ داشت۔ ناظم آفندی شاذروفر ہم ہمراہ او آمدہ بود مرخص شدہ بہ مملکت خود برود۔ منیف آفندی زبان فرانسہ می داند۔ بہ خصوص فارسی را خوب حرف می زند۔ سناً متوسط است۔ آصف الدولہ وارد شد۔

روز شنبہ بست و ہشتم شہر صفر المظفر

صبح سوار شدہ رفتیم بہ تنگۂ سولقان۔ دست چپ راہ آبشار خوبی دارد۔ بقدر یک سنگ آب جاری بود۔ آفتاب گردان زدند، آن جا ناہار خوردیم۔ نائب السلطنہ در رکاب بود۔ از پیش خدمتان امین الدولہ، ادیب الملک نیز بودند۔

سلام خاص، شاہی جمعیت استقبالیہ، یعنی وہ جماعت جس میں خود بادشاہ بھی موجود ہو اور وہ کسی کا استقبال کرنے والی ہو۔ حرف زدن، بولنا، گفتگو کرنا۔ سناً، عمر میں سن کے لحاظ سے۔ تنگہ، درۂ کوہ، یعنی دو پہاڑیوں کے درمیان کا راستہ۔ گھاٹی = ۱۳۔

روز یکشنبہ بست و نہم شہر صفر المظفر

اشخاصیکہ امروز از شہر آمدہ بودند:۔ خسرو مرزا، وقایع نگار،
حسام الدولہ سرتیپ فوج خاصہ، وزیر امور خارجہ با حالت نقاہت
شرف یاب شد، نیف آفندی مجدّداً امروز بہ حضور آمد، جناب آقا سید
اسمٰعیل مجتہد بہبہانی بدیدن آمدہ بودند، خازن الملک جواہر آلاتے،
کہ باید ہمراہ بُرد، آوردہ بودند۔

روز سہ شنبہ غرّہ شہر ربیع الاوّل

صبح اشخاصیکہ از شہر آمدہ بودند، از شاہ زادگان وغیرہ ہمہ بہ حضور
آمدند۔ امام جمعہ آمدہ دعائے سفر را خواندند۔ پسرِ امام جمعۂ اصفہان ہم آمدہ
بود۔ پنج راس اسپے کہ از عربستان بہ جہتِ اصطبل خاصہ از سان حضور
گزراندند۔ پس بجانب گرج حرکت کردیم در عرض راہ۔ صدر اعظم ہم از

وقایع نگار: دقائع واقعہ کی جمع، وقایع نگار: واقعات کا لکھنے والا۔ سرتیپ: سپہ سالار، جنرل۔ فوج خاصہ: شاہی لشکر۔ نقاہت: ضعف، کمزوری۔ مجدّداً: تجدید ملاقات کی غرض سے، ملاقات کو تازہ کرنے کے لیے۔ جواہر آلاتے: میں یائے توصیفی ہے۔ جواہر آلات: جواہر سے آراستہ کیے ہوئے نشانات وعلامات یعنی بیج وغیرہ۔ غرّہ ربیع الاوّل: یکم ربیع الاوّل۔ از سان حضور گزراندند: میرے حضور میں لائے یا پیش کیا۔ گرج: ایک جگہ کا نام۔ صدر اعظم: وزیر اعظم۔

شہر رسیده - اخبار خوب از سیستان داشت، عرض کرد - دبیر الملک هم سوار اسب دراز ترکمانی با صدر اعظم آمده بود - نائب السلطنه از نزدیکی کن مرخص شده به شہر معاودت نمود - از شاهزادگان که همراه بودند: معتمد الدوله، حسام السلطنه، عماد الدوله، نصرة الدوله - معتمد الدوله از قوری چای مرخص شده به شہر معاودت نمود - بیسوبکر وزیر مختار دولت روس، که تا اینجا با ایلچی باید همراه بود - چهار ساعت بغروب مانده وارد کرج شدیم منزل در عمارت است - وجیع الدوله - عکاس باشی - غلام حسین خان از شہر آمده بودند - حکیم طولوزان هم امروز از شہر آمد - مهدی قلی خان امروز شکار رفته بود - یک آهوی ماده شکار کرده است -

روز چهارشنبه دوم ربیع الاول

از کرج بر قاسم آباد حرکت کردیم - پنج فرسنگ راه است - هوا گرم، و گرد و خاک بسیار بود - معیر الممالک امروز مرخص شده به شہر رفت - حاجب الدوله الی از نزلی در رکاب است - عضد الملک دیشب از شہر آمد - ناصر الملک هم

ترکمانی: اسپ ترکمانی اترکی قسم کا گھوڑا - معاودت نمودن: واپس ہونا - بیسوبکر: مسٹر بیجر - وزیر مختار: ایلچی، سفیر - معیر الممالک: مہتمم خزانہ از افسر خزانہ -

از شهر آمده بود، از آنجا مرخص شده به شهر معاودت نمود۔ قراولی اُردو تا ازلی با فوج دوم است۔ بیوک خان اقبال الملک ارکن به شهر مراجعت نمود۔

روز پنجشنبه سوم ربیع الاوّل

صبح سوار اسب شده۔ صدر اعظم، و شاهزادگان، و حسن علیخان وزیر فوائد، و میرزا قهرمان امین لشکر و غیرهم ملتزم رکاب بودند۔ محمد تقی خان حاجب الدوله شصت راس اسب به جهت اصطبل توپخانه از آذربایجان خریده بود، از سان حضور گذرانید۔ یک صد نفر سوار و مکری بسرکردگی حاجی آقا بیگ از سان گذشتند۔ قدری هم از راه با صدر اعظم صحبت کنان راندیم بعد از آن به کالسکه نشستیم۔ منزل امروز کازران سنگ است۔ مسافت راه سه فرسنگ است۔ نهار را در منزل خوردیم۔ اُردو را در چمن بسیار خوب با صفائی زده بودند۔ همه جا سبزه و مرغزار است۔ صارمی اصلان که از شهر آمده بود دیده شد۔

قراولی اُردو، محافظ کیمپ، بوڈی گارڈ۔ وزیر فوائد، وزیر رفاہ عام، وزیر پبلک ورکس۔ امین لشکر، فوج کا بخشی، فوجیوں کی تنخواہ تقسیم کرنے والا افسر۔ حاجب الدولہ، عدالت کا ناظر، درباری داروغہ۔ سوار اردو، سوار فوج۔ اس لفظ کا استعمال پیادہ کے مقابلہ میں ہے۔ مکری، ایک ایرانی قوم کا نام۔ صارمی اصلان، زرد رنگ کے شیر ۱۲

روز جمعہ چہارم ربیع الاوّل

صبح سوار کالسکہ بہ طرف عبداللہ آباد روانہ گشتیم۔ پنج فرسنگ راہ است۔ ہوا گرم، گرد و خاک بسیار بود۔ در آخر زراعتِ قشلاق نہار خوردیم۔ قبل از نہار تفنگ دست گرفتہ در اطراف و حوالی گردش میکردم، یک خرگوش و یک بلدرچین با یک قطعہ زرد درہ صید کردم۔ امروز حکیم ویکسون و مسیو طومسون نائب سفارت خانہ انگلیس را دیدم کہ بہ فرنگستان می آیند۔ مرزا عیسی وزیر دارالخلافہ و معاون الملک مرخص شدہ بہ شہر رفتند۔ مرزا موسیٰ رئیس دفتر لشکر ہم امروز مرخص شدہ بہ شہر رفت۔

روز شنبہ پنجم ربیع الاوّل

امروز روزِ وُرُود بہ قزوین است۔ یعنی در ہزار جریب، کہ قریب بہ شہر است، اُردو وزدہ آمد۔ پنج فرسنگ مسافتِ راہ است۔ از دہاتِ خاکِ علی وغیرہ گزشتیم۔ صبح کہ سوار شدم، صدر اعظم وزیر

زراعت قشلاق، قشلاق، سردی گزارنے کی جگہ، موسمِ سرما کا مکان۔ زراعتِ قشلاق۔ موسمِ سرما کی کاشت۔ تفنگ، بندوق۔ بلدرچین، بٹیر۔ ویکسون، WAXION۔ مسیو طومسون، MUSSIU THOMPSON۔ وزیر دارالخلافہ، دارالسلطنت کا گورنر۔ رئیس دفتر لشکر، فوجی دفتر کا حاکم۔ وُرُود، اُترنا۔ جریب، زمین ناپنے کا ایک آلہ۔ ۱۲۔

مختارِ دولتِ روس را با کرلی مترجم دمِ کالسکہ آوردہ، قدرے صحبت داشتیم۔
سوارۂ ایلیات قریب سی صد نفر ایستادہ بودند۔ صاحبِ دیوان کہ آذربائجان
آمدہ بود، بہ حضور آمد۔ محمد صادق خان قراباغی نایب اجودان ہمراہ او بود۔
بعد، بعضے شاہزادگان، متوقف قزوین، مثل اسحاق مرزا، و سلطان سلیم
مرزا، و یعقوب مرزا، و علمائے قزوین، و اعیان اشراف، و کلانتر و کدخدایان
شہر وغیرہ بہ توسط ایلخانی حاکم قزوین دستہ دستہ بہ حضور آمدہ، معرفی شدند۔
نہار درین راہ صرف شد۔ بعد از نہار باد شدیدے می وزید۔ امین خلوت،
کہ عقب ماندہ بود، بہ چاپارچی رسیدہ، بہ اردو ملحق شد۔ سوارۂ ابواب
جمعی اسد خان قراباغی، کہ جزو غلام خانہ ہستند، با صاحبِ دیوان از
آذربائجان آمدہ بودند، کہ بہ طہران رفتہ سان بدہند۔ پسر اسداللہ خان،
کہ سرکردۂ سوار است، جوانِ خوبے است۔ نزدیک بہ شہر سوارِ اسب شدہ
با صدرِ اعظم صحبت کناں واردِ اردو شدیم۔ صدرِ اعظم مرخص شدہ بہ شہر

دمِ کالسکہ، گاڑی کے قریب۔ ایلیات، خانہ بدوش قوم۔ صاحبِ دیوان،
دیوان خانہ کا حاکم، صیغۂ مالیات کا افسر۔ نایب اجودان، ایڈی کانگ۔ متوقف،
ٹھیرنے والا۔ کلانتر، سردارِ محلہ۔ کدخدایان، کدخدا کی جمع ہے۔ کدخدایانِ شہر، شہر کے بڑے بڑے
لوگ۔ دستہ دستہ، ایک ایک جماعت کرکے۔ معرفی، جان پہچان۔ امین خلوت، شاہی دربار کا سب سے بڑا افسر

رفتہ۔ باد سخت سرد می آمد۔ شب گزشتہ بسیار کم خوابیدہ بودم۔ امشب زود تر میل باستراحت کردم

روز یکشنبہ ششم شہر ربیع الاول

امروز منزل آقا بابا ست۔ صبح باران شدیدے می آمد۔ و با اینکہ مدتے باریدہ بود، باز می بارید۔ این باران برائے قزوین بسیار نافع است۔ ایلچی میرزا ابوتراب، عموی میرزا بزرگ حکیم مرحوم را بحضور آورد، خیلے معمر است۔ بعد سوار شدہ، با صدر اعظم صحبت کنان از کنار شہر گزشتہ افتادیم بجادۂ آقا بابائی۔ دبیر الملک از آنجا مرخص شدہ بہ شہر رفت۔ ہوا امروز برخلاف سائر روزہا خوش بود۔ نسیم ملائم خنکے می آمد۔ صحرا یکسر گل و سبزہ است۔ در باغات قزوین یکنوع گل ورگ دیدہ شد بسیار خوب و مطبوع شبیہ بہ گل زرد۔ گفتم از ریشہ و تخم آن بیاورند، و در طہران بکارند۔ نہار را در زیر دست قریۂ محمود آباد شیخ الاسلام مرحوم، صرف نمودیم۔ باد سرد می وزید۔ نہار در کالسکہ خوردہ شد۔ از پیش خدمتان مشکوۃ الملک وغیرہ بودند۔ چہار ساعت بغروب ماندہ، وارد منزل شدیم۔ باد بسیار

جادہ، راستہ۔ گل ورگ، الجھا ہوا پھول۔ مطبوع، دلپسند۔
زیر دست، نیچے، پوشیدہ ۔۔ ۱۲

سرد شدیدے می آمد، و شدّتِ باد بطورے بود کہ کل نخچیرہا و چادرہا را انداخت، تا صبح متصل می آمد، و ہیچکس را قدرتِ بیروں رفتن نہ بود، و از شدّت سرما ہمہ افسردہ از کار ماندہ بودند۔

روز دوشنبہ ہفتم شہر ربیع الاول

باید بخرزان رفت، ولے باد و سرما بطورے بود کہ ہرگز در زمستانہا سخت بلکہ در ہیچ وقت دیدہ و شنیدہ نشدہ بود۔ دو فرسنگ از راہ را سوارِ کالسکہ شدیم۔ بعد، چوں راہِ کالسکہ بد بود، سوارِ اسب شدہ کالسکہ ہا را برگرداندند۔ صحرا امروز ہمہ سبز و گل بود۔ امّا سرما بہ ہیچ وجہ نمی گذاشت، کہ کسے احساسِ چیزے کند یا ملتفتِ خضرت و طراوتِ صحرا شود۔ با اینکہ کلیجہ و سرداری خز پوشیدہ بودم، از شدّتِ سرما معلوم نہ بود کہ ہیچ لباسے دارم۔ زیرِ کدوکِ خرزان درہ بود کہ آب کمی می آمد، نہار آنجا صرف شد۔ باد قدرے ساکت شدہ بود۔ عضد الملک، امین حضور، صنیع الدولہ، عکاس باشی، حکیم طولوزان، محقق وغیرہ بودند۔ بعد از نہار از گُکل مزبور بالا

نخچیرہا، نخچیر کی جمع ہے۔ معنی اسبابِ آرائش۔ برگردیدن، لوٹ جانا، واپس لیجانا۔ ملتفت، مائل، متوجہ۔ خضرت، سبزی، ہریالی۔ کلیجہ، لمبا کوٹ۔ سرداری، روئیں دار عبا۔ کدوک، پہاڑ کی چوٹی۔ گُکل، ٹیلہ، چوٹی۔ مزبور، بالا، مذکورہ بالا۔ ۱۲

رفتیم۔ این کوہِ خزراں سنگ ندارد، ہمہ خاک نرم است، و ہمہ جا گل و سبزہ و ریاحین است۔ اغلب جاہا زراعتِ دیمی کاشتہ بودند۔ زراعت این کوہ را طائفۂ غیاث وندی کنند۔ حسن علی خان جیزال، کہ جزوِ ہمراہان است، امروز وارد و آوردہ شد۔ با صدرِ اعظم صحبت کناں می رفتیم۔ بالائے کوہ دِہ بہ نظرم آمد۔ گمان کردم کہ خزران است، بعد از تحقیق معلوم شد، اسمٰعیل خان غیاث وند، سرکردۂ سوارۂ غیاث وند، احداث و آباد کردہ است۔ خوب جائے را آباد کردہ کہ ہمہ زراعتِ آن دیمی است۔ از اسمٰعیل آباد یک فرسنگ و نیم راندیم۔ بہ خزران رسیدیم۔ اعتضاد السلطنۃ، نصرۃ الدولہ، و نصر الملک را در راہ دیدیم۔ نصرۃ الدولہ شکایت زیاد از سرما و بادِ دیشب داشت۔ می گفت خیلے صدمہ خوردیم۔ الحمد للہ وارد منزل شدیم۔ باد نبود۔ اما ابرِ غلیظے در ہوا بود، کہ گاہ گاہ ہم می بارید۔ چہ ہر سرما طورے بود کہ آب مانندِ زمستان یخ می بست۔

دیمی: بارانی یعنی وہ چیز جس کا دار و مدار بارش پر ہو، جیسے زراعت دیمی۔ یعنی وہ کاشت جو بارش پر موقوف ہو جیسے دھان وغیرہ۔ احداث: نئی بات نکالنا، نئی چیز پیدا کرنا، احداث اور آباد دونوں قریب المعنیٰ ہیں۔ ہمہ: کہر، غلظت ابر۔ یخ بستن: برف جمنا۔ ۱۲

روز سه شنبه، ششم ربیع الاوّل

منزلِ امروز لوشان است۔ صبح برخاسته سوارِ اسب شده با صدرِ اعظم و ایلخانی و صاحب دیوان صحبت کناں می رفتیم۔ راهِ این منزل را قدرے بحکمِ دولت ساخته اند۔ دره ها و کوه ها را حاصل کاشته اند۔ مهدی قلی خاں جلو رفته بود۔ به شکار کبک۔ می گفت، توے دره ها پاس زرد زیاد بود۔ خلاصه همه جا راندیم۔ مهدی قلی جلو رفت۔ آفتاب گرداں زونه آبشارِ رود زیاد بود و گل آلود۔ عضد الملک، عکّاس باشی، صنیع الدوله، مشکوٰة الملک، امین السلطنه، امین حضور، مهدی قلی خاں، وجیه الله مرزا، غلام حسین خاں، امین السلطان، جعفر قلی خاں وغیره بودند۔ نهار آوردند۔ آدمِ وجیه الله مرزا، که در شط کوفه آب زده بود، با کمال جرأت اینجا هم با اسب به آب زد۔ الحق خیلے جرأت کرد۔ تا عصر آنجا بودیم۔ بعد، به طرفِ منزل راندیم۔ زیرِ پل دو کالسکه خیلے خوب دیدم، که تاجر شیروانی به جهتِ فروش به طهران می برد۔ هنگامِ غروب واردِ منزل شدیم۔ اردو

جلو رفتن: آگے چلا جانا۔ آگے بڑھنا۔ توے: نیچے، دامن میں۔ اندر۔ پاس: پاسن کا مخفف، جس کو اردو میں چنبیلی کہتے ہیں۔ آدم: نوکر، خدمتگار۔ شط: دریا کا کنارہ۔ به آب زدن: پانی میں کودنا۔ به جهتِ فروش: بغرضِ فروخت۔ ۱۲

راحیلے دور از پل میان درہ وبیج زدہ بودند۔ بحمداللہ باوہم بود و صدر اعظم
بعضے نوشتہ جات از سعد الملک آورد، ملاحظہ شد۔

روز چہار شنبہ نہم ربیع الاوّل

امروز بہ منجیل می رویم۔ صبح زود سوار شدہ رو براہ نہادیم۔
حسام السلطنہ از راہ پکندی آمدہ۔ پکندی را تازہ خریدہ است۔ در
منزل آقا بابا از اردو جدا شد۔ خلاصہ با صدر اعظم و حسام السلطنہ
و ایلخانی صحبت کناں رفتیم۔ ہوا بر خلاف ایام گذشتہ گرم و مگس زیاد بود۔
راہ ہم خوب بود۔ از بے راہہ رفتیم تا جنگل بالا رسیدیم۔ در کنار رودخانہ
نہار خوردیم۔ صبح امروز کنگر خوردہ بود۔ بعد از صرف نہار سوار شدہ
رو بہ منزل راندیم۔ درین راہ میر ابراہیم خان حاکم رحمت آباد و
نعمت اللہ خان رشتی، و نصر اللہ خان طالش گرگان رودی دیدہ شدند۔
سوارہ ابواب جمعی نصر اللہ خان بسیار خوش لباس و با اسلحہ ممتاز
بودند۔ نزدیک بمنزل جناب حاجی ملا رفیع مجتہد گیلانی بحضور آمدند۔

لے راہہ: چھوٹی طلی سڑک، یا راہ کے مقابلہ میں بے راہ کا استعمال ہے۔ کنگر: کنگرہ کوہی۔
گرگان رودی: گرگان رود۔ ایک دریا کا نام ہے اور ایک جگہ کا بھی۔ اسی کی طرف
نسبت ہے۔ ۱۲

چوں نزدیک بہ پورٹ قدیم، کہ پائے ہمرو ہرزہ پیل باشد، بواسطۂ حاصلے
کہ کاشتہ بودند، ممکن نبود اُردو زدن، لہذا اُردو را نزدیک منجیل دروۂ
کہ پناہ از باد بود زدہ بودند۔ باوجود ایں، ہنگامِ عصر بادِ شدیدے
برخاست۔ از عجائب و بدائع اینکہ دریں منزل در ہر فصلے، کہ باشد،
نزدیک بہ عصر بادِ شدیدی وزد، بہ طورے سخت و شدید، کہ درختہائے
زیتون کہ درآنجا رستہ، یکسر بہ طرفیکہ بادمی وزد درکج و متمایل گشتہ اند۔
در محالِ منجیل و ہرزہ پیل ہمہ جا حاصل کاشتہ اند۔ یکسر دشتِ زراعت
و ہمہ صحرا سبز و خرم است۔ روز گذشتہ یک فراشہ را در راہ شان مار گزیدہ۔
حکیم طولوزان مشغول معالجہ بود۔ از قراریکہ گفتند از ہلاکت جستہ، اینجاہا
مار زیاد دارد۔

روز پنجشنبہ دہم ربیع الاول

منزل رستم آباد است۔ قدرے دیر تر سوار شدہ، با صدر اعظم
صحبت کناں رفتیم۔ جناب حاجی ملا رفیع مجتہد در سر پلِ منجیل ملاقات شد۔

ہمرو ہرزہ پیل، ہمرو، اور ہرزہ پیل دونوں شہر کے نام ہیں اور ان دونوں کا نام ایک ساتھ
اسی طرح بولا گیا ہے۔ جیسے حیدرآباد سندھ اور حیدرآباد دکن وغیرہ بولتے ہیں۔ عجائب، عجیب کی جمع ہے۔
معنی عجیب باتیں، تعجب خیز امر۔ بدائع، بدیع کی جمع ہے، معنی نئی باتیں، حیرت انگیز امر۔ متمایل، جھکا ہوا۔ خرم، تازہ، خوش۔

پلِ منجیل کہ بر رودِ سفید رود است، و عبور و مرورِ قوافل و متردّدین بسمت گیلان از ہمانجاست۔ سوابقِ ایّام پُلِ چوبی بر روئے آں بود، کہ قوافل را عبور ازاں بسیار صعب بود۔ حال چند سال است، کہ از وجوہِ خزانۂ دولت پلے در کمالِ استحکام بتوسطِ جناب حاجی مُلّا رفیع بر روئے رودخانۂ مزبور ساختہ شدہ است۔ حاجی رفیع ہماں صحت مزاجت، کہ در ہشت سال قبل ایشاں را دیدہ بودم۔ از پُل گزشتہ بہ سُرعت راندیم، تا بہ قبلِ دہ رسیدیم۔ ہماں مکان، کہ چند سال قبل در سفرِ گیلان صرفِ نہار شد، بازہما جا نہار صرف شد۔ تاریخ بہار کردہ و انار تازہ گل دادہ بود۔ طولِ راہ امروز موجبِ کسالت شد۔ سہ ساعت بغروب ماندہ، واردِ منزل شدیم۔ سراپردہ را کنارِ رودخانہ زدہ بودند۔ امروز بین

قوافل، قافلہ کی جمع۔ متردّدین، متردّد کی جمع ہے، معنی آنے والا جانے والا۔ سوابق، سابقہ کی جمع ہے، معنی گزشتہ، گزرا ہوا۔ از وجوہِ خزانۂ دولت، حکومت کے خزانہ کے ذرائع سے۔ استحکام، مضبوط کرنا، مضبوطی۔ مزاجت، میں تائے زائدہ ہے جیسا کہ "فکر" کو بسا اوقات "فکرت" تائے زائدہ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ سراپردہ بڑا پردہ جس کو خیمہ کے چاروں طرف بطورِ دیوار نصب کر دیتے ہیں۔ سراپردہ زدن، خیمہ نصب کرنا۔ ۱۲

راہ آب باز و شناگر زیادے دیدیم، کہ در آب سفید رود، کہ در طول راہ واقع بود، شنا می کردند۔

روز جمعہ یازدہم ربیع الاول

با ید بطرف امام زادہ ہاشم حرکت کرد۔ صبح سوار شدہ، با صدر اعظم صحبت کناں رفتیم۔ راہ امروز بعضے جاہائے بد داشت، یعنی بالائے رستم آباد بعضے جاہا آب افتادہ، متجاوز از ہزار قدم گل زیاد بود۔ بعضے جاہائے دیگر ہم سنگ زیاد بود۔ پارہ جاہا ما پیادہ شد۔ با صدر اعظم می کردیم، کہ ناگاہ پائے اسپ صدر اعظم در گل لغزیدہ از اسپ پرت شد، ولے بہ ہیچ وجہ صدمہ نخورد۔ شخصے دیگر ہم، گفتند، از مال افتادہ است۔ بعد از سوال معلوم شد، آدم امین السلطنہ بود، و از قاطر پرت شدہ مردہ است۔ اعتضاد السلطنہ و عماد الدولہ ازیں منزل مرخص شدند۔ بہ شہر رشت رفتند۔ پل سیاہ رود ہم، کہ مخارج بنائے آں از خزانہ دولت بتوسط حاجی ملا رفیع شدہ است، تمام شدہ۔ اما آب

آب باز، غوطہ خور، پانی میں کھیلنے والا۔ شناگر اور شناور دونوں کے معنی تیراک ہیں۔ شنا می کردند، شنا کردن، تیرنا۔ پرت شدن، گرجانا۔ مال، خچر، باربرداری کا جانور۔ قاطر، خچر۔ مال لفظ فارسی، اور قاطر ترکی ہے۔ مخارج، اخراجات۔ ۱۲

سیاہ رود درین وقت بسیار کم بود، بطوریکہ طفل می توانست از آں عبور نمود، ولے گاہے چناں طغیان می کند کہ با اسپ ہم نمی تواں عبور کرد۔ در انتہائے رود خانۂ مزبور کہ وصل بہ سفید رود می شود، صرف نہار کردیم چمن خوبے بود۔ در سایۂ درختے نشستیم۔ مشکوٰۃ الملک، صنیع الدولہ وغیرہ حضور داشتند۔ خلاصہ نزدیکِ منزل، کہ کوہ تمام می شود، چلگہ است در شکۂ مارا حاضر کردہ بودند۔ دراں نشستہ راندیم تا نزدیک منزل۔

روز شنبہ دوازدہم ربیع الاول

امروز روزِ ورودِ رشت است۔ دیشب خیلے ہوا سرد بود صبح زود برخاستہ قدرے راہ را ہوار اسپ بودیم۔ بعد بدرشکہ نشستہ راندیم۔ وزیرِ مختار دولتِ روس و مسیو گریل مترجم روم در شکہ ایستادہ بودند۔ ایشاں قدرے صحبت شد۔ آفتاب خیلے گرم بود۔ بلبل گاہ گاہ میانِ جنگل می خواند۔ از دہ سراوان و شاہ آقاجی ہم گزشتیم۔ معتمد الملک، کہ از رشت باستقبال آمدہ بود، با مرزا عبد الرحیم خان ساعد الملک،

چلگہ، سبزہ زار، گھاٹی۔ دُرشکہ، لینڈو گاڑی۔ مسیو، مسٹر، جناب۔ وزیرِ مختار، ایلچی، سفیر۔ ۱۲

که با پرنس منچیکوف مهماندار از پطر بورغ آمده بود، در پائین شاه آقاچی دیده
شد۔ حکیم الممالک، که از طهران مامور به پذیرائی مهمانداران دولت روس بود،
رسید۔ نهار را دست چپ راه و در سایهٔ درختان جنگلی صرف نمودیم۔ بعد
سوار شده قدرے که راه رفتیم۔ بازار بسیار خوبے در سرِ راه ملاحظه شد که تمام
آن را با آجر و گچ ساخته اند۔ معلوم شد که معین التجار گیلانی به شراکت جمعے
دیگراں بازار را ساخته اند۔ از علمائے لاهیجان وغیره جمعے کثیر باستقبال
آمده بودند۔ نزدیک شهر۔ جناباں۔ حاجی ملا رفیع و حاجی ملا طاهر حاجی
مرزا عبد الباقی، که از مجتهدین شهر رشت هستند، استقبال نمودند۔ آنجا
از کالسکه پیاده شده با اسپ سوار شدیم۔ صدر اعظم و وزیر مختار دولت
روس هم سوار شده با ما صحبت می داشتند۔ زن و مرد زیادے از اهل شهر
باستقبال آمده بودند۔ شش ساعت بغروب مانده وارد عمارت ناصریه
شدیم۔ چادر از برائے ما زده بودند۔ پرنس منچیکوف مهماندار، کوادنل برالیکا
اجودان مخصوص امپراطور روس، وزیر مختار دولت روس، ایسوکریلی مترجم

پطر بورغ، ایک جگہ کا نام۔ یہ "پیٹرز برگ" کا معرب ہے۔ آجر، خشت پختہ، پکی اینٹ۔
معین التجار، معین، مددگار۔ تجار، تاجر کی جمع۔ معنی تاجروں کا مددگار۔ اجودان، ایڈی کانگ
امپراطور، (EMPEROR) شہنشاہ۔ ۱۲

سفارت، و حکیم الممالک یک ساعت و نیم بہ غروب ماندہ بہ حضور آمدند ۔ پرنس پنچیاوف شخص محترم و از اعیانِ دولت روس است و جنرال جودانِ مخصوص امپراطور رسناً قریب بہ شصت سال دارد ۔

روز یکشنبہ سیزدہم ربیع الاول

صبح سوار اسب شدہ برائے انزلی راندیم ۔ و ہمہ جا از میانِ شہر و بازار عبور کردیم ۔ جمعیت زیادے از اہل شہر تا نزدیکی پوسار ایستادہ بودند ۔ از پوسار بہ آں طرف از اسپ پیادہ شدہ بہ کالسکہ نشستیم ۔ راہِ پیرہ بازار را بسیار خوب ساختہ اند ۔ رسیدیم بہ پیرہ بازار ۔ در سر کرک خانہ نہار خوردیم ۔ لنکہ و کرجی و دولتی وغیرہ حاضر کردہ بودند ۔ بعد از نہار بہ لنکہ نشستیم ۔ قدرے دورتر از دہنہ رودخانہ کشتی ہائے کوچک بخار را نگاہ داشتہ بودند ۔ یکے از دولتِ خود مان است کہ بسیار قشنگ و خوب ساختہ اند ، و دو دیگر از کشتی ہائے دولت روس بود ۔ در یکے از کشتی ہائے روسی و زیر مختار روس و

اعیانِ' امرا، رؤسا ۔ سناً' عمر کے اعتبار سے' سِن کی رو سے ۔ عبور کردن' گزرنا ، طے کرنا ۔ پوسار' اور پیرہ بازار' دونوں جگہ کے نام ہیں ۔ کرک خانہ' چنگی خانہ ۔ لنکہ' موٹر بوٹ' بجرا ۔ کرجی و دولتی' چھوٹی شاہی کشتی ۔ کشتی ہائے کوچک بخار' چھوٹی دخانی کشتیاں ۔ قشنگ' خوشنما ، وسیع و خوبصورت ۔ دہنہ' دریا کا منہ' دہانہ ۔ ۱۲

امیرال سیونکیں و حکیم طولوزان نشستہ بودند۔ در کشتی دیگر موزیکان چیان روسی بودند۔ و ما در کشتی خودمان نشستیم۔ این کشتی را تازہ فرمایش دادہ بودم، ساختہ آوردہ اند۔ آنچہ لازمۂ زینت است از آئینہ ہا و اسباب، اُطاق بسیار ممتاز این کشتی دارد۔ و ساعتے ہم سہ فرسنگ در دریا سیر می نماید۔ بعد از تماشائے اُطاق ہائے کشتی بعرشۂ آں کہ سایبانے از ماہوت، گل دوزی داشت، رفتیم۔ وزیر مختارِ روس دریابیگی را بہ حضور آوردہ معرفی نمود۔ آں قدر در آنجا توقف شد کہ تمام ہمراہانِ ما رسیدند۔ شاہزادگانِ عملۂ خلوت، کہ بہ کشتی ما داخل شدند، حکم شد تا کشتی را حرکت دہند۔ چہار ساعت بہ غروب ماندہ واردِ انزلی شدیم۔ صدر اعظم معتمد الملک امین السلطنۃ لدی الورود بہ کشتی ہائے روسی، کہ دور از انزلی لنگر انداختہ بودند، بہ جہت تعین جائے ہمراہان و بارہا رفتند۔ پنج کشتی از طرف دولت روس آمدہ بود، کہ ہمہ از کشتی ہائے جنگی معروفِ دولتِ روس

اُطاق، کمرہ۔ بعد از تماشائے اطاق ہائے کشتی، یہاں لفظ "تماشا" دیکھنے کے معنی میں ہے۔ عرشہ، جہاز کا بالائی حصہ، جس کو ڈیک کہتے ہیں۔ دریابیگی، امیر البحر، ناخدا۔ معرفی نمودن، تعارف کرانا، ملاقات کرانا۔ عملۂ خلوت، خانگی امور کے منتظم۔ لدی الورود، اترنے کے قریب یعنی جب ہم لوگ اترنے کے قریب تھے۔ بہ جہت تعین، متعین کرنے کے لیے۔ ۱۲

ہستند۔ ولے چناں تند رو نیستند۔ کشتی ہائے کمپانی از کشتی ہائے جنگی
راحت تر و در حرکت سریع تر ہستند۔ کشتی ہائے جنگی مزبور با ما نخواہند آمد،
از انزلی مراجعت خواہند کرد۔ منزل ما در برجے ست کہ بحکم ما وزیر امور
خارجہ در زمانِ حکومتِ خود در گیلان بنا کردہ، و بعد بتوسط میرزا محمد
حسین کہ از جانب مرحوم نظام الدولہ، نائب الحکومۃ گیلان بود، باتمام
رسید۔ حالا ہمیں جزئی کارے دارد کہ معتمد الملک تمام خواہد نمود۔ این برج
پنج مرتبہ است۔ جمیع مراتب از ہر طرف ایوان و غلام گردش دارد۔
و بنائے آں تماماً از آجر و سنگ و گچ است، مگر ایوان غلام گردش ہا کہ از
چوب منقش است۔ جمیع اسباب و اثاث لازمہ از فرش و صندلی وغیرہ
اسباب چراغ خوب در آنجا موجود و آمادہ است۔ چشم انداز این برج
از چہار سمت بدریاست۔ خلاصہ بادِ سردے می وزید۔ شب ماہتاب
خوبے بود۔ نباشد فردا بکشتی بنشینیم۔ در غازیان آتشبازی شد۔

تند رو، تیز رفتار۔ کمپانی، کمپنی۔ راحت تر، آرام دہ۔ سریع تر، زیادہ تیز۔
مزبور، مذکورہ بالا۔ جزئی کارے، کوئی جزوی کام یا کچھ معمولی کام۔ پنج مرتبہ است،
پانچ منزلہ ہے۔ غلام گردش، برآمدہ۔ صندلی، چوکی، چھوٹا تخت۔ اسباب چراغ، روشنی کا سامان۔
آمادہ، تیار، حاضر۔ چشم انداز، نظر کی انتہا، نظر گاہ۔ ۱۲

روز دوشنبه چهاردهم ربیع الاوّل

امروز انشاء الله به کشتی نشسته و به یاری خدا روانهٔ حاجی ترخان
می شویم۔ صبح زود برخاسته به دریا نگاه کردم۔ دیدم متصل قائق ذکرچی
است که بار و آدم از انزلی به کشتی ها حمل می کنند۔ هوا هم رقیقے داشت
و بادے مختصر می آمد۔ قدرے موجب وحشت شد۔ قدرے که گذشت
هوا صاف و مه برطرف شد۔ ولے چون هوا قدرے احتیاط داشت،
تعجیل در حرکت بهتر می نمود۔ فرستادیم، صدر اعظم را آوردند۔ همراهان
را به کشتی فرستادیم۔ بعد خود از برج پائین آمدیم۔ حاجی ملا رفیع مجتهد دعاے
سفر خواند۔ جمعیت زیادے از هر قبیل شده بود۔ اوّل به کشتی بخاری
خودمان نشسته تا به کشتی قسطنطین رسیدیم۔ که مخصوص ما حاضر کرده بودند۔
پرنس منچیکوف مهماندار و سارجی هم حاضر بودند۔ قریب دو ساعت منتظر
شدیم تا همه بارها و ملتزمین رسیدند۔ پنج ساعت به غروب مانده لنگر کشتی
را کشیده براه افتادیم۔ سه کشتی جنگی که حاضر بود متصل شلیک می نمودند۔
و از جلو و عقب و طرفین کشتی ما حرکت می کردند۔ بالآخر کشتی هاے جنگی ماند

قائق ؛ کشتی۔ ذکرچی ؛ چھوٹی کشتی۔ متصل ؛ لگاتار، مسلسل وار۔ ملتزمین ؛ درباری لوگ۔
شلیک نمودن ؛ سلامی داغنا۔ ۱۲ [illegible]

کشتی ما بہ تعجیل راہ افتاد۔ این کشتی ما اطاقہائے خوب دارد۔ ہمہ با زینت و ممتاز و پاکیزہ با قاعدہ۔ از پیش خدمتان امپراطور با اسباب قہوہ خانہ وغیرہ از پیطربورغ آمدہ بودند۔ اشخاصیکہ با ما بہ فرنگستان می آیند، ازین قرار اند:۔ اشخاصیکہ در کشتی اوّل موسوم بہ قسطنطین کہ مخصوص ماست ہستند:۔ صدر اعظم، معتمد الملک، عضد الملک، منشی حضور، امین السلطان، صنیع الدولہ، امین السلطنۃ، مہدی قلی خان، حکیم طولوزان، عکاس باشی، غلام حسین خان محقق، امین خلوت، فرخ خان، وجیہ اللہ مرزا، جعفر قلی خان قہوہ چی باشی، آقا رضائے دہ باشی، مرزا عبد اللہ فراش خلوت، مرزا عبد الرحیم خان ساعد الملک، سلطان حسین مرزا، حاجی حیدر خاصہ تراش، آقا حسن علی آبدار، آقا محمد علی جبار قہوہ چی، نوکرہائے صدر اعظم ستہ نفر، آقا باقر۔ اشخاصیکہ در کشتی براتنسکی (BARATINSKI) بودند:۔ عز الدولہ، اعتضاد السلطنۃ، نصرۃ الدولہ، علاء الدولہ، ایلخانی، حسن علی خان، وزیر فوائد، امین لشکر، حکیم الممالک، احتشام الدولہ، نصر الملک، مجیر الدولہ، شجاع السلطنۃ، حسن علی خان جنرال، مرزا رضا خان

راہ افتادن، راستہ لینا، راستہ پکڑنا۔ پطربورغ، پیٹرز برگ (جگہ کا نام)۔ ازین قرار اند، مندرجہ ذیل ہیں، اس ترتیب سے ہیں۔ ۱۲

اجودان صدارت، ابراہیم خاں نائب، مرزا احمد خاں ولد علاء الدولہ،
جلودار دو نفر، جہتر یک نفر، ملتزمین ہشت نفر، مسیو دوبسکی وزیر
مختار روس، مسیو طامسون نائب سفارت انگلیس، مسیو دیکسون حکیم
انگلیس۔ اسامی اسپہا:۔ اسپ جلفہ، اسپ ظل السلطان، اسپ
جافی، اسپ صباح انجیر حسام السلطنۃ۔ حکیم طولوزان می گفت دریابیگی
روس بطری آب جوش راخواستہ بود، باز کند۔ سر بطری شکستہ پارچہ از
شیشہ بچشم او پریدہ یک چشم او نابینا شدہ است۔ بعد دریابیگی را
دیدم کہ عینک آبی گزاشتہ بود۔ از خود او سوال کردم۔ ہماں تفصیل را
ذکر نمود۔ افسوس خوردم۔ نزدیک عصر کہ بعرشۂ کشتی رفتیم، کشتی
برائتسکی را دیدم کہ متجاوز از یک فرسنگ دور بود۔ شب را با کمال راحت
خوابیدم۔

روز سہ شنبہ یازدہم ربیع الاوّل

اوّل طلوع بابتدار دماغۂ آبشاران رسیدیم۔ ہرقدر جلوتر می رفتیم،

دریابیگی، امیر البحر، ناخدا۔ بطری، بوتل۔ آب جوش، سوڈا واٹر۔ پارچہ از شیشہ،
شیشہ کا ایک ٹکڑا۔ اوّل طلوع، آفتاب نکلتے ہی۔ دماغۂ آبشاران، ایک
راس کا نام ہے۔ ۱۲

زمین دماغه بیشتر و بهتر محسوس می شد۔ این سواحل خشک و بے درخت
است و جزیرۂ بادکوبه محسوب می شود۔ بوته گز زیاد داشت۔ در بعضے جاہا
سنگ دیده می شد۔ کشتی طورے نزدیک به ساحل حرکت می کرد که آدم
و حیوان همه پیدا بودند۔ در نقطۂ مرکزیِ دماغه برجے مربع بجهتِ چراغِ
بحری ساخته بودند۔ اطرافِ آں چند خانه دارِ کشیکی داشتند که مستحفظِ آں
برج بودند۔ در سمتِ راست جزیره پیدا بود۔ بعضے بناہائے عالی دیده
شد۔ بعض از تحقیق معلوم شد، کارخانۂ تصفیۂ نفط است۔ امّا حالا ہیچ
کس آنجا نیست، از قراریکه گفتند، صاحبِ آں ورشکست شده است۔
آنجا قدرے کشتی را نگاه داشتند۔ صدرِ اعظم بعضے تلگرافها نوشته بود،
داد، به بادکوبه بردند، که از آنجا بایران و فرنگستان تلگراف نمایند۔
تا دو ساعت به ظهر مانده دریا آرام بود۔ بعد کم کم متلاطم شده، طوریکه امواج

ہر قدر، جس قدر، جتنا۔ جلوتر، جلو، آگے۔ جلوتر، زیادہ آگے۔ بادکوبہ، ایک شہر اور ضلع کا نام
ہے۔ بوته گز، بوته، چھوٹا شاخدار درخت۔ گز، جھاؤ کا درخت۔ بوته گز، جھاؤ کے درخت یا
جھاؤ کی جھاڑی۔ کشیکی داشتند، رہتے تھے۔ مستحفظ، محافظ۔ بناہائے عالی، بناہا، بنا کی
جمع ہے معنی عمارت۔ بناہائے عالی، بلند عمارتیں۔ از قراریکه گفتند، جیسا کہ لوگوں نے کہا۔ ورشکست،
دیوالیہ ہوجانا۔ نگاه داشتن، روکنا، نظروں کے سامنے رکھنا۔ دریا آرام بود، دریا ساکن تھا۔

مثل کوہ بلند شد۔ ہمہ اہلِ کشتی با حالتِ منقلب افتادہ بودند۔ مگر خود ما و عکاس باشی و صنیع الدولہ و دوا باشی و حکیم طولوزان کہ نیفتادہ بودیم۔ ۱۰
از صاحب منصبان و عملۂ کشتی جز امیرال و چند نفر از ملّاحان وغیرہ ،
سایرین افتادہ بودند۔ خلاصہ بہ خطرے عظیم گرفتار شدہ بودیم۔ و لے
باز فضلِ خدا شاملِ حال بود، کہ یک بادِ مساعدے از عقبِ کشتی ما می آمد
کہ ما را زود تر بطرفِ مقصد می برد۔ شب را تا صبح ہمیں طور دریا متحرک
و متّواج بود۔ مع ہٰذا اندکے خوابیدم۔ صبح کہ برخاستم، بدریا نگاہ کردم۔
دیدم، باز ہماں طور منقلب بود۔ امیرال را احضار کردہ نقشۂ دریا را باو
نگاہ کردیم، کہ معلوم کنیم درچہ نقطہ واقع شدہ ایم۔ امیرال اطمینان میداد
کہ تا دہ ساعت دیگر نزدیک بہ دہنۂ ولگا خواہیم رسید، کہ عمق دریا چہار
پنج ذرع بیشتر نیست، و باین واسطہ تلاطم نخواہد داشت۔ خلاصہ
نزدیک بہ عصر بعضے کشتی بادی دیدہ شد کہ از جملہ آں کشتی بود کہ از حاجی
ترخاں بسواحل لنگران و مازندراں می رفت۔ کشتی جنگی بخاری ہم دیدہ شد۔

امیرال: امیر البحر جسے انگریزی میں "ایڈمرل" کہتے ہیں۔ بادِ مساعد: موافق ہوا۔
متّواج: موجیں مارنے والا۔ احضار کردن: سامنے بلانا، حاضر کرنا۔ حاجی ترخاں:
ایک جگہ کا نام۔ ولگا: ایک مشہور دریا ہے جو بحیرۂ کیسپین میں گرتا ہے۔

یک ساعت ونیم از شب گزشته رسیدیم بجائیکه معروف به قرانتین است،
که کشتی بزرگ داخل آنجا نمی تواند شد۔ وبایدازین کشتی به کشتی کوچک نشسته
به حاجی ترخان برویم۔ کشتی ما آنجا لنگر انداخت۔ شام خوردیم۔ اثنا ءیکه
دریا آنها را گرفته وناخوش بودند، کم کم بحال می آمدند۔ بعد از شام حاکم
حاجی ترخان را پرنس منچیکوف بحضور آورد۔ اسم حاکم سپوپیپ است،
آدم درست کار قابلے به نظر آمد۔ زبان فرانسه را خوب حرف می زد۔
بعد مرخص شد وشبانه به حاجی ترخان رفت که هنگام ورود ما آنجا حاضر
باشد۔ کشتی کوچکے که باید ما را به حاجی ترخان ببرد، موسم به "رکوکت" وخیلے
قشنگ است۔ بعد از شام بآن کشتی رفتیم۔ کشتی کوچک دیگرے هم همین
دفع به جهت شاهزادگان وسائرین حاضر کرده بودند۔ کشتی ما را کشتی
کوچک بخاری می کشید۔ امشب را با کمال راحت خوابیدیم۔

روز چهارشنبه شانزدهم ربیع الاوّل

وارد حاجی ترخان شدیم۔ صبح برخاسته باطراف نگاه کردم۔ دیدم،
الحمد للہ از دریائے بزرگ خلاص شدہ برودخانه وسیع که اسمش ولگا است،

قشنگ، خوشنما، حسین۔ بہ جہت شاہزادگان وسائرین، شاہزادوں اور دوسروں کے لیے۔ رود خانہ، دریا، نہر۔ ۱۲

رسیدہ ایم۔ وعجب صفائے دارد۔ باز عرض رودخانہ بسیار است، چنانکہ
ازہماں یک شعبہ کہ ما عبورے کردیم، البتہ ہزار ذرع عرض داشت۔
گلولۂ تفنگ متداولی ازیں طرف بہ آں طرف نمی رسد۔ آبش گِل آلود
وبہ غایت تند مانند دریائے مُوّاج رواں است۔ سواحل رودخانہ ہمہ
درخت سبز جنگلی وبید متعارفی وبید مشک، وزمین ہا ہمہ چمن مرتفع است
واغلب ایلات قالموق کہ مذہب بُت پرستی دارند، درآنجا سکنیٰ گرفتہ اند۔
لب رودخانہ آلاچیق زدہ مواشی واغنام زیاد از اسپ ومادیان گاؤ
وگوسفند وغیرہ دارند۔ چند دہ بزرگ ہم از دہات روسیہ، کہ از مضافات
حاجی ترخان شمردہ می شود، دیدہ شد۔ اوکنار رودخانہ واقع واز دُور

گلولہ، گولی۔ تفنگ، بندوق۔ متداولی، معمولی، رواجی۔ ایلات قالموق،
قالموق کی خانہ بدوش جماعت۔ آلاچیق، جنگلی لوگوں کے گھر، ٹاٹ کمبل کے خیمے۔ الچوق کی جمع ہے۔ یہ
ترکی لفظ ہے اور فارسی میں مستعمل ہے۔ مواشی، چارپایے، ماشیہ کی جمع ہے۔ اغنام، بکریاں،
بھیڑیں، غنم کی جمع ہے۔ مادیان، گھوڑی، اسپ مادہ۔ یہ لفظ مفرد ہے۔ جمع نہیں ہے جیسے
اکیان مفرد ہے، جمع نہیں۔ نیز مادیان کے ساتھ لفظ "اسپ" کا استعمال غلط ہے۔
مضافات، متعلقات، کسی شہر کے آس پاس کے دیہات وغیرہ جیسے کہیں مضافات
پٹنہ میں ایک بستی پھلواری ہے۔ ۱۲

خیلے بزرگ و آباد بہ نظر می آید۔ در ہر دِہ یک کلیسائے بسیار عالی باشکوہ
ساختہ اند۔ اغلب اہالیِ این دہات شغل شان صیادی است۔ کشتیِ ما
محاذیِ ہر یک ازین دہات کہ می رسید، اہالیِ دِہ بہ کنارِ رودخانہ آمدہ
ہُورّا می کشیدند۔ درین دہات بہ ہیچ وجہ باغ و زراعت دیدہ نہ شد۔
مگر در یکے از دہات، کہ عمارتِ بسیار معتبر و باغ بزرگ مشجّری از دور
ملاحظہ شد، کہ از طائفہ ساپوژنیکوف بود، ماہی مردہ زیادے در کشتی ہائے
تُو دریختہ و کنار رودخانہ را متعفن کردہ بودند۔ و بعضے ماہیہا را کہ نتوانستہ
بودند، نمک سود نمودہ نگاہ دارند، و زیاد عفن شدہ بود، در رودخانہ انداختہ
بودند۔ آب رود وُلگا بسیار گوارا است۔ بعضے طیور از قبیل کلاغ
ابلق و سیاہ و سارہائے بزرگ ماہی خوار بسیار در ہوا دیدہ می شد۔
یک کلاغ و یک سار بزرگ با تفنگ در رُوئے ہوا زدم۔ دو کشتی کوچک
بخاری و شراعی کہ حامل مال التجارہ بودند، دیدہ شد۔ خلاصہ راندیم، تا

ہُورّا کشیدن، ہُرے ہُرے کرنا۔ مُشجّری، درختوں سے بھرا ہوا۔ متعفن، بدبودار،
سڑا ہوا۔ تعفن، بدبو، سڑان، تعفّن۔ سار، سیاہ رنگ کا ایک آبی پرندہ۔ شراعی،
شِراع، کشتی کے بادبان کو کہتے ہیں۔ اور کشتی شراعی وہ ہے، جو کہ پانی کی بجائے بادبان
کے ذریعے چلتی ہے۔

تامتقارنِ ظہراز دو رسوادِ حاجی ترخاں پیدا شد۔ اوّل بنائے کہ بہ نظر آمد، کلیسائے بزرگِ آں شہر است، کہ بسیار مرتفع و باشکوہ ساختہ شدہ۔ شہر مثلِ جزیرہ مابین دو شعبۂ رودخانہ واقع است۔ یک شعبۂ بزرگِ رودخانہ از کنارِ شہر، و شعبۂ دیگر از میانِ شہر می گذرد، کہ پلّہ ہائے متعدد در روئے آں بنا شدہ است۔ وطرفینِ رودخانہ کوچہ و خانہ است۔ مساجد زیاد دارد کہ اکثرِ آنہا متعلق بہ تاتارہا است۔ یک مسجدِ معتبر ہم از مسلمانہائے ایران است۔ خلاصہ وارد شہر شدیم۔ کنارِ شہر از کشتی ہائے زیاد از ہر نوع بود۔ آسیا ہائے بادی متعدد دیدہ شد۔ ازدحامِ عجیبے از مرد و زن بود۔ انواعِ مِلل و طوائف از تاتار و روسی و ایرانی و قزاق و چرکسی و قالموق وغیرہ در کنارِ راہ ہا و معابر گروہ گروہ بودند، و پیوستہ ہوّرا می کشیدند۔ ہم جا از توّے رودخانہ

سواد، علاقہ، نواحی شہر، وہ شخص یا چیز جو دور سے سیاہی کی طرح نظر آئے۔ شعبہ، شاخ۔ ازدحام، بھیڑ۔ مِلل، مذاہب، اقوام۔ ملّت کی جمع ہے۔ طوائف، جماعتیں، گروہ، طائفہ کی جمع ہے۔ معابر، عبور کی جگہ، کشتیاں۔ معبر کی جمع ہے۔ پیوستہ، لگاتار، مسلسل، ہمیشہ۔ توّے رودخانہ، دریا کی گہرائی، دریا کا اندرونی حصہ۔ ۱۲

آمدیم تا رسیدیم به اسکله، کشتی ایستاد۔ آن وقت چهار ساعت
و نیم به غروب مانده بود۔ امروز صبح میرزا ملکم خان، و زمان خان،
و میرزا اسدالله خان قونسول تفلیس، و میرزا میکائیل برادر میرزا
ملکم خان از حاجی ترخان به کشتی آمده بودند۔ از کشتی پیاده شده
به اسکله آمدیم به محض اینکه قدم به خشکی نهادیم۔ یک دفعه جمیع
مرد و زن صدا به هورا بلند کردند۔ جمعیت فوق العاده همهمه
غریبه بود۔ طرفین معابر و راه ها، چندانکه گنجایش داشت،
ایستاده بودند۔ طاق نصرتی در کمال رفعت و شکوه ساخته
بودند۔ طاق نصرت را علی سبیل الرسم به جهت ورود سلاطین
به شهرها می سازند۔ از دم اسکله الی طاق نصرت زمین را فرش
کرده بودند۔ و کلانتر شهر، چنانکه در روسیه رسم است
که هنگام ورود امپراطور پادشاهان لاغیرهم در شهری معمول
می دارند، نان و نمک جلو آورده۔ و بران نمکدان طلا و دوری

اسکلہ: بندرگاہ کی آبادی، جہاز کا پلیٹ فارم۔ اس کی جمع "اساکل" ہے۔ تفلیس،
جارجیہ کے ایک شہر کا نام ہے۔ بمحض: [illegible] کھڑے ہونا کہ ہمہمہ: ہنگامہ، شور و غوغا۔
[illegible] قریب، نزدیک۔ کلانتر: میئر، رئیس شہر۔ [illegible] ۱۲۰۔

نقرهٔ مطلا که نان در آن نهاده تاریخ ورود ما را به شهر حاجی ترخان
نقش کرده بودند۔ کالسکهٔ روبازی که به چهار اسب بسیار خوب
بسته بودند، کالسکه‌چی موافق قانون روس جلو اسب‌ها را بدست
گرفته ایستاده بود۔ و پرنس مینچیکوف را با خود در کالسکه
نشاندم۔ یک دسته سوار قزاق هم در عقب کالسکه می آمدند،
و جمع کثیر از مرد و زن و پیر و جوان پای کالسکه می دویدند و هورا
می کشیدند۔ گرد و خاک و همهمه زیاد بود۔ همه جا اطراف کوچه‌ها و
مناظر خانه‌ها و بالای بام‌ها مردم برای تماشا ایستاده بودند۔
تا رسیدیم به دارالحکومه که منزل ما را آنجا قرار داده بودند۔
یک فوج سالدات در مقابل درب دارالحکومه به نظام ایستاده
بودند۔ همه جوان‌های خوب با لباس و سلاح مرغوب۔ پیاده
از جلو صف آنها گذشتیم۔ سربازها احترام نظامی بجا آورده

کالسکهٔ روبازی، فٹن، یا اسی جیسی دوسری گاڑی۔ جلو، آگے، سامنے، گھوڑے کی
باگ۔ مناظر منظر کی جمع ہے بمعنی جائے نظر، نظارہ گاہ، کھڑکی، سین وغیرہ۔ یہاں کھڑکی
کے معنی ہیں۔ سالدات، سپاہی۔ درب، دروازہ، پھاٹک۔ سربازہا، سرباز کی
جمع بمعنی بہادر، دلیر، نڈر، بے خوف۔ احترام نظامی، فوجی سلام۔

ہمو را کشید ند - پس داخل عمارت شدیم - عمارتِ دار الحکومۃ بسیار عالی و وسیع و پُر ابہت است - اطرافِ پلّہ کہ بہ عمارت و تالار بزرگ داخل می شود - محض پذیرائی کوزہ ہائے گل زیاد چیدہ بودند - ایں عمارت اطاق ہائے زیاد و تالار ہائے متعدد از تارِ سلام و اُطاقِ سُفرہ و منازل خوابگاہ و غیرہ دارد، کہ ہمہ مزیّن و آراستہ است - در اغلب از اُطاق ہا شیرینی و شربت و میوہ گزاشتہ بودند - بخاری ہائے ایں عمارت بر خلاف بخاری ہائے معمولِ ایران است، یعنی در گوشہ ہائے اُطاق قدرے از دیوار را بطور خروجے از کاشیِ سفید جلو آوردہ اند، کہ آتش را از عقب می افروزند، بعد بواسطہ منافذے کہ در پیِ خروجے تعبیہ شدہ ہوائے گرم وارد اطاق می شود - حمّام ایں عمارت در مرتبہ تحتانی است، کہ بواسطہ پلّہ زیادے بہ حمّام

تالار، بڑا کمرہ، ہال، دالان - تارِ سلام، دربار کا دیوانخانہ، استقبال کا کمرہ - اطاقِ سفرہ، کھانے کا کمرہ - بخاری، اس طاق کو کہتے ہیں جو سرد ملک والے گھر کی دیوار میں بنا کر اس میں آگ بھرتے ہیں - تاکہ سردی میں مکان گرم رہے - منافذ، منفذ کی جمع ہے بمعنی سوراخ، رستے - تعبیہ شدن، بنا ہوا ہونا، آراستہ ہونا - مرتبہ تحتانی، نچلا حصہ - ۱۲

می رود۔ سرحمام بسیار قشنگ است، صندلی و میز و نیم تخت
و انواع عطریات و گل وغیرہ در آنجا آمادہ کردہ بودند۔ حوضے
در گوشۂ اطاق سرحمام بود، کہ دو شیر آب دراں جاری
می شد، یکے سرد، و دیگرے گرم، کہ بہ ہر درجہ حرارت لازم
باشد آب آں حوض را می تواں نگاہ داشت۔ زمین حمام را
با حصیر بسیار نرم فرش کردہ بودند۔ از یک سمت حمام چند پلّہ
چوبی است، و بالائے پلّہ ہا دریچہ ایست، کہ ہر وقت لازم
شود از آنجا ہوائے گرم داخل فضائے حمام می کنند۔ شیرہائے
آب گرم و سرد و ملایم اطراف حمام زیاد بود۔ از حمام کہ بیروں
آمدم مسیو و ن بسکی وزیر مختار نمسہ و مسیو طامسون نائب سفارت
انگلیس، با صدر اعظم بہ جہت وداع و مرخصی بہ حضور آمدند، کہ
از جا بہ مسکو بروند۔ بعد حاکم حاجی ترخاں، و پرنس میچیکوف، و
کراونل و بیراک، و مسیو گریپل آمدہ گفتند، کہ اگر میل دارید
مشق تلمبہ چیان را تماشا کنید۔ بعد از اجازت با علامت الارم

صندلی: چوکی، چھوٹا تخت۔ نیم تخت: صوفا، کوچ۔ شیر آب: پانی کا نل۔ وزیر مختار: منسٹر، جرمنی کا سفیر۔
تلمبہ چیان: تلمبہ چی کی جمع ہے۔ تلمبہ: پانی کھینچنے کا آلہ۔ تلمبہ چی: آگ بجھانے والا۔ الارم: گجر، گھنٹا، دھڑکا، خطرہ۔

از یانقین را در برجے کہ مشرف بہ شہر بود، بلند کردند۔ فی الفور از
جمیع محلات تلمبہ چیاں با عرّادہ تلمبہ و نردبان حاضر شدند۔ اسپہائے
عرادۂ ہر محلہ برنگ مخصوص بودند۔ ہمیں کہ در میدان جلو عمارت
جمع شدند، صاحب منصب آنہا یک سمت میدان را کہ عمارتے بود،
چنیں تصور کردہ کہ آتش گرفتہ۔ فوراً جمیع تلمبہ ہا را بہ سمت آں
عمارت نگاہ داشتہ متصل آب می افشاندند۔ خیلے مشق خوبے
کردند۔ شبہا در جلو عمارت چراغاں بود۔ بعد از شام بہ تماشاخانہ
رفتیم۔ ہوائے آنجا بسیار گرم بود۔ تماشاخانہ کوچک و ازدحام
غریبے بود۔ ایں تماشاخانہ دو مرتبہ بیشتر ندارد۔ ہمیں کہ
وارد شدیم پردہ را بلند کردہ انواع بازیہا درآوردند۔ اول
چنیں تصور شد، کہ بازیگرہا را از مقوّا ساختہ تا کم کم معلوم شد کہ
آدم ہستند۔ خلاصہ سہ مرتبہ پردہ بلند شد و سہ بازی مختلف
درآوردند۔ ہر دفعہ کہ پردہ می افتاد، چند دقیقہ طول می کشید

یانقین: آگ لگنا۔ علامت اضطراب۔ مشرف: قریب، سامنے، بلند۔ عرادہ:
گاڑی کا پہیہ، گاڑی۔ نردبان: سیڑھی، زینہ۔ تماشاخانہ: تھیٹر۔ مقوّہ: دفتی،
دو تہہ دفتی پر چپکا ہوا۔

تا دوباره بلند می کردند - ایں طولِ مدت بقدرے بود، کہ از فضائے تماشا خانہ بہ بالا خانہ جنبِ آں رفتہ، قدرے از گرما آسودہ، دوبارہ مراجعت می کردیم - اگر گرم نہ بود خیلے تماشا داشت -

روزِ پنجشنبہ ہفدہم ربیع الاوّل

روز عیدِ مولودِ مسعود حضرت ختمی مآب علیہ وعلی آلہ السّلام والصلوٰۃ است - وامروز باید بتوسط کشتی برویم بہ سارنیین - از آنجا براہِ آہن بنشینیم - صبح بعد از صرف نہار بہ اطاقِ سلام رفتہ، اعیان ونجبائے حاجی ترخان وصاحب منصبان ساحلِ سے آنجا از نظامی وغیرہ ہمہ حاضر بودند، معرفی شدند - بعد از انقضائے سلام، بہ کالسکہ نشستہ رفتیم بہ مسجد یکہ مخصوصِ مسلمانانِ شیعہ است - پیش نمازِ ایں مسجد ملا محمد حسین تبریزی مردِ بسیار خوبے است - باز امروز از ہر گوشہ کہ می گزشتیم مردم باطراف کالسکہ دویدہ ہورا می کشیدند - باران دیشب گرد وخاک کوچہ ہارا فرونشاندہ بود - خلاصہ ایں مسجد بطور بالا خانہ ساختہ

شده است۔ از چند پلۂ چوبی بالا رفته وارد مسجد شدیم۔ جمعیت
زیادے از تجار و سائر تبعۂ دولت ایران، که همه شیعه بودند،
آنجا حضور داشتند۔ شاہزادگان ملتزمین هم بودند۔ نماز ظهر
و عصر را در آنجا خواندیم۔ بعد از نماز ملا محمد حسین پیش نماز خطبۂ
غرّائے بزبان عربی خواند۔ بعد ملا احمد نامی از اهل رشت، که
اجازۂ اجتهاد داشت، چند شعرے به فارسی گفته بود، خواند۔
بعد به مسجد تاتارها رفتیم۔ جمعے کثیر از تاتارها و علمائے سنت در آنجا
بودند۔ مردمان خوبے به نظر آمدند، مارا دعا میکردند۔ یکے از
علمائے آنها بالائے منبر رفته خطبه خواند، و قرآنے به من هدیه کرد۔
بنائے این مسجد هم شبیه به مسجد شیعه ها است۔ بعد به عمارتے که بعضے
از اسباب پطر کبیر امپراطور روس در آنجا ضبط بود، رفتیم۔ و قایق
بزرگ آنجا دیده شد، که پطر کبیر بدست خود ساخته بود، و چند [illegible]
یکے از آنها را که بسیار خوب منبّت کرده بود۔ صورت پطر کبیر
و کاترین را هم آنجا نقش کرده بود۔ استکان بلور بسیار بزرگے
هم در آنجا دیده شد که از پطر کبیر بوده۔ و معروفست که آن

غرّا: روشن، سپید۔ منبّت: نقش، نقش و نگار بنا ہوا۔ استکان: چائے کی پیالی، دستہ دار گلاس

پادشاه با پرنس منچیکوف، جدّ این پرنس منچیکوف که مهماندار ما ست،
در آں شراب می خورده است۔ صندلی بزرگے بوده که کاترین
به حاکم حاجی ترخان، که معاصر او بود، بخشیده است۔ کتاب قانونے
بآں صندلی هم بود، که از طرف کاترین به جهت اهالیِ حاجی ترخان
فرستاده شده۔ دیگر از اسباب نجّاریِ پطر کبیر از اره و کلنگ و تبر
وغیره بود، که به آنها کشتی می ساخته است۔ بر دیوار ها بعضے اسلحهٔ
کهنه و آلات حرب از تفنگ وغیره نصب کرده بودند۔ و بیرون
در از دو طرف خمپارهٔ کهنه گذاشته اند۔ خالی از تماشا نیست۔
بعد از تماشا به اسکله رفته، به کشتی تجّار موسوم به "الکسندر" که از
کمپانی است، نشستیم۔ سائر همراهاں درین کشتی هستند۔ این
بسیار با زینت است۔ اُطاق هائے خوب وسیع و دلواز دارد۔
پنج ساعت به غروب مانده کشتی حرکت کرد۔ این کشتی علاوه بر
سائر محسّنات بسیار تندرَو است۔ درین راه چند کشتی دیده شد،
که از سارتیسین به حاجی ترخان می آمد۔ جمعیت زیادے از هر

کلنگ، پھاوڑا۔ تبر، کلھاڑی۔ خمپاره، توپ کا گولہ۔ کمپانی، کمپنی۔
دلواز، خوشنما، خوشگوار، پسندیده۔

قبیل درآں کشتی ہا بودند۔ رودخانہ ولگا، چنانکہ پیش اشارہ
شد، مثل دریا بعضے جاہا ایں قدر عریض است کہ سواحل بہیچ
وجہ پیدا نیست۔ بعضے جزائر معتبر دریں رودخانہ پیدا میشود۔
دہات معظم دارد، کہ از کنار رودخانہ نمایاں است۔ طرف
دست راست رودخانہ معبد بسیار بزرگ خوش وضعے از قالمقہائے
بت پرستاں است۔ ہمہ سواحل رودخانہ پیداست تپۂ است و چمن و سایر جاہا
بسیار خوش منظر است۔ گلہ گلہ خوک سیاہ و ابلق در سواحل چرا میکردند۔
گوشت ایں جانور را اہالی اطراف رودخانہ میخورند۔ رودخانہ
ازیں عظیم تر دریں قطعہ دنیا و ساحل ازیں خوش منظر تر دیدہ
نمی شود۔ دقیقۂ نمی تواں چشم برداشت تا شب۔ کشتی متصل
در حرکت بود۔ شام خوردہ خوابیدم۔

روز جمعہ ہجدہم ربیع الاول

صبح کہ برخاستم، معلوم شد کہ دیشب تا صبح باران شدیدے
باریدہ بود۔ سواحل امروز مثل دیروز است، دہکدہ کمتر

عریض، وسیع، چوڑا۔ تپۂ، ٹیلا، پشتہ۔ خوک، سور۔ ۱۲

دارو - تلگرافے از دبیر الملک ملاحظہ شد، کہ شانزدہم ایں ماہ
باد و طوفان سختے در طہران شدہ است۔ اہالی طہران وحشت
کردہ بودند، کہ مبادا ایں باد و طوفان در دریا و جا پیدا باشد
باشد۔ خلاصہ سہ ساعت و ربع بہ غروب ماندہ وارد شہر
سارتیبین شدیم، کہ ابتدائے راہ آہن از آنجاست، و در بلندی
کنار رودخانہ ولگا واقع شدہ، و طول شہر سمت رودخانہ است۔
یک شعبہ از آب رودخانہ وسط شہر بسمت رودخانہ است۔ یک
شعبہ از آب رودخانہ وسط شہر می گزرد، کہ شہر را دو قسمت
کردہ است۔ پلے بر روئے آں نصب کردہ اند، کہ عبور و
مرور اہالی شہر ازاں می شود۔ جمعیت زیادے از اہالی شہر
و اطراف در آنجا جمع شدہ بودند۔ ہمیں کہ کشتی لنگر انداخت،
کالسکہ ہائے تجار، کہ باید ما را ببرند، پیدا شدند۔ نماز خواندہ
از اطاق کشتی بیروں آمدم۔ حاکم "سارا طوف" کہ شہر سارتیبین
جزو حکومت اوست، بہ حضور آمد۔ اسمش "کالیں دادارفسکی"
است۔ مرد خوش روئے، نجیبے است۔ از راہ دور آمدہ بود۔

تلگراف: تار، ٹیلیگرام۔ سارا طوف: ایک جگہ کا نام ہے۔ ۱۲

رئیس نجبائے سارا طوف وغیرہ و صاحب منصب زیادے از
ہر قبیل بودند ـ ہمہ آمدہ معرفی شدند ـ یکدستہ موزیکانچی خوب
آنجا بود ـ اسکلہ را خوب مزین کردہ بودند ـ بیرق ایران را
بالائے طاق نصرت نصب کردہ بودند ـ خلاصہ بعد از دیدن
مستقبلین مجدداً بہ کشتی آمدہ، نماز مغرب را خواندہ، شام
صرف نمودہ، بیک ساعت از شب رفتہ براہ آہن نشستیم
حاکم حاجی ترخان از آنجا مرخص شدہ رفت ـ از دم اسکلہ تا
مسافتے از راہ را از دو طرف چراغان کردہ بودند ـ کالسکہ ہائے
راہ آہن، از کالسکہ ہائے مخصوص امپراطور بود ـ بسیار خوب
و وسیع و مزین، و اُطاق ہائے متعدد از سفرہ خانہ و خوابگاہ
و اطاق پذیرائی ہمہ مزین بہ چراغ و میز و صندلی و تخت و نیم
تخت ـ کالسکہ ہا ہمہ بہم وصل بود، طوریکہ بجمیع کالسکہ ہا می شد
رفت و آمد ـ اشخاصیکہ در کشتی قسطنطین با ما بودند، در کالسکہ،

موزیکانچی، باجے والے، خصوصاً فوجی باجہ بجانے والے ـ بیرق، چھوٹا جھنڈا، جھنڈے کا پھریرا ـ
مستقبلین، استقبال کرنے والے، مستقبل کی جمع ہے ـ اطاق پذیرائی، ملاقات کا کمرہ ـ
می شد رفت و آمد، آمد و رفت ہو سکتی تھی یا ہوتی ہے ـ

نشستہ۔ و شاہزادگان و سائرین با یکدستۂ کالسکۂ دیگر از عقب می آمدند۔ اوّل مرتبہ ایست کہ بہ کالسکۂ بخاری نشستیم۔ بسیار خوب و راحت است۔ ساعتے پنج فرسنگ راہ می رود۔ صبح کہ برخاستیم، معلوم شد کہ شب از جاہائے خوب گزشتہ ایم۔ بہ جہت اینکہ ہرچہ بہ صحرا نگاہ کردیم، ہمہ جا سبزہ، چمن، گل، گیاہ، حشم، مادیان، گوسفند، خوک وغیرہ دیدیم۔ در ہر دو سہ فرسنگ یک دِہ آباد خوب دیدہ می شد۔ ایں اراضی معروف بہ حاصل خیزی ہستند، ہرجا کہ نگاہ می کردیم، یا حاصلِ دیمی بود، یا چمن۔ از یک پلِ بزرگ خوبی گزشتیم، آب زیادے داشت کہ داخلِ رودخانۂ دُوں می شود۔ پلہائے کوچک ہم زیاد در عرضِ راہ دیدہ شد۔ در ہر دو سہ میل یک قراول خانہ بہ جہت حفظ راہ،

حشم، نوکر چاکر، خدمتگاروں کا انبوہ مگر یہاں مویشیوں اور چوپایوں کا انبوہ مراد ہے۔
حاصل خیزی، پیداوار، کاشت۔ حاصلِ دیمی، دیمی، بارانی۔ حاصل دیمی وہ کاشت جس کی سیرابی بارش کے پانی سے ہوتی ہو، مثلاً دھان وغیرہ۔
قراول خانہ، قراول، چوکیدار، سپاہی۔ قراول خانہ تھانہ، کوتوالی۔ مگر یہاں ریلوے لائن کے کنارے کی وہ کوٹھریاں مراد ہیں جو ہر دو تین میل پر ریلوے لائن کے محافظ چوکیداروں کے لیے ہوتی ہیں ۱۲

و در ہر چند فرسنگ یک استاسیون ساختہ اند برائے چرب کردن
عرادہا و خوردن قہوہ و غذا، کہ در حقیقت منزل گاہ است
بنائے استاسیون ہا بسیار خوب است۔ و ہمیشہ چند کالسکہ بخار
برائے حمل و نقل مسافر و مال التجارہ در ہر استاسیون حاضر است۔
امروز از ایالت تاموت می گزریم۔ در یکے از استاسیون ہا
از کالسکہ بیرون آمدم۔ صاحب منصب و سرباز زن و مرد
زیادے آنجا بودند۔ از جلو سرباز گزشتیم۔ ہمہ جوانہائے خوب
و خوش اسلحہ بودند۔ این استاسیون قصبہ "پوری سکل بینک"
است۔ جمیع کارگزاران نظامی و قلمی این شہر باستقبال آمدہ۔

استاسیون' اور "استاسہ" دونوں کے معنی ریلوے اسٹیشن۔ ایالت'
صوبہ، علاقہ، حکومت۔ تاموت' جگہ کا نام ہے۔ سرباز' بہادر، بے خوف، لڑنے والا
سپاہی۔ پوری سکل بینک، ایک قصبہ کا نام ہے۔ کارگزاران نظامی و قلمی'
کارگزار، کارندہ، افسر۔ کارگزار نظامی، فوجی افسر، کارگزار قلمی، غیر فوجی افسر
(سویلین) مثلاً مجسٹریٹ، کلکٹر، کمشنر وغیرہ۔ ۱۲

بعد از دیدنِ آنها مجدداً به کالسکه نشسته راه افتادیم۔ راه
امروز غالباً از میانِ جنگل سرود کاژ است۔ تندی حرکتِ کالسکه
بطورے بود، که کلاغ وقتیکه در پرواز بود کالسکه بمحاذیِ او رسیده
از وی گذشته و کلاغ عقب می ماند۔ از جنگل که گزشتیم
صحرا و چمن و زراعت بود۔ درین فصل زراعت اینجا تنها
یک بندِ انگشت از زمین بلند شده است۔ خلاصه رسیدیم به
استاسیونِ کوسلوف۔ آنجا جمعیت زیادے بود، کارگزاران
و حاکم این ایالت همه حاضر بودند۔ قصبهٔ خوبے بود۔ مهمان خانهٔ
عالی بسیار خوبے سرِ راه بود۔ نهار هم حاضر کرده بودند۔ نجبا و
متموّلین روس در آنجا ایلخی دارند۔ اسبهائے خوب آنجا عمل می
آید۔ چند راس از آنها آورده بودند دیدیم۔ چند نفر از جنرالها و صاحب
منصبانِ روس هم حضور داشتند۔ بعد از تماشا مراجعت بکالسکه

راه افتادن، روانہ ہونا، سفر اختیار کرنا۔ سرود کاژ، جگہ کا نام۔ محاذی،
برابر، مقابل۔ مہمان خانہ، یا منزل گاہ، دونوں کے معنی ہوٹل ہے۔ نجبا، شرفا۔
نجیب کی جمع ہے۔ متموّلین، متمول کی جمع ہے۔ یعنی دولتمند، مالدار۔ ایلخی، گھوڑوں
کا گلّہ۔ یہ لفظ ترکی ہے۔ ۱۲

نمودیم - قدرے کہ گزشت، براہ افتادیم - ساعتے نمی گزشت کہ
یک دِہ بسیار بزرگ دیدہ نمی شد - شب در کالسکہ گزشت -
صبح زودے از یک پُلِ طولانی عبور نمودیم - این رودخانہ بہ وُلگا
می ریزد - بعد از کوسلوف نصف شب بہ "بازان" رسیدہ بودیم -
دو ساعت از روز گزشتہ باستاسیون "وستودو" رسیدیم -
کالسکہ بارانگاہ داشتند، تا کالسکہ شاہزادگان رسید - از آنجا ما
وہمراہان بہ جہت وُرود بہ مسکو لباس رسمی پوشیدیم - دراستاسیون
وستودو پرنس والقورکی حاکم شہر مسکو، کہ مرد پیر محترم ودارائے
شئونات است، باستقبال آمد، در کالسکہ بہ حضور آمد - مسیو کامازوف
مترجم اعلیٰ حضرت امپراطور، کہ از جانب امپراطور آمدہ بود،
بحضور رسید - مرد بسیار پیرے است - ایران ہم آمدہ است -
خلاصہ راندیم، تا شہر مسکو پیدا شد - گنبد ہائے کلیسا ہا کہ ہمہ مطلا بود،
خانہائے بسیار عالی، باغچہا، باغات، عمارات ییلاقی، کارخانجات

لباس رسمی، سرکاری لباس، شاہی پوشاک - دارائے شئونات، صاحب
عزت، ذی اقتدار - عمارات ییلاقی، ییلاق، موسم گرما بسر کرنے کی جگہ - عمارات
ییلاقی، گرمیوں میں رہنے کی عمارتیں - ۱۲ ؛ ؛ ؛

خوب دیده شد - تا رسیدیم به گار، که توقف گاهِ کالسکۂ بخار است۔
جمعیت زیاد از مرد و زن بود - از کالسکہ آمدیم بیرون - حاکمِ شہر
و جنرالہا و اربابِ قلم بودند - بطورے ازدحام بود کہ حساب
نداشت - کالسکۂ چہار اسپہا با تشریفات و شاطرہائے امپراطور
کہ لباس ہائے خوب داشتند، حاضر بودند - صدرِ اعظم و سائرین
از شاہزادگان و پیش خدمتان بہ ردیف در کالسکہ نشستہ از
عقب می آمدند - ہمیں طور از کوچہا گزشتہ - ہمہ جا از زن و مرد
جمعیّت غریبے بود، تا رسیدیم بدروازۂ ارکِ عمارتِ کرملین،
کہ از عمارت معروف بزرگ روس، بلکہ ہمہ فرنگ است - دیوار
بلند قدیمی سازے از آجر دارد، وبروئے تپہ مانندے واقع
شدہ کہ مشرف بہ شہر مسکو است - جبہ خانہ و قورخانہ ہم دریں
عمارت است - از نزدیکِ آنجا ہا گزشتیم - یک توپ بسیار

گار، ریلوے اسٹیشن، ٹھہرنے کی جگہ - تشریفات، جلوس، خلعت -
شاطر، بہادر، سپاہی، قاصد، پیک - ردیف، پیچھے - ارک، قلعہ،
گڑھی - آجر، پکی اینٹ - جبہ خانہ، میگزین، بارود خانہ - قورخانہ،
قور بمعنیٰ اسلحہ و ہتھیار، ترکی لفظ ہے - قورخانہ، اسلحہ خانہ - ۱۲

بزرگے در عمارت گزاشته اند، که بآں بزرگی کمتر دیده می شود۔
زنگِ کلیسائے مسکو که از قدیم افتاده و شکسته است، نزدیک
جبّه خانه بود۔ زنگ بآں بزرگی هم در هیچ جا پیدا نمی شود۔ توپهائے
که از ناپلیونِ اوّل در جنگ مسکو گرفته، در جبّه خانه چیده اند۔
خلاصه به پلّه عمارت رسیدیم۔ کراف لنس دورف که مرشالِ
ایں عمارت و مدیر خالصه جات و باغاتِ مسکو است، جلو آمد۔
جوانِ خوش منظرے است زبانِ فرانسه بسیار خوب می داند۔ مارا
راهنمائی و عمارات را معرفی می نمود۔ وصفِ عمارتِ کرملین را
حقیقت نمی تواں نوشت۔ از پلّه زیادے بالا رفتیم، بطورے
ساخته اند که خیلے براحت بالا می رود۔ ستونهائے بزرگ سنگ
از سماق وغیره در ان راه روها بود، وسط پلّه و راه روها را
مفروش کرده بودند۔ از پلّه که بالا می رود، در طرفِ راست
یک پرده تصویرِ جنگِ روسها با مغول ها نصب است۔ بعد طاقے

زنگ، گھنٹہ، گھنٹی، لوہے وغیرہ دھات کا میل۔ مرشال، (انگریزی لفظ "مارشل" ہے) منتظم کار، خانساماں۔ مدیر، منیجر، کسی محکمے کا سردار۔ خالصہ جات، ریاست، اسٹیٹ۔ ۱۲

بزرگ، و از آنجا به تالارے بزرگتر داخل می شود، که معروف به "شوالیه دو سینٹ ژورژ" است، یعنی تالارِ صاحبانِ نشانِ پہلوانی، که ہر کس در قدیم ایں نشان را گرفته و مے گیرد، اسمش را در ایں تالار می نویسند۔ تالار بسیار بزرگ مرتفع است، چار و چیل چراغہائے بسیار بزرگ دارد۔ از آنجا بسالِ دوژن یعنی تختگاه می رود۔ ایں تالار ہم بسیار بزرگ وطولانی و مرتفع است، و تختِ امپراطور را با پرده دیہیمی در صدرِ تالار گزاشته اند۔ امپراطور ہائے روس در آنجا با دیہیم و تاجِ سلطنت بسر بگذارند۔ از آنجا بدوسه اطاقِ دیگر داخل شده، بعد خوابگاه می رود۔ ازیں تالار درے دارد به یک مہتابی مانند جائے که از روئے مہتابی ہمه شہرِ مسکو و اطراف پیدا است۔ قدرے آنجا گشتیم۔ دریں عمارت در سنگ کردن

شوالیه دو سینٹ ژورژ: (شیولیرڈی سینٹ جارج)۔ چار و چیل: چہار فانوس۔ پرده دیہیمی: دیہیم: تخت و تاج، اور ہندی میں ٹکٹ کہتے ہیں۔ پرده دیہیمی: تخت و تاج سے آراستہ کیا ہوا مقام۔ مہتابی: ایک قسم کی چھوٹی خوبصورت عمارت، جو حوض وغیرہ کے کنارے چاندنی کی بہار دیکھنے کے لیے بناتے ہیں۔

پُرگچ صنعتِ عجیبے کردہ اند، کہ گچ مثلِ آئینہ شفاف، و مثلِ سنگ سخت شدہ است۔ ستونہائے خوب دریں عمارت و اُطاقہا، مثلاً دو ستونِ سنگِ سماق یک پارچہ بلند در اطاقِ خوابگاہ است۔ و در تالار ستون ہائے ملخیت بسیار است۔ ہمہ پلّہ ہا سنگِ مرمر است۔ پورتِ ایں عمارت از بالا و پائیں بقدرِ لیست، کہ آدمِ نابلد گم میشود، نمی تواں ہمہ را در یک روز گردش کرد۔ گلدانہائے بلور و چینی دریں عمارت زیاد است۔ یک باغِ زمستانی کوچکے شبیہ بنارنجستان ہائے طہران متصل بعمارت بود، کہ از گلدانہائے عجیب و غریب آوردہ ترتیب دادہ بودند، بسیار قشنگ بود۔ یک گالریِ وطیل، یعنی جائیکہ پردہ تصویر می آویزند، دریں عمارت است۔ مانندِ دالانِ طولانی جا یست، و جمیعِ پردہ ہائے اشکالِ روغنی کارِ قدیم را در آنجا نصب کردہ اند۔ اشکالے بسیار خوب۔ گلدانہائے چینی بزرگ ہم ردیف چیدہ بودند۔ خلاصہ بعد از خوردن، کہ ہنوز آفتاب بود بتماشا

ملخیت، سفید چمکدار پتھر نیز ایک قسم کا سُرخ نقطے دار پتھر جس کا اصلی رنگ سبز ہوتا ہے۔ گلدان، گملا، پھولوں کا برتن۔ گالریِ وطیل، تصویر خانہ۔ ۱۲

رفتیم۔ مردم زیادے در کوچہ ہا بودند۔ تا رسیدیم در تماشاخانہ،
از پلہ ہا بالا رفتہ، از اطاق راحت گاہ گزشتہ، در لوژ جلوس
یعنی جلوجائے کہ بازی در مے آورند، نشستیم۔ تماشاخانہ
بزرگیست۔ از بناہائے امپراطور "نیکلا" سنت، شش مرتبہ
دارد، در ہمہ مراتب زن و مرد زیاد بودند۔ چہل چراغ بزرگی
از وسط تماشاخانہ آویختہ است۔ پرنس و القورو کی حکمران
مسکو در اطاق ما نشست۔ پردہ بالا رفت، عالم عجیبے پیدا
شد، زنہائے زیاد رقص افتادند۔ ایں رقص و بازی را "بالہ"
می گویند، یعنی بازی و رقص بے تکلم۔ دریں بیں ہم فی رقصیدند،
وہم بازی در می آوردند، با نواع اقسام کہ نمی تواں شرح داد۔
رو بروئے مردم پایین محلِ رقص و بازی ہم موزی کانچی زیادے
متصل می زنند۔ وہر دقیقہ از روشنائی الکتریسیتہ روشنی ہائے
رنگا رنگ از گوشہا بہ محلِ رقص می اندازند، کہ خیلے خوشنما است،
ورقاصان ہم ہر مرتبہ بہ لباس دیگر در می آیند۔ ورقاصان کہ

لوژ، آرکیسٹرا، اسٹیج کے سامنے کا درجہ۔ مرتبہ، منزل۔ الکتریسیتہ،
(الکٹریسٹی) بجلی۔ ۱۲ ۔۔۔

خوب می رقصیدند، اهل تماشاخانه دست می زدند و می گفتند
«یس» یعنی ایضاً۔ خلاصه بعد از اِتمام یک مجلس پردهٔ تماشاخانه
می افتد، و بعد یک ربع که مردم قدرے راحت می شوند، دوباره
پرده بالا رفته مجلس دیگر منعقد می شود۔ ما بعد از یک بازی، که
هر بازی را ایک اِکت می گویند، رفتیم به لژ دیگر که نزدیک مشرف
به محلّ رقص بود۔ شاهزادگان و سائرین در لژ اولی ما نشستند۔
پنج مرتبه پرده بالا رفت و پنج قسم بازی درآوردند۔ تا نصف
شب طول کشید، تماشاخانه هم خیلے گرم بود، رفتیم منزل۔ اسم
رئیس تماشاخانه کاولین است۔

روز شنبه بیست و دوم ربیع الاوّل

در مسکو توقف شد۔ امروز رفتیم پائین عمارت کرملین، که
جواهر آلات و تاجهائے قدیم پادشاهان وغیره را چیده اند، تماشا
کردیم۔ عمارت عالی تُو در تُوئیست، که هم اسلحه خانه محسوب

اِتمام: پورا کرنا، تمام کرنا۔ اِکت: ایکٹ، سین۔ لژ: "لوژ" یا "لوز" سب کے ایک ہی معنی ہیں۔ تُو در تُو: خانہ درخانہ، تہ درتہ۔ ۱۲

می‌شود و هم جواهرخانه - همه اسباب و آلات را به سلیقه پشت آئینها گذاشته اند - از چینی هائے قدیم و طلا و نقره آلات و اسباب تحفه و غنایمے که از جنگها گرفته اند، همه را یک یک نحو پدیدار و ناظم آنجا که اسمش "سولوویپا" است "نشان می داد که از جمله آنها، اسبابے بود که در جنگ "پول طاوا" پطرکبیر از شارل دوازدهم پادشاه سود گرفته بود - و تختے که شارل بعد از زخم خوردن روئے آن نشسته، و آنرا باطراف میدان می برده اند، و جنگ میکرده، با چند بیرق آزان پادشاه دیدیم - بقدر ده تاج بود از تاج پادشاهان قدیم روسیه تا پطرکبیر - و اغلب تاجها جواهر خوب داشت بوضع زرگری قدیم - عصاهائے سلطنتی، جواهر، یک عصائے ساده هم از پطرکبیر بود، دیگر لباس هائے پادشاهان قدیم و جدید، مخلفات الیق الکسندر اوّل و پطرکبیر همه آنجا بود - و تخت مرصع از فیروزه و طلا، و سائر جواهرات دیده شد که شاه عباس صفوی برائے پادشاهان روس برسم هدیه فرستاده

غنائم، غنیمت کی جمع ہے - غنیمت اس مال کو کہتے ہیں، جو جنگ میں دشمنوں سے چھین کر لایا جائے - مخلفات، باقی ماندہ اسباب، سامانِ متروکہ -

است۔ دو دست زین و یراقِ مرصع بسیار خوب، کہ سلطان حمید
خان پادشاہِ مرحوم برائے امپراطریس کاترین فرستادہ، آنجا دیدہ
شد، حتیٰ چکمۂ پطرِ کبیر و چکمہائے اسکندر اوّل ہمہ آنجا بود۔ صورتِ
ناپلیون اوّل، کہ از مرمرِ بسیار بزرگ حجازی خوب کردہ اند،
دیدہ شد۔ کالسکہ ہائے پطر از قدیم آنجا بود۔ بعد از تماشائے آنجا
بمدرسۂ "لازاروف" رفتیم۔ مدرسہ خوبیست۔ اطفالِ ارامنہ و
مسلمان و روس آنجا السنۂ مشرقی و فرنگی می خوانند۔ اسم رئیسِ
مدرسہ "ولیانوف" است۔ بعد از مراجعت از مدرسہ، صاحب
منصبان و جنرالہائے متوقفِ مسکو، بہ حضور آمدند۔ اسم سردارِ
کل قشونِ مسکو، کہ مرد مُسن بلند قامتے است، "ذیل وتس تول" شب
را بہ تماشاخانہ رفتیم۔ بازیہائے خوب درآوردند۔ بعد بخانۂ
پرنس "دالقورکی" بہ مجلسِ بال رفتیم۔ چون زنش مردہ بود،
خواہرزادہ اش تشریفاتِ مجلس را بہ عمل آورد۔

یراق: سامانِ زیبائش، اسلحہ گھوڑوں اور سپاہیوں کا سامان۔ چکمہ: موزہ جو پنڈلی سے زانو تک
ہوتا ہے۔ ارامنہ: ارمنی کی جمع ہے۔ ارمنی: ارمینیا کے باشندے کو کہتے ہیں۔ مُسن: عمر رسیدہ،
زیادہ عمر والا۔ مجلس بال: محفل رقص، ناچ کا جلسہ۔ ۱۲

روز چهارشنبه بیست و سوم ربیع الاول

صبح برخاسته با کالسکه قدرے در شهر گردش کردیم۔ دسته‌جات
تلمبه چیان قدرے مشق کردند۔ بعد بموزه آنتوگرافی، که عمارتِ
عالی بود، رفتیم۔ جمیع اهالیِ روس را از هر طبقه از موم بقدر جثه
آدم ساخته اند، و لباس همه ایالت و طائفه را هم به مجسمهائے مومی
پوشانده اند۔ مثل انسان هستند بے تفاوت۔ اسبابهائے دیگر هم
از وحشی هائے ینگی دنیا و افریقه برائے تماشا چیده اند۔ در کتاب
خانه آنجا گفتند دو بست هزار جلد کتاب است۔ امپراطور هر وقت
به مسکو می آید، در اطاقهائے تحتانیِ عمارت کرملین منزل می کنند۔
آنجا ها را هم گشتیم۔ بسیار اطاقهائے خوبے است۔ از پاکیزگی
اسباب اطاق و سنگهائے سماق و بزاره هائے مرمر و صندلی و آئینه
و نیم تخت بهتر از آن تصور نمی شود۔ در اطاق امپراطور پوست
دو خرس که بدست خود شکار کرده، در جلو نیم تخت فرش کرده بودند۔

موزه، (میوزیم) عجائب خانه۔ ینگی دنیا، نئی دنیا یعنی امریکہ۔
خرس، ریچھ، بھالو۔ ۱۲

خلاصہ بعد از گردش بگارنیکلا، کہ سر راہ آہن پطربورغ ست،
رفتیم کہ انشاء اللہ امشب بہ پطربورغ برویم۔ از عمارت الی
راہ آہن را چراغاں کردہ بودند۔ جمعیت زیادے از اہل
شہر سر راہ ما استادہ بودند۔ زیادہ از حد تعظیم و تکریم کردند۔
جمعیت مسکو سی صد و پنجاہ و یک ہزار کس است۔ نشانِ
تمثال بہ حکمرانِ مسکو دادہ شد۔ شاہزادہ ہا را در ہماں کالسکہ
ما می نشیند۔ شب در کالسکہ شام خوردہ خوابیدیم۔

روز پنجشنبہ بیست چہارم ربیع الاول

صبح برخاستہ دیدم طرفین راہ ہمہ جنگل سرو است۔
امروز از دو پل طولانی گزشتیم کہ روئے دو رود عریض ساختہ
بودند۔ یکے بے آب و دیگر رودخانہ آبی ہم از میانش میگزشت۔
بعد از طے مسافتے، از رودخانۂ عظیمے موسوم بہ ولگا، کہ پل
بسیار طولانی از آہن روئے آں ساختہ بودند، کالسکۂ بخار گذشت۔

گاریتیکلا، گار کا معنی اسٹیشن۔ نیکلا، جگہ کا نام ہے۔ نشانِ تمثال، ایک
قسم کا تمغہ (The order of Shahs portrait) ۱۲ع

این رود خانه اغلب زمین ها را گرداب کرده است۔ دہات متعدد میان گرداب ساختہ اند۔ راندیم، تا یک استانیو حنے رسید از کالسکہ پائین آمدیم۔ جمعیت زیادے بود۔ مامورین وزارتخانہ شرقیہ را استراماکوف، کہ نائب پرنس چاکوف است، بہ حضور آورد۔ استراماکوف مرد مسنے است۔ اما خیلے زرنگ و بالغایت دیپلوماتست۔ قدرے صحبت شد، بعد بہ کالسکہ نشستہ راندیم۔ نزدیک شہر پطربورغ لباس رسمی پوشیدہ چہار ساعت درو وشدیم۔ کالسکہ در گار ایستاد۔ اعلیٰ حضرت امپراطور، با نواب ولیعہد، و پسرہائے دیگر امپراطور و ہمہ شاہزادہائے خانوادۂ سلطنت و سرداران و ژنرالہا حاضر بودند۔ اعلیٰ حضرت امپراطور الکسندر دوم پادشاہ کل ممالک روسیہ باکمال گرمی و دوستی ما را پذیرفتند۔ نواب گراندوک نیکلا سپہ سالار کل عساکر روسیہ برادر اعلیٰ حضرت امپراطور را پورت قشون

گرداب: تالاب، گڑھا، دبارہ۔ زرنگ: چالاک، ہوشیار۔ بالغایت: بے حد، بہت زیادہ۔ دیپلوماتست: (ڈیپلومیٹسٹ) ہوشیار، عیار، تمام نشیب فراز کو مدنظر رکھ کر کام کرنے والا۔ ژنرالہا: ژنرال کی جمع ہے۔ ژنرال اور جینرال دونوں جنرل یعنی فوجی افسر کے معنی میں ہیں۔ گرمی و دوستی: گرمی کا جہاں ایک معنی حرارت و تیزی ہے وہاں دوسرا معنی محبت و الفت بھی ہے۔ اس لئے "گرمی دوستی" کا معنی خلوص، محبت اور الفت و دوستی ہوگا۔ گراندوک: (گرینڈ ڈیوک) ۔۔۔

متوقف پطر راداد - نواب گراند وک قسطنطین، نیکلا یوچ برادر
دیگر اعلیٰ حضرت امپراطور هم بود - خلاصه دست بدست امپراطور
داده پیاده براه افتادیم - صاحب منصب زیادے با لباس ہائے
رسمی در همرِ راه بودند - از ابتدائے کوچۂ معروف به نوسکی، که کوچۂ
بسیار عریض طولانی است، وارد شدیم - طرفینِ کوچه عمارت
سه مرتبه و پنج مرتبه - فرشِ طرفینِ کوچها از سنگ، و وسط از تخته
است، که کالسکه صدا نه کند - هر وقت عراده از روئے سنگ
فرش می گذرد، صدائے بدے می آید - اما از روئے تخته بے صدا
و راحت می رود - خلاصه من و امپراطور در کالسکهٔ روبازی
نشستیم - هوا هم مساعدے و آفتاب بود - طرفینِ کوچه و بالاخانها
و بالائے بامها مملو از مردوزن بود - هورا می کشیدند متصل من
و امپراطور با مردم تعارف می کردیم - مدتے راندیم، تا از زیر
یک طاق و کریاس مرتفعے گزشته، وارد میدانِ جلو عمارت
زمستانی شدیم - میلِ بسیار قطور بلندے از یک پارچه سنگ

طاق: محراب - کریاس: وہ مکان جس میں تین دروازے یا محرابیں ہوں، بالاخانہ: امیروں
رئیسوں کا خلوت خانہ - میل: کھمبا، ستون - قطور: موٹا، گول - ۱۲ ج ف

درین میدان ست، که مجسمهٔ امپراطور الکسندر اول را از چودن
ریخته بالای آن نصب کرده اند۔ ازین میدان داخل در عمارت
شده، با اعلیٰ حضرت امپراطور بالا رفتیم۔ البته بقدر هزار نفر
صاحب منصب و جنرال در پله ها و تالارها بودند۔ از اطاقها گذشتیم،
که هر یک از دیگرے مزیّن تر و بهتر بود۔ پرده های خوب، ستونهای
سنگ سماق، میزهای سنگی ممتاز، صندلی، گلدان، سائر اسباب
اطاق که تعریف آنها نوشتن ممکن نیست۔ خصوص یک گلدان سنگ
ملخیت در بالای پله بود، که بسیار ممتاز بود۔ امپراطور یک یک اطاقها
را نشان می دادند۔ تا رسیدیم اطاقهای یکه مخصوص ما بود، آنجا
امپراطور وداع کرده به منزل خودشان رفتند۔ امپراطور مردے
هستند بلند قامت با هیبت۔ بسیار با وقار تکلم می کنند، و راه
می زدند۔ خلاصه قدریکه نشستیم کنت آلدربرگ، که وزیر دربار
اعلیٰ حضرت امپراطور و بسیار مرد خوبی است و بنیهٔ قوی دارد،
آمده، نشانِ سنت اندر مکلل بالماس را، که بزرگترین نشانهای

کنت آلدربرگ "کاؤنٹ ایڈلرزبرگ" نام ہے۔ نشان سنت اندر ایک تمغہ کا نام۔ سنت اندر (سینٹ اینڈریو) نام ہے۔ مکلل بالماس، ہیرا جڑا ہوا۔ ۱۲ م

دولتِ روس است، با حمایل آبی از جانب اعلیٰ حضرت امپراطور برائے ما آورد۔ بعد از دقیقہ رفتیم بازدید امپراطور۔ ایشاں دراطاق خود ایستادہ بودند۔ دست ہم دادہ نشستیم۔ صدر اعظم و میبوکا ماز دوف مترجم امپراطور ہم بودند۔ بسیار صحبتہائے خوب شد۔ امپراطور دو نفر غلام سیاہ بسیار خوب با لباس اسلامبولی دارند، کہ خدمت می کردند۔ بعد از چند دقیقہ برخاستہ بہ منزل آمدیم ساعتے بعد بہ بازدید نواب ولی عہد رفتیم۔ خانۂ ولی عہد دُور از عمارتِ سلطنتی است۔ نواب ولیعہد خوش ترکیب و بہ سن بیست و پنج سال است۔ زوجۂ ایشاں دخترِ پادشاہِ دانمارک است۔ خلاصہ قدرے آنجا نشستہ چائے خوردیم۔ صحبت زیاد شد۔ منزل آمدہ شام خوردیم۔ مقارن غروب اعلیٰ حضرت امپراطور منزلِ ما آمدہ باتفاق درکالسکہ نشستہ بہ تماشاخانہ رفتیم۔ ہوا طوری بہ برد بود، کہ محتاج بہ خرقہ بودیم۔ راہ دور بود۔ درِ تماشاخانہ پیادہ

حمائل آبی، نیگلی رنگ کا تلوار کا پرتلہ۔ بازدید، واپسی کی ملاقات۔ خوش ترکیب، خوبصورت، حسین، شکیل۔ دانمارک، (ڈنمارک) جگہ کا نام ہے۔ ہوا طور بہ برد بود، ہوا اس طور کی سرد تھی۔ ۱۲

شده از پلّه زیادی بالا رفتیم، در لژ روبروی رسن نشستیم۔
دراین لژ امپراطور، من، ولی عهد، زوجهٔ ولی عهد، گراند دوک
قسطنطین، سایر پسرهای امپراطور و خانوادهٔ سلطنت بودیم۔
سطح تماشاخانه از صاحب منصب و جنرال وغیره پُر بود۔ این
تماشاخانه شش مرتبه دارد۔ همهٔ مراتب پُر از زن و مرد بود۔
شاهزادگان ایرانی و سایر ملتزمین هم بودند۔ چهل چراغ که
در توسط آویخته بودند، با گاز روشن می شود، خیلی خوب می سوخت۔
اما تماشاخانهٔ مسکو بزرگتر، با زینت گرانش بهتر از این جا بودند۔ اوّل
پرده که افتاد، با اطاق دیگر رفتیم۔ ایلچی کبیر اینجا دیده شدند۔ این
مرتبه که پرده بالا رفت، با امپراطور بلژ پائین، که نزدیک به محل تماشا
بود، رفتیم۔ دو ایکت هم آنجا دادند۔ بعد از اتمام به منزل مراجعت شد۔

روز جمعه بیست و پنجم ربیع الاوّل

امروز صبح پرنس گرچکوف وزیر اعظم روس آمد۔ خیلی با او
صحبت شد، میسو کرسل ترجمه می کرد۔ پرنس گرچکوف مرد بسیار بزرگ

رسن، سین، منظر، گاز، گیس - ۱۳ ص

عاقلے است، ہفتاد و پنج سال دارد۔ بعد از رفتنِ اعلیٰ حضرت
امپراطور آمدہ، باتفاق در کالسکہ نشستہ بہ میدانِ شاندمارس
یعنی میدانِ مشق رفتیم۔ متجاوز از بیست ہزار نفر قشون از سوارہ
و پیادہ استادہ بودند۔ تماشاچی زیادے ہم از زن و مرد در
اطرافِ میدان بودند۔ چادر بطرزِ آفتاب گرداں یکسمتِ
میدان زدہ بودند۔ زوجۂ نوابِ ولیعہد، سفرائے دولِ خارجہ،
و شاہزادگانِ مادر آنجا بودند۔ بعد از آنکہ با اعلیٰ حضرت امپراطور
از جمیع صفوف سوارہ و پیادہ گزشتیم، نزدیک آں چادر
آمدہ سوارہ ایستادیم۔ قشون از جلوِ ما دفیلہ کردند۔ دو نفر
شیپورچی سوارہ ہم پشتِ سرِ امپراطور بودند، کہ ایشاں ہر فرمانے
می دادند، شیپورچیاں با شیپور بہ قشون می رساندند۔ اوّل
دستۂ سوارۂ مسلمانِ خاصہ گزشت۔ بعد افواجِ پیادۂ خاصہ

متجاوز، زیادہ، بڑھا ہوا۔ سفرا، سفیر کی جمع ہے۔ صفوف، صف کی جمع ہے۔
صف بمعنی قطار۔ دفیلہ کردن، سپاہیوں کا مارچ کرتے ہوئے گزرنا۔ شیپورچی،
شیپور ایک قسم کا باجہ جو لڑائی کے وقت بجاتے ہیں، جس کو نفری اور نائے رومی بھی کہتے
ہیں۔ شیپورچی، شیپور بجانے والا۔ ۱۲

بالباس ہائے خوب مختلف، بعد سائر افواج از توپخانہ و پیادہ،
بعد دستجاتِ سوارہ کہ ہمہ جوان ہائے خوب و بالباس ہائے ممتاز
و اسپہائے قوی یک رنگ بودند، گزشتند۔ بعد از اتمام مشق
ہماں طور سوارہ رفتیم بخانۂ پرنس اولدمبورغ، کہ بہ نہار مہمان
بودیم۔ خانۂ ایشاں مشرف بر آں میدان است۔ و دخترِ ایں
شاہزادہ زنِ نوابِ گراندوکِ نیکلا بہ ادرِ اعلیٰ امپراطور است
کہ مہماندار و صاحبِ خانہ بود۔ بسیار شاہزادہ خانم محترمہ ایست۔
خلاصہ رفتیم بالا۔ شاہزادہ ہائے ما و صدرِ اعظم وغیرہ ہم بودند۔
دریں نہار ہماں خانوادۂ سلطنتِ روس مدعو بودند۔ قبل
از نہار دخترہائیکہ در مدرسہ مشغولِ تحصیل و در تحتِ حمایتِ
امپراطریس ہستند، بامعلمہا دیدہ شدند۔ خود امپراطریس در
پطرزبیت۔ بعلتِ دردِ سینہ بہ فرنگستان رفتہ است۔ خلاصہ
بعد سرمیز نشستیم۔ زنِ نوابِ گراندوکِ نیکلا، کہ صاحبِ
خانہ بود، دستِ راستِ ما، و اعلیٰ حضرت امپراطور دستِ چپ
نشستند۔ امپراطور با حکیم طولوزان صحبت می داشتند، من

امپراطریس، امپراطور کی تانیث ہے ملکہ، شاہزادی۔ ۱۲

بفضل الله صحبت میکردیم۔ بعد از نهار با اعلیٰ حضرت امپراطور به
کالسکه نشسته رفتیم۔ منزلِ ایشان به "سارسکو سلوکه" از ییلاقاتِ
سلطنتی بیرونِ شهر است، با کالسکه آنجا رفتند که برائے بال
امشب در مجمع بجائے شهر مراجعت نمایند۔ باہم قدرے در
موزۀ ارمی تاژ، که وصل به عمارتِ ما بود، گردش کردیم۔ جواہر
خوب و اشیائے دیدنی دارد۔ باشد که روزِ دیگر انشاءالله
بتفصیل تماشا کنیم۔ مقارنِ نصف شب به مجلس بالِ آنجا رفتیم۔
روسائے آنجا تا دمِ پله استقبال کردند۔ امپراطور که قبل از
وقت در آنجا منتظر ما بودند، آنجا آمدند۔ دستِ هم را گرفته،
قدرے گردش کرده، بعد نشستیم۔ جمعیت زیادہ از زن
و مرد بودند۔ وضع این عمارت بالا این قسم است که در وسط
تالارِ بسیار بزرگی است، که محلِّ رقص است۔ اطراف، غلام
گردشہا و غرفہ ہائے بالا راست، که مردم در آنجا گردش می کنند۔

سارسکو سلوکہ: جگہ کا نام۔ ییلاقات: ییلاق کی جمع ہے۔ ییلاق یعنی
موسمِ گرما بسر کرنے کا مقام۔ ارمی تاژ: (آرمی تیج)۔ غلام گردش: سائبان
نوکروں کے ٹھہرنے کی جگہ۔

می نشینند۔ قدرے کہ گذشت، بہ منزل رفتیم۔ رودخانۂ
نوا از سمتِ شمالِ پطر بطرفِ مابینِ جنوب و مشرق جاری،
و خیلے رودخانۂ عظیمے است۔ کشتیِ بخارِ بزرگ دراں کار
می کند۔ ہر روز پارچہ ہائے یخ زیادہ مانندِ کوہ از شمال می آرد،
کہ بسیار صاف و خوب، مثلِ یخِ توچالِ البرز است۔ می گویند
آبِ نوا سالم نیست، امپراطور ہم مارا از آشامیدنِ آں منع
می کرد۔ یک طرفِ رودخانہ عمارتے است، کہ منزلِ ماست، و
طرفِ مقابل قلعۂ کہنہ ایست، کہ در ایّامِ پطرِ کبیر ساختہ اند۔ کلیسائے
در وسطِ قلعہ است۔ منارہ و میلِ بلندے از طلا دارد۔ مقبرۂ
سلاطینِ روس در آنجا ست۔ ضرّاب خانۂ دولتی ہم در قلعہ ست۔
کوچہائے پطر بورغ باگاز روشن می شود۔

روزِ شنبہ بیست و ششم ربیع الاوّل

صبح کہ برخاستم، بعد از ساعتے سفرائے خارجہ آمدند

پارچہ: ٹکڑا، کپڑا۔ یخ: برف۔ توچال: چھپرا، گھروندا۔ البرز: ایک پہاڑ کا نام جو علاقہ قاف میں ہے۔ ضرّاب: سکہ بنانے والا۔ ضرّاب خانہ: ٹکسال جہاں سکے بنائے جائیں۔

پذیرائی شد۔ چہار نفر از آنہا ایلچی کبیر بودند، کہ یک یک را باطاق
مخصوص احضار کردہ، بعد بیرون رفتہ در تالار ایستادند۔
ما ہم رفتیم، در تالار ہمہ سفرا ورا احوال پرسی کردیم، آنہا ہم
اجزائے خودشان را معرفی کردند۔ شاہزادگان و سایر ملتزمین
ہم حضور داشتند سلام باشکوہے بود۔ اسامی چہار نفر سفیر
کبیر ازین قرار است:— جنرال لفلو ایلچی فرانسہ کہ مرد پیر
ہوشیارے ست، لورد لوفتوس ایلچی انگلیس، کیامل پاشا ایلچی
عثمانی، پرنس رووس ایلچی المان۔ و از اکثر دول اروپا و ینگی
دنیا و یونان ایلچی و شارژ دفر بہ حضور آمدہ بودند۔ بعد از دیدن
آمدہ خوردیم۔ پرنس اولدنبورغ ہم، کہ دیروز خانۂ او نہار
خوردہ بودیم، بدیدن آمد۔ بعد اعلیٰ حضرت امپراطور آمدند۔
قدرے صحبت دوستانہ شد۔ بعد رفتند بہ مشق افواج، ولے
من امروز بہ جہت تماشائے اردی تاج بہ مشق نرفتیم۔ امروز
تلمبہ چیان ہم در پائین عمارت مشق کردند، از پنجرہ ملاحظہ شد۔
خلاصہ رفتیم بہ تماشائے اردی تاج۔ رئیس آنجا، کہ اسمش کید یوفنا

شارژ دفر: نائب سفیر، معمولی درجہ کا ایلچی۔ [illegible]

وہم رئیسِ تماشاخانہ ہا ومرد پیریست، حضور داشت، یک یک اسباب ہا
را نشان می داد۔ اُطاق ہائے کہ پردہائے صورت ومجسمہائے
مرمر وچوبہائے بزرگ وکوچک از سنگہائے قیمتی سبیر وغیرہ
داشت۔ و اغلب ستونہائے یک پارچہ سنگِ قطور بلند، کہ از سنگہائے
ممالکِ "فینلانڈ" است۔ میزہائے کہ از سنگہائے الوان خاتم سازی
شدہ۔ میزہا وگلدانہائے ملخیت کہ سنگِ سبیر است۔ انواع چیزہا
عجیب وغریب باتماشا، بہ خصوص اشکال مجسمۂ مرمر بہ ہیئت ہائے
مختلفہ از زن ومرد وبچہ استادہ وخوابیدہ ساختہ بودند کہ شخص
حیرت می کرد۔ یک زنِ بزرگ استادہ بسیار خوشکل بود ، کہ
می توانست سہ روز نشستہ آنرا تماشا کند۔ ہر پردہ صورت و
ہر مجسمہ و ہر اُطاق رادہ روز دیدن کفایت نمی کرد۔ از یک دقیقہ
ملاحظہ ہیچ چیزہا فہمیدہ نمی شد۔ متصل اُطاق بہ اطاق و دالان
بہ دالان گردش میکردیم۔ بعد از پلہ زینہائے کہ اطرافِ آن ہمہ ستونہائے سنگ سماق
بلند قطور بود، پائین رفتیم۔ در طبقہ زیرِ عمارت ہم مجسمہ زیادے از کارہائے قدیم مصری
وغیرہ بود، کہ خودہا پیش رفتہ خرید آوردہ است۔ یک مجسمہ بسیار بزرگی از آدم

سبیر، سائبیریا۔ فینلانڈ، فنلینڈ۔ خوشکل، خوبصورت۔ ۱۲ منہ

نشستہ بود بقدر فیل۔ اما ہمہ اعضا را بہ تناسب در آوردہ بودند۔ سکہ ہائے قدیم
طلا آلات وغیرہ کہ در قدیم از زیر خاک و توے قبور درآوردہ ہمہ از زیر آئینہ ہا
چیدہ بودند۔ پردہ ہائے صورت ہمہ کار نقاشان قدیم انگلیس
و ایطالیا و اسپانیول است۔ صورتہائے بسیار خوب داشت
کہ بہتر ازاں تصور نمی شد۔ بعد از گردش زیاد آمدیم منزل
قدرے راحت شدہ، رخت پوشیدم۔ عصر در منزلِ امپراطور
بہ شام موعود بودیم۔ در وقتش رفتیم۔ صد و ہفتاد نفر دعوت
شدہ بودند۔ از خانوادۂ سلطنتِ روس شاہزادگان و ہمراہان
جمعیت زیادے بودند۔ اول با طاقِ خلوتی رفتیم، کہ ولیعہد
و زوجۂ ایشاں وغیرہ بودند۔ قدرے نشستہ، بعد رفتیم بہ سفرہ
خانہ، سر میز نشستیم۔ امپراطور دستِ چپ و زوجۂ ولیعہد دستِ
راست ما بودند۔ شام خوردہ شد۔ در وسط شام امپراطور برخاستہ
ہمہ برخاستیم۔ شرابے بہ سلامتی من خوردند۔ ہماں ساعت از
قلعہ توپ انداختند۔ بعد از دقیقہ من برخاستہ، باز ہمہ برخاستند۔
شربتے بہ سلامتی امپراطور خوردیم۔ بعد شام تمام شد۔ خوش گزشتہ

[illegible]

بعد ازاں رفتیم اطاق ہائے والدۂ امپراطور را گردش کردیم۔
امپراطور و وزراء او بعضے چیز ہارا معرفی کردند۔ بعد ما رفتیم
امپراطور ہم برگشتند۔ کالسکۂ روبازے حاضر کردند، دراں نشستہ
در شہر گردش کردیم۔ از نزدیک مجسمہ امپراطور نیکلا۔ کہ از چدن
ریختہ اند، گذشتیم۔ بسیار مجسمہ بزرگی است۔ روئے اسب
قرار دادہ مقابل کلیسائے اسحاق است۔ کلیسائے اسحاق
ہم از بناہائے بسیار عالی است۔ تماماً از سنگ، گنبدش مطلا،
وستونہائے سنگ سماق قطور بلند در اطراف آں زیاد است۔
ہمہ را دیدہ، برگشتیم بہ منزل۔ شب رفتیم بہ تماشاخانہ میشل۔
امپراطور نبودند، امروز در سارسکہ سلو بودند۔ صدر اعظم و
خدام دربار روس و غیرہ بودند۔ در لژ اُخری نشستیم۔ ایں
تماشاخانہ از تماشاخانۂ اولی کوچک تر، اما قشنگ و با زینت
است، شش مرتبہ دارد۔ زن و مرد زیادے بودند۔ ما بہ سن
بسیار نزدیک بودیم۔ دریں تماشاخانہ کومدی در می آوردند

ما بہ سن بسیار نزدیک بودیم، ہم لوگ منظر (اسٹیج) سے قریب تھے۔ کومدی،
(کومیڈی) مذاقیہ کھیل

یعنی تکلم می کنند۔ یک زنے از اہلِ سوڈان، بند بازی بسیار خوبے کرد۔
بعضے اشخاص کارہائے عجیب کردند۔ از جملہ مردے از توپے یک
تخت بستہ، کہ بازی کرد وچیزے درمیانش بود، یک پسر
وزنِ خوشگل و آدمیِ دیگر درمی آورد۔ شخصے روے گلولۂ بزرگے
ایستادہ، باگولہ راہ می رفت۔ وچند چیز مثل کارد وغیرہ
تا مدتے بہ ہوا می انداخت، و بادو دست می گرفت۔ زنے فربہ
کہ رخت تنگے پوشیدہ بود، وسینہ و پاہایش باز بود، کالسکہ را
کہ سہ عرادہ دارد، و "ولوسپیڈ" می نامند، سوار شدہ تند
می راند، خوب راہ می رفت۔ بعد یکے سیاہے بطری زیادے
آوردہ چید، زمین پر بطری ہا پنبہ داشت، با عرق آتش زد و زن
کالسکہ را از روے شیشہ ہا بہ چابکی می گزراند، در آخر از عرادہ
بزمین افتاد، و دامنِ پشتِ لباسش آتش گرفت، خیلے خفیف

اہلِ سوڈان، سوڈان کے باشندے۔ بند بازی، بند باز، نٹ۔ بند بازی، نٹگری،
رسی سے کھیلنا۔ ولوسپیڈ، (ویلوسیپڈ) دو پہیے یا تین پہیے کی سائکل۔ سیاہ،
حبشی غلام۔ بطری، بوتل۔ ۱۲

شد۔ چند دفعہ "تابلو ویوان" آوردند۔ بسیار چیز عجیب خوبے
است، چند نفر زن و بچہ وغیرہ بے حرکت و بہ طرز ہائے خوب
می ایستند و می نشینند، کہ بسیار خوش آیندہ است، مثل پردۂ
نقاشی آرام آنہا را چرخ می دہند، کہ مکرر دیدہ می شوند۔ بعد
از اتمام برخاستہ بہ منزل آمدہ خوابیدم۔ از پاریس خبر رسید، کہ
مسیو طیر رئیس جمہوری استعفا نمودہ، و مارشال ماکماہون سردار
را رئیس کردہ اند۔

روز یکشنبہ بست و نہم ربیع الاوّل

صبح برخاستم، باران شدیدے امروز می آمد۔ امپراطور
در بارسکو سلو ہستند۔ و امشب بنا بود، در جزائر آتش بازی کنند،

تابلو ویوان، (ٹیبلو ویونٹ) خاموش و بے حرکت لوگوں کا گروپ (جماعت)
جو اسٹیج پر کوئی خاص منظر پیش کرنے کے لیے آئے۔ آرام آنہا را چرخ میدہند،
آرام، آہستگی، نرمی۔ چرخ دادن، چکر دینا، گھمانا۔ آرام آنہا را چرخ میدہند،
آہستہ آہستہ ان کو چکر دیتے ہیں۔ پاریس، فرانس کا دارالسلطنت شہر
پیرس۔ امشب بنا بود، آج کی رات مقرر تھا۔

بواسطۂ باران موقوف شد۔ امروز بعضے دیدنیہا کردیم۔ اوّل
بخانۂ گراندوکِ قسطنطین برادرِ امپراطور، کہ امیر البحر است رفتیم۔
خانۂ بسیار خوبے دارد، و اطاقہائے متعدد و پُر اسباب۔ من جملہ
اطاقیکہ بہ طرزِ اسلامبولی ساختہ بودند، آنجا نشستیم۔ از دیوارہا
و شیرہا آب توئے حوض می ریخت۔ در اطاق آیاتِ قرآن،
و اسمِ مبارک حضرت امیر المومنینؑ، و امام حسنؑ و امام حسینؑ را
نوشتہ بودند۔ اسم خلفائے دیگر ہم بود۔ اطاقِ مدوّر کوچکے بود
بسیار باصفا۔ آنجا ہم غلیانے کشیدیم۔ بعد بخانہ اطاقہائے
دیگر را گشتیم۔ نمونۂ اسباب ہائے بحری و کشتی و توپ وغیرہ آنجا
زیاد بود۔ کتاب خانہ و موزہ ہم داشت۔ روئے ہم رفتہ۔
اسباب زیادے بود۔ خود گراندوکِ قسطنطین ہم فردا می رود۔
بہ بحر سیاہ کشتی ساختہ اند۔ بہ آب بیندازد۔ از آنجا برگشتہ رفتیم
خانۂ گراندوکِ نیکلا برادرِ دیگر امپراطور۔ منزل نبود۔ زوجۂ

بواسطۂ باران موقوف شد، بارش کی وجہ سے روک دیا گیا۔ دیدنیہا،
زیارتیں، ملاقاتیں۔ غلیان، نے، پیچ، سنک۔ مدوّر، گول۔ بحر سیاہ،
(بلیک سی) بحر اسود۔ ۱۲ ؎ ؎ ؎

ایشان، کہ دخترِ پرنس اولمبورغ، و پسرش، کہ جوان بلند قامت خوبی است، بودند۔ دختر ہا و پسر ہائے کوچک و بزرگ ہم از خانوادۂ خودشان بودند۔ عمارت خوبے دارد۔ قدرے نشستہ، چائے خوردہ، برگشتہ، رفتیم منزلِ پرنس کرچاکوف، کہ وزارتخانۂ او بود۔ از پلہ زیادے بالا رفتہ، در اطاقِ آخری نشستیم۔ قدرے با او صحبت شد۔ از آنجا برخاستہ، بہ منزلِ باری نیکلسکی، کہ زیرِ عمارتِ ما بود، رفتیم۔ این شخص دوستِ امپراطور است۔ یک وقتے حاکم قفقاز بودہ، جنگِ شامل را این تمام کردہ، و شامل را اسیر نمود۔ روئے تختے خوابیدہ و لحافے بر رو کشیدہ بود، جائے سوائے سرش پیدا نبود۔ مرد پیرے ہست۔ محض اینکہ مرد بزرگ محترم و ناخوش بود، او را دیدن کردیم۔ چانہ را می تراشد گونہ ہایش ریش دارد۔ فرانسہ حرف می زد۔ قدرے نشستیم۔ زوجہ اش کہ از اہلِ گرجستان است، دیدہ شدہ۔ بعد برخاستہ، آمدیم منزل۔ بعد از ساعتے بہ تماشائے جواہرخانہ ارمی تاژ رفتیم۔

ناخوش: بیمار، علیل۔ دیدن کردن: زیارت کرنا، ملاقات کرنا۔ چانہ: ٹھوڈی کی ہڈی، ٹھڈی۔ حرف زدن: بولنا، گفتگو کرنا۔ ۱۲ م

طاؤس مطلائے آنجا بود، کوک کردند، بسیار خوب چتر زد، خروس
مطلائے ہم بود، مثل خروس می خواند۔ بعد خیلے توے اطاق را
گشتہ، از آنجا تا در آخر عمارت رفتہ، از پلہ بالا رفتیم، کہ تاج
امپراطور و الماس بزرگ لازاروف کہ در سرِ عصائے
امپراطور است، با جواہر ہائے زوجۂ امپراطور آنجا ہمہ را دیدم۔
الماس بزرگ خوب الماسے ست۔ تاج ہم الماس ہائے برلیان
وغیرہ بسیار خوب داشت۔ سر تاج لعل بزرگے بود۔ یک تاج
الماس کوچکے ہم با گردن بند برلیان بسیار اعلائے مال امپراطریس
است۔ جواہر دیگر ہم بود۔ بعد برگشتیم بہ منزل۔ دریں عمارت
ہزار و یک صد اطاق دارد۔ اغلب آنہا را گردش کردیم۔ شب
را بعد از شام رفتیم بہ تماشا خانۂ بزرگ، امپراطور آنجا بودند، خیلے
صحبت شد۔ در لژ پائیں نزدیک محل بازی نشستیم۔ صدر اعظم ہ

چتر زد، چتر، چھتری۔ یہاں چتر سے "چتر طاؤس" مراد ہے۔ چتر زدن، چھتری لگانا۔
یہاں مراد "مور کا پروں کو پھیلا کر ناچنا" ہے۔ خروس، مرغ، گھر کا پلا ہوا مرغ۔ الماس،
ہیرا، قلم تراش چاقو، نیز تیغ و خنجر کو بھی کہتے ہیں۔ برلیان، روشن، تاباں، چمکدار۔ بسیار
اعلائے، بہت ہی عمدہ، نہایت ہی قیمتی۔ محل، جگہ۔ محل بازی، کھیل کی جگہ۔ ۱۲

والدر بورغ، وگراند وکِ قسطنطین وغیرہ ہم بودند۔ بازی را بہ ترکیب ہائے مختلف زیاد طول دادند۔ پردہ کہ می افتاد، با امپراطور باُطاقِ کوچکے رفتہ، سیدگاری کشیدیم۔ در یکے از پردہ افتادنہا با امپراطور بہ سن رفتیم۔ ازدحامے بود، دختر ہا ریختہ دستِ امپراطور می بوسیدند۔ شاہزادگان وغیرہ در لژ دور و برِ سن بودند۔ خلاصہ بعد از اتمام با امپراطور بہ کالسکہ نشستہ، رفتیم منزل۔ الحمد اللہ علیٰ کل حال۔

روزِ دوشنبہ بست و ہشتم ربیع الاول

صبح برخاستہ، نہار خوردہ، رخت پوشیدم۔ صدر اعظم امروز با اعلیٰ حضرت امپراطور ملاقات کرد۔ بعد با امپراطور بہ کالسکہ سر بازی نشستہ، راندیم برائے میدانِ مشق۔ دو سہ ہزار سوار از نظام و قزاق برائے مشق حاضر کردہ بودند۔ ہوا ابر بود، بنائے باریدن گذاشت تا تمام لباس تر شد۔ بہ میدان مشق رسیدہ سوار

سیدگار کشیدن، سگار پینا۔ دختر ہا ریختہ، لڑکیاں ٹوٹ ٹوٹ کر۔ الحمد اللہ علیٰ کل حال، خدا کی ہر حال میں تعریف ہے، خدا کا ہر حال میں شکر ہے۔

اسب شدیم۔ سوارہا مشق کردند۔ باران قدرے ایستادہ۔ بعد از
مشق سوار نظام، که پیادہ شدہ، مثل سرباز شلیک کردند۔ توپخانہ
هم شلیک کردند۔ بعد سوارہائے چرکس و قزاق و مسلمانِ قراباغ
که متجاوز از صد نفر بودند، جلو با اسب بازی کردہ، تفنگہائے
و طپانچہ ہا خالی میکردند۔ چند نفرے ہم سخت زمین خوردند۔ زمین
ہم گِل زیادے بود۔ بعد از اتمام، من سوار کالسکہ شدہ رفتیم منزل
امپراطور ہم بہ کالسکہ بخار نشستہ بہ سارسکوسلو رفتند۔ من بعد از
وُرود بہ منزل، یک ساعتے راحت شدہ، سوار کالسکہ شدہ رفتیم
بہ قلعہ و بانکِ دولتی۔ اوّل بہ بانک رفتیم۔ جائے عجیبے بود، در حقیقت
خزانہ و انبار پول و طلا و نقرہ دولت است، نقد و شمش طلا و نقرہ
بہ ہمہ جہت دو کرورِ ایران موجود بود۔ شمش ہا را مثل تیغہ آجر تراش
درست کردہ بروئے زمین گذاشتہ اند۔ وزیر داخلہ روس، کہ

چرکس و قزاق، یہ دونوں شجاعت و بہادری میں شہرت رکھنے والے قبیلوں کے نام ہیں۔
قراباغ، ایران کے ایک شہر کا نام۔ زمین خوردن، گر پڑنا۔ بانک دولتی، سرکاری
خزانہ، امپیریل بینک۔ پول، پیسہ، دولت۔ شمش، آفتاب، سورج۔ شمش طلا، سونے
کی اینٹ۔ سونے کا پانسہ۔ ۱۲

اسمش «زترن» است، آنجا ہمہ را نشان می دادند۔ بعد از آنجا سوار شدہ راہ زیادے رفتہ، از روئے جسرِ بزرگ جمتوسے کہ رشتۂ رودخانۂ نوا است گزشتہ، داخلِ قلعہ شدیم۔ حکمرانِ قلعہ جنرالے بسیار پیر است، رعشہ ہم دارد، اسمش "کارساکوف" است۔ اوّل بہ مقابرِ سلاطینِ روسیہ رفتیم، جائیست کلیسا، مانندِ صندوقہا قبورِ سلاطین را، کہ از مرمر است، در زاویہ ہا چیدہ اند۔ از پطرِ کبیر تا نیکلا ہمہ آنجا دفن اند۔ از آنجا رفتیم بہ ضرّاب خانہ، کہ در ہماں قلعہ است۔ امپریالِ طلا و پولِ نقرہ سکہ زدہ می شود۔ بعد از قدرے تماشا، پیادہ رفتیم بجائیکہ مدال زنند۔ یک مدالِ طلائے بزرگ بہ یادگارِ ما زدند۔ یک طرفش شکلِ امپراطور است بسیار شبیہ۔ طرفِ دیگر بہ خطِ فارسی تاریخ ورودِ آمدن و اسم ما را نوشتہ بودند۔ بعد سوار شدہ آمدیم منزل۔ امشب در عمارتِ امپراطور مجلسِ بال ست۔ شب را بہ مجلسِ بال رفتیم۔ باز از ہماں "تالار"ہا و دالانہائے طولانی عبور شد۔ شاہزادگان و پیش خدمتان

جسر، پل۔ مقابر، مقبرہ کی جمع ہے اور قبور قبر کی جمع۔ امپریال، (امپیریل) شاہی، سرکاری۔ مدال، (مڈل) تمغہ۔ ۱۲

وغیرہ بودند۔ اوّل رفتیم منزلِ پسرِ دوم امپراطور برسم بازدید۔ قدرے نشستہ، بعد باُطاقِ امپراطور رفتیم۔ ولی عہد وغیرہم بودند۔ امپراطور تکلیف بہ بال کردند۔ در تالارِ بزرگے جمعیت زیادے از مرد و زن و صاحب منصبان وجنرالہا وہمراہانِ خود ما بجُز اعتضاد السلطنۃ و علاء الدولہ، کہ گفتند ناخوش اند، ہم بودند۔ در داخل شدن باُطاق، باین طور داخل شدیم:۔ اول من دستِ زنِ ولی عہد را گرفتہ ازجلو رفتیم۔ بعد امپراطور دستِ زنِ پرنس الدمبورغ را گرفتہ ازعقب آمدند۔ زن و مرد ہم دائرہ زدہ بودند۔ دو دورِ با ہمیں طور گشتہ، بعد ایستادیم۔ سفرائے خارجہ از عثمانی و انگلیس والمان و فرانسہ ہم بودند۔ زن و مرد از شاہزادگان وغیرہ بنائے رقص گذاشتند، ہم زیاد رقصیدند۔ با امپراطور قدرے نشستہ، قدرے ایستادہ، قدرے باطاقِ دیگر رفتہ کاراحت شدیم۔ متصل با امپراطور وسفرا و دیگران صحبت می کردیم۔ بعد از رقص بانہماں طور من دستِ زنِ ولی عہد را

ناخوش اند، بیمار ہیں۔ راحت شدن، باآرام و آسائش ہونا، مطمئن ہونا، بے تکلف ہونا۔

گرفته رفتیم به تالار سوپه - تالار وسیعے است - چراغ زیادے
روشن کرده بودند - درختِ خرمائے زیادے توئے تالار به قشنگی
تمام میانِ کوزه ها بود، که دور بهر کوزه خرما را می زد - صندلی زیادے
چیده - غذا حاضر کرده بودند - امپراطور ما را برده در سر میز بزرگ
وسطے، و سائر مردم را در سر سائر میز ها نشانده، خود ایشان راه
می رفتند - همه اشخاصیکه در بال بودند، سر میز ها نشستند - بعد
دهرِ آدمی هم درختِ خرمائے بود - آنقدر گل و سنبل چیده و ریخته
بودند، که مافوق آں تصور نه بود - موزیکاں هم می زدند - و در
میز ما سفرا و زنِ ولی عهد و صدر اعظم وغیره بودند - بعد از خوردنِ
شام باز من دستِ زنِ ولی عهد را گرفته، به تالار بال رفته
قدرے ایستادیم، باز رقصیدند - بعد از تمام رفتیم - بسیار خوش گزشت -

روز سه شنبه بست و نهم ربیع الاول

امروز باید برویم به پطرهوف و کرنستاد، هوا بسیار
صاف و آفتاب خوبے بود - جمیع ملتزمین همراه بودند - سوار کالسکه

سوپه، سپر کا مفرس ہے، عشا، رات کا کھانا - شام کا کھانا - عثمانی، ترکی - ۱۲

شده رفتیم با سکله که ساخته بودند۔ از کالسکه پیاده شده داخل کشتی
بخار کوچکی شدیم۔ همه آنجا جمع شده بودند، راندیم۔ رود بدریا و کرنستاد
بسیار آسوده و بے موج است، هوا بسیار سرد بود۔ نهار را در کشتی
خوردیم۔ بعد از یک ساعت و نیم رسیدیم به شهر و قلعه جات۔
کرنستاد قلعه جات معتبر زیاد دارد۔ بعضے برج و باستیان از
سنگ ساخته اند، که چند طبقه سوراخ جائے توپ دارد۔ باستیان
معتبر اسمش قلعه قسطنطین است، که بالا تر از شهر کرنستاد است۔
به هزار ذرع یا بیشتر مسافت، از کشتی پیاده شده اول به کشتی
جنگی آهنی بخاری مسمی بکرملین رفته بالا و پائین آن را گشتیم۔
بقدر دو عراده توپ جنگی بزرگ داشت۔ ملاحان مشق کردند۔
چند تیر از توپهائے بزرگ بالا را انداختند۔ بعد پائین آمده به
قائق کوچکی بخاری نشسته به قلعه قسطنطین رفتیم۔ پایهائے
باستیان و قلعه از سنگ است۔ قریب بیست عراده توپ
بزرگ در دو باستیان بود، که هر توپے چهار صد و بیست خروار

باستیان، قلعہ، فصیل۔ (بیشن) خروار، ایک گدھے کا بوجھ (خربار)
محاورۂ حال میں ایک وزن (تقریباً سو من)

وزن داشت، وهفتاد من وزن هر گولهٔ توپے بود۔ توپها
کار پروس است۔ از عقب پُر میشود۔ گوله را با عراده آورده،
باسباب جرّ اثقال بلند کرده، توے توپ می گزارند۔ امّا هر توپ
پُر کردنش پنج دقیقه طول دارد۔ "سنگرد" برج دیگریست
مسمیٰ به قلعه منچیکوف۔ دیگر قلعه الکسندر، اما کوچک هستند۔ از
دُور هم یکّه برج زیادے پیدا بود۔ خلاصه از قلعه بزیر آمده سوارِ
کشتی کوچکے شده راندیم۔ وهم اسکلهٔ شهر رسیده پیاده شدیم۔
زن و مرد زیادے بود۔ همراهان هم از عقب رسیدند۔ حاکم
شهر گرنتاد، که اسمش کاریکیچ است، با کلانتر و کدخدایان و
عمّالِ شهر و صاحب منصبان نظامی آمده، بُشقاب و نمکدانِ
مطلّا با نان و نمک آورده بودند۔ قدرے پیاده رفته، بعد
سوار کالسکه شدیم۔ طرفینِ راه همه جا مرد و زن بود۔ از پُلِ کشتی
ساز خانه گذشته، رفتیم به کارخانهٔ لهنگری۔ دو کشتی هم ساخته
بودند، هنوز ناتمام بود۔ بندرِ شهر مملو از کشتی تجارتی وغیره بود۔
این شهر با دانمارک، وانگلیس، وسواحلِ روس، و پروس، و

بُشقاب، بڑی رکابی۔ لہنگری، لوہا ڈھالنے کا کارخانہ۔ لہنگر، کسیرا۔ ۱۲

سوو، نوروج تجارت دارد در کارخانہ یک تختۂ آہن بزرگی
ریختہ آوردہ، با اسبابیکہ از بالائے کارخانہ قرار دادہ بودند،
این تختہ را ہماں طور کہ سرخ بود، زیر منگنہ گزاشتہ قدرے
کج کردند۔ آہن زیر معتبریت، قدرے گشتہ مراجعت نمودہ
بہ کالسکہ نشستہ رفتیم توئے واپور۔ شہر کرنستا و بسیار شہر
قشنگے ست۔ مردمش ہمہ ملاح و نظامی و کارگر ہستند۔ باغ
عامہ و خانہائے خوب دہی ہزار جمعیت دارد۔ خلاصہ کشتی
را رو بہ پیطرہوف راندہ، بعد از نیم ساعت بآنجا رسیدیم۔ حاکم
آنجا مرد پیر بانئیہ، و اسمش بوم کارون است۔ دم اسکلہ صاحب
منصب و مرد و زن زیادے آمدہ بودند۔ از لب دریا باغ
و خیابان است، کہ ہر چہ نظر می کنی، انتہائے آں پیدا نیست۔
در راہ کالسکہ از خاک سرخ نرم مثل سرمہ، و پائے درختاں ہمہ
سبز و چمن و گل، ولے ہنوز درختہا برگ نہ کردہ، و گلہا باز نہ شدہ
بود۔ نشستیم بہ کالسکہ، سائرین ہم از عقب و حاکم توئے کالسکہ جلو

نوروج، ملک ناروے (NORWAY) ۔ منگنہ، شکنجہ، اسٹیم کا ہتھوڑا یا بیلن۔ واپور، دخانی جہاز، اسٹیمر۔ خیاباں، چمن، پارک، کیاری، لمبا چوڑا راستہ، سڑک جیسکے دونوں جانب درخت ہوں۔!!

ما می راندند۔ مارا ازیں خیابان به آن خیابان، وازیں راه بآن راه بردند۔ همه جا فوّاره های آب به قاعده ونظم بود۔ اطفال ڈور کالسکۂ مارا احاطه کرده می دویدند۔ تعریف باغها وخیابانها وفواره ها را حقیقتاً نمی توان نوشت، مگر اینکه شخص به چشم خود به بیند۔ چهار صد فوّاره دارد، همه بلند و بزرگ، و بعض انها بسیار بلند، و از راهِ دُور راست۔ هر وقت بخواهند، همه را در یک دقیقه باز می کنند و می بندند۔ فوّاره ها باقسامِ مختلفه است، یک چهل ستونے از سنگ داشت بے سقف و بسیار باصفا، که از همه جائے آں فوّاره می جست۔ بعضے فوّاره ها باهم بلند می شدند مثل یک کوهِ آب۔ بعضے تک تک، بعضے مثل آبشار، بعضے جاها از سقف عمارت آب می ریخت۔ خلاصه خیلے گشته به عمارتِ پطر کبیر رفتیم، که توے باغ است، و پر اسباب، اسبابهائے خود پطر هم خیلے آنجا بود، برگشته باز سوارِ کالسکه شدیم۔ در محلے حمّامِ امپراطور بود، اما سقف نداشت، حوطۂ وسیعے بود، با چهار دیوار فوّاره زیادے از توے حوض حمّام می جست، آب مثل کوه سفید،

تک تک، جابجا۔ حوطہ، چاردیواری، گھری ہوئی جگہ۔ ۱۲

جائے بود مانند بہشت۔ گاہے امپراطور در آنجا آب می روند۔
از آنجا گذشته فواره دیدم مثل گنبدِ ہرمانِ مصر بشکلِ مخروطی،
خیلے خوب فواره بود۔ رفتیم به عمارتِ وسط که بہتر از سائرِ عمارات
و دو رو بود۔ و از جلو آن دویست فواره آب بلند می شد۔
مجسمہائے آدم و اشکالِ دیگر، که از چدن ریخته اند، که آب
از دہان و سر آنہا می ریزند۔ یکے از فواره ہائے اینجا بیست ذرع
می جست۔ آب این فواره ہا آبشار شده از این مراتب بپائین
می ریزد۔ جلو ہم خیابان و حوضِ طولانی، و اطرافِ حوض ہمہ
فواره است۔ و دریا ہم چشم اندازِ این عمارت است۔ الحق
تعریفِ این عمارت و اسباب و افزار آن ہم نوشتن نمی آید۔
این عمارت از بناہائے پطر کبیر و کاترین است۔ پاس آمده
باز سوارِ کالسکه شده به عمارتِ مخصوص و عمارتِ ولی عہد رفتیم۔
خلاصه تماشائے عمارات و خیابانہا تمامی نداشت، ما ہم وقت
نداشتیم، با کمالِ افسوس معاودت کرده، باز نزدیکِ فواره ہائے

ہرمانِ مصر: مصر کے ایک قلعہ کا نام۔ بشکلِ مخروطی: گاؤدُم شکل، گاجر کے مشابہ
شکل۔ چشم انداز: نظرگاہ، کھڑکی

متعدد بزرگ از کالیسکہ پیادہ شدہ قدرے راہ رفتیم۔ عجب اینکہ باغ بایں بزرگی و وسعت چناں پاک تمیز بود، کہ یک برگ و خاشاک نداشت۔ درختہا ہمہ جنگلی است، اما بہ نظم کاشتہ و خیابان بندی کردہ اند۔ خیابانہا کاج و سرو جنگلی ہم دارد۔ خلاصہ سوار و اتو رشدہ، راندیم برائے جزائر ایلاکن، کہ نزدیک شہر پطر است۔ امشب آنجا آتشبازی است۔ از دریا گزشتہ رسیدیم برود خانہ، کہ طرفین آں ہمہ عمارت و درخت سبز و خرم است۔ دست راست رودخانہ آتشبازی چیدہ، و دست چپ چادر زدہ بودند۔ قدرے گزشتہ، دست چپ کہ اسکلہ بود، از کشتی بیروں آمدیم۔ صاحب منصب و زن و مرد و کالسکہ زیادے بود، کہ مردم سوار شدہ از شہر برائے تماشائے آتشبازی آمدہ بودند۔ وضع زمین و درخت و خیابانہا اینجا ہم مثل پطرہوف است۔ رفتیم تا رسیدیم بعمارت بسیار خوبے، زوجۂ ولی عہد و ولی عہد و شاہزادگان وغیرہ آنجا بودند۔ قدرے نشستیم، امپراطور آمدند، تعارف و صحبت شد۔

پاک و تمیز، پاک و صاف، صاف ستھرا۔ کاج، صنوبر کا درخت ۔۱۲

قدرے مکث نمودہ، بعد با امپراطور، زوجۂ ولی عہد، و ولی عہد،
و زوجۂ پرنس الدمبورغ، و سائر پسرہائے امپراطور، ہمہ در یک
کالسکہ نشستہ بہ جہت گزراندنِ وقت رفتیم بگردش، تا ہوا
تاریک شدہ، وقت آتشبازی رسیدہ۔ ہمراہان ہم از عقب
بردیف کالسکہ می راندند۔ ہوا ہم بشدّتِ سرد بود۔ گردش
مفصّلے کردہ، بقدر یک فرسنگ سیر نمودیم۔ عمارت تکتک متعدد،
و خیابانہائے زیادہ از حد پاک و تمیز دیدہ شد۔ بعد برگشتہ
در ہمان عمارت اولی قدرے مکث نمودہ، باز سوار شدہ
رفتیم بہ چادرے کہ اوّل دیدہ بودیم۔ جمع از فرنگی و ایرانی
توئے چادر، و تماشاچی زیادے ہم توئے کشتی ہا و قائق ہا و لبِ
رودخانہ بودند، توئے چادر نشستیم۔ آتشبازی بسیار خوبے
شد، تازگی داشت۔ اسم ما را ہم بخط فارسی نوشتہ بودند.
باعلامتِ شیر و خورشید؛ درست خواندہ می شد۔ بعد از آتشبازی
با امپراطور سوار کالسکہ شدہ، باز ہمان عمارت مراجعت کردیم۔
قدرے مکث نمودہ کالسکہ من حاضر شد۔ سوار شدہ باز از جاہائے

ہوا تاریک شدن، فضا میں تاریکی چھا جانا۔ مکث نمودن، ٹھہرنا، قیام کرنا۔۱۲

باصفا، وعمارت ییلاق خوب، و از جلوِ ضرّاب خانہ، و دمِ قلعہ گزشتہ،
و از جسرِ طولانی عبور نمودہ، وارِدِ منزل شدہ، شام خوردہ خوابیدم۔
امیرالے کہ امروز از پطر ہمراہ ما بود، مردے کوتاہ قدے است۔
یک دستش را در جنگ الماے سواستاپول، گلولہ بُردہ است۔
اسمش اسکولکوف (SKOLKOFF) است۔

روزِ چہار شنبہ غرّہ شہرِ ربیع الثانی

صبح از خواب برخاستہ لباسِ رسمی پوشیدم۔ باپرنس چکوف
مجلسِ طولانی صحبت شد۔ بعد سوارِ کالسکہ شدہ رفتیم عکّاس خانہ۔
دیم در پیادہ شدہ رفتیم بالا۔ اسم عکّاس لویتیسکی (LIWITISKI)
است۔ و مردِ فربہ قطور با مزہ بود۔ اسباب و آلات معتبرے داشت۔
زبان فرانسہ خوب حرف می زد۔ چند شیشہ عکس ما را انداخت،
بسیار خوب شد۔ بعد از اتمام عکسہا بہ منزل برگشتہ، نہار کردہ
چائے خوردم۔ امشب در سارسکوسلو، کہ عمارت و باغ مخصوص
امپراطور است، بہ شام موعود ہستیم۔ چہار فرسخ مسافت کمتر

عکّاس خانہ، اسٹوڈیو۔ تصویر کھینچنے کے سامان کا کمرہ۔ عکّاس، فوٹوگرافر۔ تصویر کھینچنے والا۔ ۱۳

است - با راہ آہن و ربع ساعت طے میشود - در ساعتِ معین سوار
کالسکہ شدہ بہ گار رفتیم - جمعیت زیادے بود - سوار واگون یعنی
کالسکۂ راہ آہن، کہ بسیار خوب و قشنگ و مخصوص امپراطور بود،
شدہ راندیم - نیم ساعت بعد باوّل آبادیِ سارسکو سلو رسیدیم -
شہر بسیار خوب خوش وضع است، جمعیت زیادے دارد، کوچہا
ہم راست و پاکیزہ - پیادہ شدہ، سوارِ کالسکہ شدہ راندیم -
ہمراہان ہم ہمہ سوارِ کالسکہ شدہ آمدند - رسیدیم بہ عمارت بسیار
عالی خوبے - کلیسائے متصل و مخصوص باین عمارت بود، کہ چہار پنج
گنبدِ مطلّا داشت - با کالسکہ از خیابانہائے وسیع قشنگ، کہ مثلِ
خیابانہائے پطرہوف بود، راندہ، بعد برگشتیم - بہ پلّہ این عمارت
پیادہ شدہ بالا رفتیم - عمارتِ دیگر بہتر ازین تصور نمی شود - این
آبادیہا ہمہ از عہد کترین است، امپراطور حاضر نہ بودند - فقط یکے
در اطاق مخصوصے، کہ بہ جہتِ ما معین کردہ بودند، نشستیم تا اندرون
باہم دیگر رفتیم بگردش - اطاقہائے متعدد و تالارہائے خوب دیدہ
شد، کہ بوصف نمی آید - پردہائے نقاشی بسیار خوب کار نقاشان

واگون: (ویگن) ریل کا کھلا ہوا ڈبہ - ۱۲

قدیم و جدید آنجا بود - دیده شد، که ہمہ دیوار ہائے آں از کہربا
بود، یعنی قطعه قطعه نصب کرده بودند - خیلے اطاق عالی بود -
این کہربا ہا را فردریک کبیر بادشاہ پروس بہ جہتِ کترین دوم
فرستاده، و او ہم بایں اطاق نصب کرده است - اطاق ہا را
یک یک دیدیم - ہمہ خیلے خوب بود - در آخر کلیسائے مخصوصِ پادشاہی
ست، که گنبد ہائے مطلاّ دارد - کلیسائے بسیار مقبولے است
عبادتگاه دریا پیرا است - ازیں بالا پنجره چشم انداز بہ پائیں دارد -
بعد از برائے شام خوردن از ہماں اطاقہا با طاق اوّل مراجعت
کرده، از تالار بسیار قشنگ حیرت انگیزے گزشتیم، که بہ تعریف
نمی گنجد - از آنجا گزشته با طاق رفته با امپراطور قدرے ایستادیم
بعد تکلیف بسر میز شد - امپراطور و خانوادۂ سلطنتِ روس و صاحب
منصبانِ بزرگ و شاہزادگانِ ما و صدرِ اعظم وغیره ہمہ بودند -
شام خوبے صرف شد - دریں شام موزیک می زدند - بعد برخاسته
با امپراطور قدرے در ہتائی، که مشرف بہ باغ بود، راه رفتیم -

کہربا، ایک خاص قسم کا زرد رنگ کا مہرہ - پائیز، بوڑھاپا، کہنگی، قدامت - موزیک،
موزیک، فن موسیقی، آلات موسیقی، باجہ، بینڈ - ۱۲

بعد من بہ اُطاقِ مخصوصِ خود آمدہ قدرے ایستادیم، تا امپراطور
آمدہ با دو پسرِ وسطی ایشاں، بہ کالسکہ نشستہ رفتیم، بجنبا باغہائے
باغ خیلے گشتیم۔ زن زیادہ ہم پیادہ و با کالسکہ در باغ می گشتند۔
ہمہ چیز ایں باغ شبیہ است بہ پطرہوف، امّا فوارہ ہیچ ندارد۔
و سر بازخانہائے قشنگ دارد، کہ برائے سوارہ و پیادہ ساختہ اند۔
ابداً گشادت دریں باغ دیدہ نمی شود بعضے خرابہا از قدیم بہ نظر
رسید، ایں بناہا از آباد و خراب ہمہ از کتریں است۔ خلاصہ
بہمان عمارت معاودت نمودیم۔ امپراطور گفتند:— اُطاقِ
زمستانی در تحتانی ایں عمارت دارم، تماشا کنید۔ پیادہ شدہ
داخل شدیم۔ دو سگِ بزرگِ امپراطور، یکے سیاہ یکے زرد،
آنجا بودند۔ دریں اُطاق از ہر قبیل اسباب کہ تصور شود موجود۔
حتیٰ نیزۂ کُردہا و ترکمانان، و طپانچہ و شمشیر، و اسباب قزلباش،
زلق و ترکش، کمان پوستِ شیر و ببر، بعضے بگدہ وغیرہ جواہر،

ابداً، ہرگز، کبھی بھی، ہمیشہ۔ کُردہا، کُرد کی جمع ہے، کُرد ایک صحرانشیں قوم کا نام ہے۔ ترکمان، ترکوں کی ایک جماعت جو کم درجہ کے لوگ ہیں۔ لفظی معنی "مانند ترک"۔ قزلباش، مغل سپاہیوں کی ایک جماعت سُرخ ٹوپی والے سپاہی۔ زلق، سنگوٹی۔ ایک قسم کی ڈھال۔ بگدہ، چھرا، خنجر۔

یکہ خانِ بخارا فرستادہ۔ و فنجانِ قہوہ خوریِ چینی با زیرانِ
طلا، و مجموعۂ طلائے مینا کہ نائب السلطنت مرحوم بعد از مصالحۂ
ترکمان جائے دادہ است، ہمہ آنجا بود۔ خلاصہ تماشائے غریبے
داشت، امّا حیف کہ فرصت نبود۔ بیروں آمدہ باز رفتیم بہ عمارت۔
قدرے مکث کردہ سوارِ کالسکہ شدہ ہمگی رفتیم بہ تماشا خانہ
کہ توئے باغ بود۔ من و امپراطور و زوجۂ ولی عہد در غرفہ
نزدیک بہ ہم نشستیم۔ تماشا خانہ سہ مرتبہ بسیار قشنگی است۔
گراند دوک بنگلا، و ایلچی پروس، و سائر صاحب منصبان و معتبرین
ہمہ در پائین روئے صندلی ہا بودند۔ پردہ بالا رفت، بازیِ
"دون کیشوت" درآوردند۔ یک دون کیشوت با "سانچو لورنش"
ساختہ بودند، کہ بسیار شبیہ و بامزہ بود۔ در ضمن ہم دخترہا
بالباس ہائے بسیار قشنگ رقص می کردند۔ پس از اتمام سوارِ
کالسکہ شدہ رفتیم۔ ہوا مثلِ روزِ روشن بود۔ غرّۂ شہر ربیع الثانی
راہم دیدہ خدارا شکرہا کردیم۔ بعد سوار کالسکۂ بخار شدہ راندیم

حیف، افسوس۔ غرفہ، بالاخانہ، دریچہ، برآمدہ، تھیٹر کا بوکس۔ بازیِ "دون کیشوت"
دون کیشوت ایک ڈرامہ کا نام ہے اور یہ ڈرامہ ایک آدمی کے نام پر ہے۔ ۱۲

تا رسیدیم بگار۔ پیادہ شدہ بازبہ کالسکۂ اسبی نشستہ رفتیم منزل امشب اعلیٰ حضرت امپراطور بہمہ ہمراہانِ ما بمراتب شئونات نشان و انگشتری و ساعت وغیرہ دادند اسپ جاقی را بہ امپراطور، و اسپ جلفہ را بزوجۂ ولی عہد دادم۔ مرزا احمد اچودانِ صدر اعظم، کہ از طہران مامور اسلامبول شدہ بود در پیطربہ حضور رسید۔

روز پنجشنبہ دوم شہر ربیع الثانی

امروز انشاء اللہ تعالیٰ از راہِ ویلنا، کہ شہر روس، و کونیکس بورغ، کہ شہر پروس است، باید بآلمان و پروس برویم۔ امپراطور ہم فردا با ولی عہد و زوجۂ ولی عہد وغیرہ بہ فرنگستان می روند۔ صبح از خواب برخاستم، امپراطور آمدند۔ باہم وداع کردہ باتفاق سوار کالسکۂ روپازی شدہ راہ افتادیم۔ مردم زیادے از طرفین راہ صف بستہ ہورا می کشیدند۔

نشان، انتہ اعلم، علامت۔ جاقی اور جلفہ دونوں شاہ ناصر کے گھوڑوں کے نام تھے جن کو وہ اپنے ساتھ لے گیا تھا، جیسا کہ اوپر تفصیل کی گئی ہے۔ ۱۲

کارخانه‌جات زیادے در انتہائے شہر از دور پیدا بود۔
تا رسیدیم بگار راه پروس۔ پیاده شده با امپراطور
وداع کرده باہم از جلو صف سالدات تا آخر صف گذشته،
بعد بواگون برگشتیم۔ ثانیاً با ایشان وداع
کرده با همراهان براه افتادیم۔ این ہمان ترنے است کہ از ستاتین
به مسکو نشسته بودیم۔ باز ہم جائے صحرا سبز و خرم و جنگل سرو
دکاخ وغیره بود۔ از چند پل گذشتیم۔ نزدیک به غروب شام
خوردیم در استاسیون پسکو، که حاکم نشین معتبرے است، بقدر
پنجاه دقیقه توقف شد، حاکم آنجا به حضور رسیده، باز راندیم۔ در
ہر مقامے چند دقیقه ایستاده باز می رفتیم۔ تا شب شد، باران
ہم می آمد۔ امروز آبادی زیادے در راه دیده شد۔ ہر چه می رفتیم
ہوا دیگر می گذاشت۔ درختہائے اینجا ہا شگوفه و برگ داشت۔
خلاصه شب را باکمال زحمت از حرکت کالسکه خوابیدم۔ از
چیزہائے کہ در روسیه خیلے دیده شد، کالسکه در ریل بسیار دراز
آہن است و دکوہہائے زیاد بود، سنگہائے بزرگ و کوچک بسیار
خوب ہم خیلے دیده شد۔

روزِ جمعہ سوم شہرِ ربیع الثانی

صبح کہ از خواب برخاستم، بلافاصلہ گفتند، اینجا آخرِ خاکِ حکومتِ ویلناست۔ حاکمِ اینجا کہ اسمش پاناپوف است، باید وداع کردہ برود۔ توقف شد، تا آمد و رفت۔ خلاصہ از پلِ بسیار طولانیِ آہن، کہ بر رُودِ رودخانہ نیمن ساختہ اند، گزشتیم، خواب بودیم۔ گفتند کالسکہ ہا را از سوراخِ کوہے کہ چہارصد ذرع تقریباً طولِ این بودہ ست، چند دقیقہ کہ گزشتیم، رسیدیم بہ سوراخِ دیگر، کہ ہزار و چہارصد ذرع طول داشت۔ مثلِ شب تاریک بود، شش دقیقہ طول کشید، تا ازین سوراخ گزشتیم۔ راندیم تا بہ سرحدِ روس و پروس کہ اسمش ایدگون است رسیدہ، در استاسیونِ شہرِ پروس پیادہ شدیم۔ سرباز، صاحب منصب، و رعیتِ بسیار از مرد و زن بودند۔ مہماندارانے کہ دولتِ پروس فرستادہ بود، ہمہ توے واگون آمدہ معرفی شدند رئیسِ مہمانداران جنرالِ اجودانِ معتبر و اسمش بوین است از جلوصف

بلافاصلہ، فوراً، بے تامل۔

سر باز گشته۔ بعد رفتیم باطاق استاسیون۔ اطاقہائے این
استاسیون و اسبابش سادہ است۔ نہارے برائے ہمراہان
حاضر کردہ بودند، خوردند۔ بار ہائے ما را از کالسکہ روس
بہ کالسکہ پروس حمل کردند۔ خیلے معطل شدیم۔ من با پرنس خدمتہا
در اطاق کوچکے بودیم، قدرے روزنامہ نوشتم۔ مرد و زن زیادے
بجہت تماشا از پشت شیشہ پنجرہائے اطاق ہجوم آوردہ معرکہ
میکردند۔ آزادی اینجا خیلے بیش از روسیہ است۔ بعد کہ ہمہ جابجا
شدند، رفتیم کہ بہ کالسکہ بنشینیم۔ کالسکہائے پروس بر خلاف
کالسکہائے روس راہ بہم ندارد، چنانکہ ہر کس ہر جا نشست از
دیگرے بے خبر است۔ مگر در جائے کہ وقفہ بایستد۔ پرنس میکوف
و جنرال بزاک آمدہ مرخص شدند۔ خلاصہ کالسکہ ہا براہ افتادہ۔
چندین درجہ تندتر از کالسکہائے روسیہ می رفت۔ واگون من
بزرگ و خوب بود۔ ہمچنین آن دو قہوہ خانہ کوچک داشت۔
دریں سرحد وضع ہمہ چیز از آدم و زمین و کالسکہ و خوراکی وغیرہ

حمل کردن، بوجہ لادنا۔ معرکہ کردن، مار پیٹ کرنا، لڑائی جھگڑا کرنا،
دھکا بازی کرنا۔ ۱۲

تغییر کرد۔ آبادیِ خاکِ پروس از روسیہ بیشتر است۔ ہرچہ
نگاہ می کردم، دہ، خانہ، آدم، اسب، مادیان، گاو، گوسفند،
چمن، زراعت، آب، گلہائے الوان بود۔ از رودخانۂ زیادے
گذشتیم۔ آبادیہائے بسیار پاکیزہ نزدور نزدیک پیدا بود،
تا رسیدیم بیک استاسیون، ایستادیم، صدر اعظم بہ کالسکۂ ما آمد۔
تلگرافچی پروس تلگرافِ زیادے از طہران داد، خواندہ شد،
الحمد للہ اخبارِ خوب داشت، باز براہ افتادیم، چون کالسکۂ بخار
بسیار تند می رفت، از سرحدِ روس دو ساعت و نیم کشید، تا
رسیدیم بہ شہر کینکس برگ، کہ یکے از شہرہائے پروس و بدریاے
بالتیک بسیار نزدیک است۔ رودخانۂ عظیمے از وسطِ این شہر
می گذرد، کہ اسمش پرزل است۔ کشتی ہائے بخاری از دریا تا وسط
شہر می آید و می رود۔ شہر کوچکے است، اما قشنگ، و جمعیتش
نود و پنج ہزار نفر است۔ یکنوع زراعتی کہ اسمش راپ است۔
در صحراہائے خاکِ پروس امروز دیدہ شد، کہ گل زرد بسیار
خوش رنگے داشت، برائے روغنش می کارند، کہ بہ جہت چرب

تغیر کردن، بدلنا، بدل جانا۔ ۱۲۔

کردنِ آلاتِ ماشینِ راه آهن وغیره خیلے بکار می رود۔ بسیار
کاشته بودند، صفائے زیادے بصحرا داده بود۔ طبیعت
تمام صحرا چمن است وجنگلهائے سرو و کاج، امّا در خاکِ پروس
بسیار کمتر از خاک روس است۔ خلاصه واردِ گار شدیم۔ صاحب
منصب وسرباز زیادے بودند۔ همه جوان هائے بسیار خوب،
کلاه خود برسر، لباسهائے خوب ورنگ، خیلے قشونِ خوبے بودند۔
مملکتِ پروس همه قشون است موزیکانچیان اینجا مثلِ افواجِ طهران
بالابان وغیره دارند۔ امّا در روس این قسمے نبود۔ مرد وزن
الی غیر النهایه همه جا در دو طرفِ راه صف کشیده بودند۔ من
سوارِ کالسکه روباز شده راندیم۔ اطفال زیادے در
کالسکه می دویدند، یک هنگامه غریبے بود۔ کوچه طولانی طے شد۔
خانها همه سه چهار طبقه و کوچک وتنگ است۔ بعمارتِ دولتی
قدیم که پانصد سال است بنا شده، رسیده، در عمارت پیاده
شده، از پله زیادے بالا رفتیم۔ عمارت کهنه است۔ همگی
همراهان هم از شاهزادگان، وعمله خلوت وغیره آمدند۔ چون

ماشین، مشین، کل۔ بالابان، طنبور، ڈھول، الخ۔

اہلِ ایں شہر ہرگز ایرانی نہ دیدہ بودند، از ملاقاتِ ما خیلے متعجب
بودند۔ اسم حاکم شہر ڈیوکر است۔ کالسکہ ہائے ایں شہر اسپہائے
کالسکہ پہن پا دے و خوبی کالسکہ ہائے روس و اسپہائے آنجا
نیست۔ کبوتر بازی کُن۔ دُم سیاہ وغیرہ، ابابیل سیاہ، لقلق
دکتارخ ابلق دریں ولایت زیادہ دیدہ شد۔ آسیائے بادی
ہم بسیار است۔ خلاصہ شب را چند دستہ موزیکانچی زیر عمارت
بیار زدند، یعنی طبل شب راتی زدند۔ آہنگ شیپور ہائے
موزیکان و وضع آنہا خیلے خوب بود۔ طبل بزرگ سربازی را
ہم یک سگے بزرگے بستہ بودند۔ زیر طبل عرادہ بود، کہ سگ
می کشید۔ بارانِ شدیدے آمد۔ جمعیت کثیرے ہم بود از تماشائی۔

روز شنبہ چہارم شہر ربیع الثانی

امروز انشاء اللہ۔ باید برویم بہ برلن۔ ایں شہر چوں

لقلق، ایک آبی جانور، سارس۔ شیپور، ایک قسم کا باجہ جو میدان جنگ وغیرہ میں
بجایا جاتا ہے۔ نیز نفیری اور نائے رومی کو کہتے ہیں۔ برلن، جرمنی کے دارالسلطنۃ
کا نام ہے ۔۱۲۔

نزدیک بدریا است، ہوایش بسیار سرد بود - این عمارت پردہ ہائے کوچک، خوب کارِ اُستادانِ قدیم دارد - در مرتبہ تحتانی یک تالار بسیار بزرگ طولانی است، امّا سقفش کوتاہ واز تختہ است - پادشاہانِ پروس درین تالار تاجگزاری می کنند - خلاصہ قدرے معطل شدیم، بعد سوارِ کالسکہ شدہ از ہمان راہ کہ آمدہ بودیم، راندیم - صبح بود، مردم کمتر از دیروز جمع شدہ بودند - رفتیم براہِ آہن، ہمگی در جائے خود قرار گرفتہ، راندیم - کالسکہ بسیار تند می رفت - بقدر یک ساعت ونیم کہ راہ طے شد، طرف دستِ راست دریاچہ دیدہ شد، کہ دُورش بقدر بیست فرسنگ می شد - اطرافش ہم آبادی واشجار، وکشتی شراعی وغیرہ ہم درآن بود - طرفینِ راہ ہمہ جادہ و شہر و قصبہ و آبادی وجنگل واشجار زیاد از سرو وکاج و درختہائے دیگر بود - جنگل کاج درین حدود بیشتر از روسیہ است - بعضے جاہائے جنگل ہم تپہ و بلندی میشود - خیابانہائے بسیار قشنگ متعدد واز درخت بید و سفید ار بزرگ

کشتیِ شراعی: بادبان والی کشتی - شراع کشتی کا بادبان - سفید ار: ایک درخت جسکی لکڑی سفید ہوتی ہے شاخیں بہت نازک، اور پھل نہیں ہوتا ہے ۱۲

دارد، راہ کالسکہ اسپی و گردش عامہ است۔ از رودخانہای کوچک و بزرگ زیاد، که پلہ ہائے خوب داشت عبور نمودہ از شہر ماریا بورغ (MEARIENBOURY) گزشتیم، که رودخانہ عظیم "ویستول" از میان آن میگزرد۔ کشتی ہائے زیاد در رودخانہ کار می کرد، پل آہنی بسیار طولانی داشت۔ در استاسیون ہا و قراولخانہ ہائے عرض راہ آہن، باغچہائے بسیار قشنگ، و زراعت ہا، و گل ہائے بسیار خوب دیدہ شد۔ پاتیل شروانی که فرنگیہا لیلا ای گویند، ہمہ جا گل کردہ بود۔ ہر چہ چشم کار میکرد، زراعت، آبادی، رودخانہ، قراولخانہ، مہمانخانہ، خیابان، جنگل، گل، چمن بود۔ گاو زیادے مثل گاوہائے مازندران۔

خلاصہ ہمیں طور راندیم تا عصرے در استاسیون بہ نہار رسیدیم۔ قدرے غذا برائے من توئے کالسکہ آوردند، خوردم۔ سائرین بیرون رفتہ نہار خوردہ آمدند۔ باز راندہ بہ قصبہ بزرگے رسیدیم۔ قلعہ سختے داشت، اسم شہر کوسترن است۔ شلیک

پاتیل شروانی: "پاس" "پاسمن" کا مخفف ہے۔ معنی چنبیلی۔ شروانی میں یاے نسبت ہے۔ شروان۔ ایشیا کا ایک مشہور شہر ہے۔ گل کردن: پھولنا، کھلنا۔ ۱۲

توپ کردند، ایستادیم، حاکم شہر و جنرال آنجا بہ حضور آمدند۔ و مرد زیادے بودند۔ قدرے مارش نمودہ، براہ افتادہ، رسیدیم بہ اسٹاپیونی، کہ باید رخت پوشیدہ، و نزدیک برلن است۔ ہمراہیان ہم لباسِ رسمی پوشیدند۔ باز راہِ زیادے طے کردہ بہ آبادیِ اطرافِ شہر رسیدیم۔ کالسکۂ راہِ آہن راگاہے روئے پل، گاہے بالا، گاہے پائیں نی برند، گاہے برمی گردانند مثلِ اسپے کہ دہنہ آں دست آدم باشد۔ خیلے جائے تعجب بود۔ راہِ آہن بسیار در ہر طرف کشیدہ است۔ واگون و لوکوموتیو زیادہ از حد در راہ دیدہ شد۔ کالسکۂ بخار زیادے امروز با ما تلاقی کرد۔ خلاصہ دار دِگار رسیدہ پیادہ شدیم۔ اعلیٰ حضرت امپراطور المان کیسر، و نواب ولی عہد پسرِ ایشاں، و نواب پرنس شارل برادرِ ایشاں، و فردریک شارل پسر برادرِ امپراطور کہ فاتح متز است، و شاہزادہائے دیگر از خانوادۂ سلطنت، مثلِ پرنس ہوہن زولرن کہ جوانکے است، و جنگِ المان و فرانسہ

لوکوموتیو (لوکوموٹیو) چلنے والا انجن۔ تلاقی کردن، ملنا، ملاقات کرنا، نزدیک سے گزرنا۔ المان، جرمن۔ ۱۲۰

در سرِ ہمیں شاہزادہ شد، کہ فرانسویان راضی نبودند، پادشاہ
اسپانیول شود، پرنس بیز مارک وزیر مشہور معروف دولتِ المان،
و مارشال رُوان وزیرِ جنگ و صدرِ اعظم پروس، و جنرال مولک
کہ حالا مارشل و سپہ سالار و بسیار معروف و مشہور است،
با سائر جنرالہا و صاحب منصبان و فوج خاصہ، موزیکانچی سوارہ
نظام وغیرہ، و جمعیت زیادہ از حد ہمراہ آہن بود۔ پذیرائی
بسیار خوبی کردند۔ دستِ اعلیٰ حضرت امپراطور را گرفتہ سوار
کالسکہ بازی شدہ، از کوچہ وسیعے کہ طرفین آں ہمہ از
درخت ہائے کس و گل سفید خوشنما بستہ، و ہمہ جا سنگ فرش
وسیعے در اطراف ہمہ خانہ بود، گذشتیم۔ جمعیت زیادے بود،
بورا کشیدند، من ہم بہ ہمہ تعارف میکردم۔ با امپراطور بزبانِ
فرانسہ حرف میزدم، تا بجائے رسیدیم۔ دروازہ مانند
درختہا تمام شدہ، کوچہ وسیعے بود، طرفین عمارت عالی چند مرتبہ
یک ستون مجسمہ دیدہ شد، کہ تازہ بیادگار فتح فرانسہ می ساختند،
کہ نقص بود

در سرِ ہمیں شاہزادہ شد: اسی شاہزادہ کے باعث ہوا۔ پذیرائی: استقبال،
خوش آمدید۔ دروازہ مانند: دروازہ جیسے۔ ۱۱۲

هنوز ناتمام است۔ یک صورت "فرد ریک اوّل" یعنی فرد ریک
بزرگ که با مفرغ ریخته اند، همراه بود۔ از اونی ورسیته
گذشتیم، مدرسهٔ بسیار عالی است۔ دو هزار نفر شاگرد در آنجا
تحصیل می کنند۔ از ارسنال (ARSENAL) که طرف چپ بود
و دست راست از عمارت مخصوص امپراطور که از زمان ولی
عهدی تا بحال همان جا می نشینند، و بعد از خانه ولی شهر گذشتیم،
رسیدیم به میدانے که دو حوض داشت، و از هر یک فوارهٔ بلند
می جست۔ دست راست قصر سلطنتی است، که برائے بامیتن
کرده بودند۔ تا دم قصر جمعیت بود، پیاده شدیم۔ سربازان قدیمی
با لباسهائے خوب، که قراول عمارت بودند۔ توے اطاقها
قراولان از سواره که جوان هائے بسیار خوب، خوشگل، خوش
لباس بودند، دم درها پیش خدمتان وغیره همه ایستاده بودند۔
از پلها بالا رفتیم۔ وسط میدان جلو عمارت باغچهائے بسیار قشنگ
است، که اقسام گلها از پاین شهروالی وغیره کاشته اند۔ دو مجسمه
اسب هم که دو هنه هر یک دست آدمی است، از چدن ریخته اند۔

مفرغ: گلا ہوا لوہا۔ اونی ورسیته: یونیورسٹی، جامعہ ۔۱۱

امپراطور ہمہ اطاقہا را بما نشان دادند۔ پردہا و اشکالِ خوب
دریں عمارت بود۔ من صدرِ اعظم و شاہزادہا وغیرہ را معرفی
کردم، و امپراطور ہم برادرہ آہن شاہزادگان و نوکرہائے
خویشان را معرفی کردہ بودند بعد با ایشان باطاقِ خلوت رفتہ
قدرے صحبت کردیم۔ صدرِ اعظم بود۔ امپراطور کہ رفتند۔ بعد از
دقیقہ ما باز سوارِ کالسکہ شدہ، رفتیم خانۂ ایشان، تا پائے پلّہ
استقبال کردند۔ رفتیم، نشستیم، صحبت شد، بعد از چند دقیقہ
مراجعت کردیم۔ امپراطور ہفتاد و شش سال دارند، برادرِ
ایشان ہفتاد و سہ سال، اما ہر دو در کمالِ بنیہ و قوت ہستند
پرنس بیزمارک پنجاہ و ہشت سال، مارشال ملک ہفتاد و پنج
سال، نوّاب ولی عہد چہل و دو سال دارند۔ خلاصہ شب
را جائے نرفتیم۔ شہر برلن با چراغ گاز روشن است، چراغ اینجا
بیش از پطر است۔ مقابلِ عمارتِ ما آن طرفِ میدان عمارت
موزہ برلن است۔ یک طرف ہم کلیسا و طرفِ دیگر عمارتِ جبہ خانہ
است۔ وسطِ میدان سکوئے است، از اطراف پلّہ دارد۔

سکو، سوفا، پج، باغ میں بیٹھنے کی جگہ۔ ۱۲

مجسمهٔ فردریک کبیر را سواره از چودن ریخته اند - بروے عمارت
برلن رنگ خاکستری مالیده اند، قدرے شهر را از جلوه انداخته
است برخلاف پطر که عمارت بانواع رنگها ملون است -
رودخانه که از کنار شهر برلن می گذرد، و اسمش "اسپره" است
شعبهٔ از آن هم از وسط شهر میگذرد، اما کم عرض و آبش هم
بسیار بد است - خلاصه امروز هشتاد فرسنگ راه را در یازده
ساعت بلکه کمتر طے کردیم -

روز یکشنبه پنجم شهر ربیع الثانی

امروز رفتیم پتسدام (POTSDAM) که خارج
برلن است - سوار کالسکه شده از همان دروازه که چند
روز قبل وارد شدیم، خیابانهاے زیاد، درختهاے قوی هیکل،
خانهاے خوب، جلوخانه ها، باغچهاے گلکاری بسیار خوب
قشنگ، حوض هاے فواره دار، گردش زیاد نمودیم، و رفتیم
بکنار - به کالسکه بخار نشسته راندیم - نیم ساعت راه طے شده
رسیدیم باین شهر - شهر کوچکے ست - چهل و دو هزار نفر جمعیت
دارد، اغلب نظامی هستند - حاکم شهر وغیره آمدند پیاده

شدیم۔ رود خانہ قطیمے ہم دارد، کہ اسمش ہاول (HAVEL)
است۔ سوار کالسکہ اسبی شدہ، از خانہائے شہری وغیرہ
گزشتہ، داخلِ خیابان ہا شدیم۔ وضع خیابان و باغہا وغیرہ
شبیہ بہ باغاتِ روسیہ بود۔ عماراتیکہ دارد، یکے پتسدام
ودیگر سانسوسی (SANOSOUCi) است۔ ہر دو از بناہائے فردریک
کبیر است۔ منزلِ ولی عہد در پتسدام است، با کالسکہ رفتیم
دہم عمارت، منزل نبودند، راندیم برائے گردش، از
خیابانہائے خوب و باغچہ ہائے مرغوب گزشتیم۔ باغاتِ اینجا
جنگلِ بزرگے است مثل مازندران۔ امروز چوں یکشنبہ
است، اکثر مردم در گردش و جمعیت زیادے در خیابانہا
بودند۔ رسیدیم بہ فوارہ بزرگے، کہ سہ ذرع آب آں می جست۔
مجسمہ ہائے مرمر بسیار خوب کارِ قدیم و در باغہا و حوض ہا زیاد
بود۔ خلاصہ ایں فوارہ از عجائب دنیا ست منبعش را با اسباب
بخار تعبیہ کردہ اند، کہ بروز بخار آب بالائی رود۔ اژدہا ہم

منبع: چشمہ نکلنے کی جگہ۔ پانی کا سوت۔ تعبیہ کردن: پنہاں کرنا، چھپا کر
رکھنا، آراستہ کرنا۔ ۱۲

مردم قدرے مانع از تماشا بود۔ گل یاس شیروانی زیاد بود، بلبلِ ہزار داستاں در درختاں می خواندند، خوش عالمے داشت۔ بعد رفتیم بہ خیابانِ مقابلِ ایں فوّارہ۔ انتہائے ایں، حوضِ دیگر بود۔ فوّارۂ آں ہم بلندی جست، امّا نہ باین ارتفاع۔ بعد سوار کالسکہ شدہ رفتیم بہ عمارت سانسوسی دیدنِ ملکۂ قدیم، یعنی زنِ پادشاہِ سابقِ پروس، کہ برادرِ امپراطور حالیہ بودہ است۔ پیشِ خدمت باشی و ایشیک آقاسی باشی ملکہ وغیرہ جلو آمدند۔ رفتیم باطاق، ملکہ برخاستہ تا درِ اطاق آمد۔ زنے است مسن، ہفتاد سال بیشتر از عمرش می رود۔ روے صندلی نشستیم، صحبت شد، بعد برخاستہ گشتیم۔ ایں عمارت مخصوصِ فردریک کبیر است۔ اطاقے کہ ہمانجا مردہ است، دیدہ شد۔ صندلی کہ روے آں فوت شدہ، میزِ تحریر، ساعتِ مجلسی، سائر اسباب فردریک ہمہ آنجا دیدہ شد۔ چیزے محض احترام روے صندلی

ایشیک آقاسی باشی، باشی، سردار۔ آقاسی، دیوانخانہ کا داروغہ۔ "ایشیک آقاسی باشی" توپخانہ کے داروغہ کا سردار۔ ساعتِ مجلسی، "ٹائم پیس" یعنی وہ گھڑی جو کمرے میں رکھنے کی ہو، کلائی پر باندھنے یا جیب میں رکھنے کی نہ ہو۔ ۱۲

انداخته بودند ۔ و عقربک ساعت بعد از فوت در روئے سر قبه
بوده، ہمان طور مانده است، که دیگر تا بحال کوک نه کرده اند ۔
پرده ہائے اشکال بسیار خوب داشت، که از ہمان زمان مانده
است ۔ گفتند، وقتیکه ناپلیون اوّل این شہر را فتح کرده، ماہوت
روئے میز فردریک پاره کرده است، ہمان طور پاره را نگہداشته
اند ۔ اطاقہائے خوب داشت ۔ از آثار قدیم زیاد بود ۔ بعد
پائین آمدیم ۔ جلوِ عمارت ہتابی بلندے است ۔ در روئے تپه
باغچہائے بسیار خوب و حوض ہائے کوچک دارد ۔ از بلندی
مجسّمہائے خوب قرار داده اند، که از دہن آنہا آب به حوض می
ریزد ۔ چشم انداز این ہتابی و بلندی نظیر نه دارد ۔ و آن
فواره بزرگ محاذیِ این چشم انداز است ۔ خلاصه فوارہا و باغچہا
و خیابانہائے خوب زیاد بود ۔ قدرے گشتیم، بعد سوار کالسکه
شده راندیم ۔ در محلے آسیا خرابه دیده شد، از عہد فردریک

عقربک، عقرب الساعة، گھڑی کی سوئی ۔ اور "عقربک" گھڑی کی وہ سوئی جو گھنٹے کی ہوتی
ہے ۔ کوک کردن، گھڑی میں کنجی دینا وغیرہ ۔ ناپلیون، نپولین، فرانس کا مشہور تاجدار ۔
ماہوت، زیب و زینت ۔ پاره، کنگن، ایک مشہور زیور ۔ ۱۲

کبیر مانده است، و تاریخ دارد. معلوم شد، وقتیکه فردریک
خواسته بود آنجا را بسازد هرچه کرده بود آسیاب را از صاحبش
بخرد که باغ ناقص نباشد، راضی نشده بود، به نشانهٔ عدالت
این آسیا را همان جایگاه داشته اند. بعد رفتیم به گرم خانه و
نارنجستان، از آجر و شیشه وغیره ساخته اند. اما میانش
نه رفتیم. همه درختها و گلها را از حالا بیرون آورده بودند. جلو
نارنجستان باغچه و حوض و جهتایی ست. مجسمه‌های مرمر بسیار
خوب و باغچه‌های خیلی قشنگ دارد. و از اینجا پله زیاده ست،
که مرتبه بمرتبه باغ است، بسیار خوب ساخته اند. قدری گشته،
بعد سوار کالسکه شده راندیم برای عمارت و ییلاق زن پرنس
شارل، که خواهر ملکهٔ پروس یعنی زن امپراطور و مادر فردریک
شارل است. حیاط بسیار قشنگ داشت از اشکال سنگی و حجاری
قدیم مصر و شام و نینوا و موصل وغیره، و مجسمه‌های مختلف مثل پیکها،
یکسر کتف دست شکل حیوانات و انسان بزرگ و کوچک ناقص
و تمام همه توی هم جمع نموده، بدیوارها بطرز قشنگی نصب کرده اند.

نارنجستان، مسقف باغ، چھت دار سبزہ زار۔ حیاط، احاطہ، گھیر، صحن، آنگن ۱۲۔

معلوم بود کہ پرنس شارل و زنش عالم و باسلیقہ ہستند۔ خلاصہ
باغچہائے خیلے خوب، فوارہ، چمن وغیرہ داشت۔ بالا رفتہ
قدرے در اطاق نشستیم۔ زن پرنس شارل خیلے عذرخواہی
و اظہار خجالت می کرد، از این کہ دیر شدہ است، و میگفت،
تلگراف کردہ بودند، کہ شما امروز نمی آیید۔ کتابے آوردہ، اسم
خود را در آنجا نوشتیم۔ زن لطیفہ ست۔ بعد برخاستہ
سوار کالسکہ شدیم، دہم منزل زن فرزند پرنس شارل ہم رفتیم،
خانہ نبود۔ و ہم در خیابان نزدیک شارل دو مجسمہ مرال نر
خوابیدہ بالائے منجیر بود، بسیار خوب ساختہ بودند۔ راندیم،
از جاہائے خوب گذشتہ رسیدیم بیک قصر کوچک بسیار خوش وضعے
کہ مال امپراطور است۔ باغچہائے قشنگ و چشم انداز خوبے زرود
خیلے داشت۔ بعد رفتیم، بہ کالسکہ بخار نشستہ راندیم برائے شہر
در بین راہ مردم بازی غریبے در آوردہ بودند۔ چہار چوبے
قلندری درست کردہ، دور چہار دور اکالسکہ و اسب متوالی
ساختہ اطفال مردم سوار آں اسپہا و کالسکہا شدہ بودند۔

مرال، بارہ سنگھا۔ منجیر: پتھر کی سل، لوہے کا جالی دار کٹہرا، جنگلا۔

و چادرِ متصل بسرعت چرخ میخورد، کالسکها و اسبهاء ادمهاهم
دور میزدند۔ خلاصه وارد منزل شدیم۔ شب را در عمارتِ
منزل با امپراطور شام مخصوصی دادند۔ شاهزادهاے پروس،
صدرِ اعظم، پرنس بیزمارک، مارشال ملک، مارشال رون وغیرہ
همه بودند۔ مارشال درانگل هم بود، با او قدرے صحبت کردیم،
مردِ کوتاه بسیار پیریست، نود سال دارد، اما زرنگ ست،
در جنگهاے ناپلیون اوّل هم جا بوده است۔ خلاصه بعد از شام
رفتیم تماشا خانه۔ تماشاخانه پنج مرتبه خوبے است۔ بقدرِ تماشاخانه
شانیل پطر است۔ جمعیت زیادے بود۔ بازیِ امشب باله بود۔
خوب رقصیدند۔ رقاصها لباسهاے غریب داشتند۔ من و امپراطور
بس رفته قدرے گشته باز آمدیم۔ باز بازی درآوردند، رقصیدند،
پردهاے خوب نشان دادند۔ پرنس شارل برادرِ امپراطور هم
بودند۔ بعد از اتمام رفتیم منزل۔ مخبر الدوله را روزیکه از پطر آمدیم،
همان جا مانده است براے آمدن پسر ش، به پطر خواهد آمد۔

روز شنبه ششم شهر ربیع الثانی

بعد از نهار سفراے خارجه آمدند حضور۔ ایلچیِ فرانسه

نیامدہ بود، چوں مسیو طیر استعفا کردہ، اختیار نامہ نداشتہ است۔ بعد رفتیم با طاق دیگر، سفراء یک یک احوال پرسی کردم۔ بعد پرنس بیزمارک آمد، خیلے با او صحبت شد۔ بعد مارشال رون وزیر جنگ، بعد مارشال ملک آمدہ، قدرے صحبت شدہ، برخواستہ تغیر لباس دادہ سوار کالسکہ شدہ رفتیم بباغ وحش۔ امروز ہم روز عید فرنگیان بود۔ جمیع اہل شہر در حرکت بودند۔ جمعیت زیاد کالسکہ بسیار در راہ و طرفین راہ بود۔ موزیکان ہم در باغ می زدند۔ دریاچہائے زیاد و اقسام مرغہائے آبی در دریاچہا بود۔ بعد تک تک قفسہائے بزرگ خوب دیدہ شد، کہ ہر نوع جیوانے را در قفس علیٰحدہ گزاشتہ بودند۔ انواع مرغہائے شکاری از قراقوش، و کوندور، کہ مرغ شکاری بسیار معروف بزرگیست، و از ینگی دنیا می آورند۔ یک جفت ازاں بود۔ حیوان غریبے است، رنگ سیاہ تیرہ دارد، بسیار مرغ جہلیے است، اما چنگالش مثل قراقوش تیز نیست، از جنس لاش خوار ست۔ دیگر اقسام دُرناہائے افریق و ہند و ینگی دنیا وغیرہ بود۔ خیلے

قراقوش، اور "کوندور" شکاری پرندوں کے نام۔ دُرنا، سارس ۔۱۲

درشت تر و خوشگل تر از درناہائے متعارفی ایران۔ انواع طیورے که در عالم بہم میرسد، ہمہ درآنجا موجود بود، بوقلمون نمی آید، آنچه اشکالے که در کتابہا دیدہ بودم، دراینجا زندہ دیدم۔ بعد داخلِ دالانِ قفسہائے حیوانات درندہ شدیم، انواع سباع که بہ تصور نمی آید، بود۔ شیرِ بالدار، افریقی که جز در کتاب ندیدہ بودم، بسیار عظیم الجثہ و مہیب، بالِ سیاہ بسیار ضخیم ریختہ، سرش بقدر سرِ فیل بلکه بزرگتر، چشمہائے دریدہ خیلے مہیب، بدن خوشگل مثل مخمل، شیربان گوشت بلند کرد، او بلند می شد، گوشت بگیرد۔ سہ چہار ذرع قدرش بود، گوشتہا را روئے ہوا دہ گز از ا میکشیدند و میدادند۔ این محلے که بدالان منظر وارد، خانہ خانہ جائے حیوانات است۔ درے دارد و از تختہ ضخیم، که با زنجیر بلند میکنند۔ آن طرف در محل گردش حیوانات است۔ در را که بلند می کنند، حیوان بآن سمت میرود۔ فوراً این در را انداختہ اطاق را تمیز میکنند۔ زمین اطاق را با تختہ فرش کردہ اند بسیار تمیز۔ احدے نمی تواند نزدیک این حیوانات

احدے، کسے، کوئی شخص۔ تمیز، صاف، ستھرا، تمیز کردن، صاف کرنا۔ ۱۲

برد، گوشت را ہم از سوراخ پنجرہ ہا میدہند۔ خلاصہ مائل بودم
مدتے تماشائے ایں شیر را بکنم۔ ولے از ہجوم مردم تماشاچی ممکن
نبود۔ بعد چند ببرِ بسیار بزرگ دیدم از ببرہائے ہند و افریق۔
دو پلنگِ سیاہ ہم دیدہ شد از افریق، کہ خیلے غریب و
مہیب بودند۔ شیرہائے دیگر ہم بودند۔ یک شیر یالدارے
بود خیلے بزرگ، اما۔ ہنوز یالش مثل آں دو شیر اولی نشدہ
بود۔ شیر مادہ ہم بود کہ چند بچہ شیرہا نجا زائیدہ، و بچہ ہا ایشاں
بزرگ شدہ بودند۔ پلنگ زیاد، یوزہائے مختلف، کفتارہائے
عجیب الخلقۃ افریق، کہ صداہائے غریب میکردند۔ خلاصہ قفسہائے
متعدد دیدم کہ در ہر یک انواع حیوانات بود، میمونہائے مختلف
وغیرہ۔ دو فیل بود: یکے بسیار بزرگ بود کہ از ہند آوردہ
بودند، دیگر از افریقہ۔ فیلِ افریق بسیار تفاوت با فیلِ ہند
داشت۔ گوشہایش خیلے بزرگ تر و پہن تر بود۔ سہ زرّافہ بود۔

یوز: چیتا۔ کفتار: بجو۔ میمون: بندر، لنگور۔ زرّافہ: شتر گاؤ، نواحی
مصر میں ایک جانور جس کی گردن اونٹ کی سی، کھر بیل کے مانند، رنگ بھیڑیے کا اور
دم ہرن کی طرح ہوتی ہے۔ ۱۲

زبرہم بود کہ گوراسپ است، بدنش خط خط، و بسیار مقبول است۔
بزون بود، کہ گاومیش وحشی افریق و بنگی دنیاست، متعدد بودند،
بزرگ و کوچک۔ گاومیش تبت بود، از اطرافش آنقدر پشم
آویختہ بود کہ بہ زمین می کشید، بسیار مہیب بود۔ لاما کہ حیوانیست
مابین شتر و گاو، و ارغالی وغیرہ، و بسیار تندی دویدہ۔ توی باغچہا
وسیع بود۔ دورش محجر۔ انواع ارغالی و بزکوہی و آہو بود۔
از ہند و افریق مثلاً ارقالی دیدہ شد بقدر اسب با شاخہاے
بلند، ضخیم، تیز، کہ ہیچ شباہتے با رقالیہاے ایران نداشت۔
انواع خوک و گراز، حیوانات عجیب۔ دیگر ہم آں قدر در آنجا
بود کہ بحساب نمی آید۔ ہر نوع حیوانے کہ در ہر اقلیم بودہ، در آنجا
جمع نمودہ اند۔ در کمال نظافت و پاکیزگی خوراک ہر یک را
میدہند۔ انواع طوطیہا و طاؤسہا و قرقاولہاے طلائی استرالیا

گوراسپ، زبرا۔ لاما، اونٹ اور گائے کے درمیان ایک جانور جو بہت تیز دوڑتا ہے۔
ارغالی، جنگلی بھیڑ جو سائبیریا اور وسط ایشیا میں عموماً پائے جاتے ہیں۔ خوک، سؤر۔ گراز،
نر سؤر، خنزیر۔ قرقاول، زرد یا سیاہ رنگ کا ایک خوبصورت پرند، جس کا پر ایران کے
بادشاہ اپنے تاج میں لگاتے تھے، نیز تیتر۔۱۲

کہ بسیار قشنگ بود۔ انواع مرغہائے خوش رنگ در قفسے بسیار بزرگ مشغول پرواز و بازی بودند۔ خلاصہ اسم رئیس این باغ وحش، کہ مردِ فاضل عالمے است، "حکیم" "بوویتوس" است۔ بعد برگشتیم بمنزل۔ بعد از دقیقہ چند کالسکہ حاضر کردند، در بعضے کوچہہائے شہر گردش کردیم۔ یک جائے بنظر آمد کہ باغ است، پیادہ شدہ رفتیم، دیدیم کہ قبرستان است، اما باصفا بود۔ زنہائے اہل باطفال کوچک نشستہ بودند، دورِ ما جمع شدند۔ بعد سوار شدہ رفتیم بہ میدانے مدوّر، رسیدیم کہ دورِ آں عمارت و در وسط باغچہائے خوب داشت۔ پیادہ شدہ قدرے ہم آنجا گشتیم۔ بعد سوار شدہ آمدیم منزل۔ مہماندارِ ما کہ جنرال پوین است، مہماندارِ ناپلیون ہم بودہ است در ایّامِ اسیری و حبس، و مہماندارِ سلطان روم در پروس۔

روزِ سہ شنبہ ہفتم شہرِ ربیع الثانی

امروز ہیچ جا ہم نرفتیم بہ اکوار یوم یعنی جائیکہ حیوانات و نباتاتِ دریائی را جہتِ تماشا نگاہ میدارند۔ صبح برخاستہ رفتیم دیدنِ امپراطریس، کہ در ہماں عمارتِ امپراطور است۔ زن مسنّہ

ایست، ہفتاد سال دارد۔ نشستہ صحبت کردیم۔ بعد مارا بردہ
در اطاقہا گردانیدند، اسبابہائے خوب داشتند۔ بعد رفتیم خانۂ
ولی عہد دیدنِ زوجۂ ایشان، کہ دخترِ اعلیٰ حضرت پادشاہ
انگلیس است، و اوّل اولاد ایشان است۔ نشستیم قدرے
صحبت شد۔ سہ پسر و دو دختر از ولی عہد دارو:۔ پسر
بزرگش پانزدہ سالہ است، و دخترِ بزرگ دہ سالہ است۔
ولیعہد خانہ سادہ دارند۔ خلاصہ بخیالِ ماہی خانہ برخاستہ،
سوار کالسکہ شدہ، راندیم۔ دم در پیادہ شدہ از پلہ بالا
رفتیم۔ ولیعہد و جمعیت زیادے بودند۔ بجاہائے عجیب غریب
رسیدیم:۔ دالانہا و مغارہائے تاریک، درّہ، تپہ، آبشار،
چشمہ، ہمہ را از سنگ کوہ بطورے ساختہ اند، کہ شخص ابتداً
نمی فہمد، اینجا توئے شہر است، یا فی الحقیقۃ مغارۂ کوہ است۔
خیلے صنعت کردہ اند، از جاہائے دیدنیِ دنیا است۔ رئیس
آنجا کہ اسمش "ہرمس" است، ہمہ را نشان می داد۔ انواع
ماہیہا و حیوانات و نباتاتِ بحری را در توئے حوضہا، کہ رُوئے
آنہا بلور یا آئینہ ہائے بزرگ است، انداختہ اند۔ و متصل
ہم آب را تازہ میکنند از آنجائیکہ ما ایستادہ تماشا میکردیم۔

تہ حوض پیدا بود - ہمہ ماہیہا و جانورہا و نباتات بحالت طبعی کہ در دریا دارند پیدا ہستند: - بعضے خوابیدہ و بعضے در حرکت ہستند - یک نوع حیوانیست مثل دستہ گل و لالہ پُر با انواع رنگہا بشکلی باعقلی چسپیدہ است بدون اینکہ ہیچ حرکت کند و اصلاً معلوم نیست کہ این حیوان و جاندار است - تا اینکہ از بالا متحفظ آنجا کرمے را بآب فرو بردہ ول می کند، کرم می افتد، تو ے این دستہ گل آن وقت حرکت می کند و کرم را جذب نمودہ میخورد - خلاصہ ماہیہائے عجیب نوع نوع رنگ رنگ بزرگ و کوچک، صدفہائے بسیار، خرچنگہائے مختلف رنگ برنگ، و زرع و غیرہ بسیار عجیب بودند - متصل از بلہ ہا پائین آمدہ بجائے دیگری رفتیم سقف اینجا ہمہ از سنگ کوہ است، کہ ہیچ تفاوتے با سنگ مغارہ ندارد - انواع مرغہائے آبی، طوطیہائے رنگ برنگ، یک طوطی بزرگ سفیدے بود، مثلے شبیہ بآدم صدا می کرد - یک محوطہ بود قفس مانند، کہ میان آن فوارہ آب می جست، دو

خرچنگ، کیکڑا - محوطہ، احاطہ، گھیر - ۱۲

درش بازہمہ خانہ خانہ قفس بود۔ توئے قفسہا درخت مصنوعی
ساختہ اند۔ ہر نوع مرغے کہ در دنیا تصور شود از سرد سیری
وگرم سیری، در آنجا موجود است۔ وبہر شکلے مرغے کہ در کتابہا
دیدہ بودم، رنگ برنگ آنجا دیدم۔ ہمہ آنہا را در کمال پاکیزگی
آب ودانہ می دہند۔ جمیع ایں مرغہا یک دفع میچو اند تد، گاہ
بازی میکردند، گاہ پرواز میکردند۔ خیلے از تماشائے آنہا حیرت
دست می داد۔ یک جفت حیوان دیگر بود، نر و مادہ بسیار
عجیب۔ در گوشۂ دیگر خانہ کوچکے برائے آنہا ساختہ بودند۔
سوراخ بسیار کوچکے داشت کہ ہر دو باہم توئے آں سوراخ
می رفتند، رنگ زرد داشتند۔ سر و بدن و ترکیب و مثال
مثل شیر باپرد افریق، اما دست و پاہا مثل انسان و میمون بود،
بعلاوہ یک انگشتی مثل خروس داشت کہ سر آں یک چنگالی بود
مثل چنگ فرغورے۔ بسیار فقیر بودند، صدائے عجیبے داشتند،
کرم میخوردند۔ و دو حیوانِ دیگر ہم بود بسیار غریب، اما ایں
دو گویا در باغِ وحش ہم بودند، حیوان تنبل میگویند۔ ایہم با انسان

فرغورے، بینڈک۔ ۱۲

ہموم مغموم شبیہ است، خیلے کم آزار، ہمیشہ چُرت می زند۔
خلاصہ عجائب زیاد دیدہ شد، آمدیم منزل۔ عصر وادار مرتبۂ
فوقانی ہمیں عمارت منزلِ ما بشام مہمانِ امپراطور بودیم، بہیر
چیدہ بودند، ہمہ زنہا وشاہزادہ خانمہا، وشاہزادہائے ما، و
شاہزادگانِ پروس، وولیعہد، ورپرنس بیزمارک، ومارشال
رون، ومارشال ملک وغیرہ ہمہ بودند۔ موزیکان می زدند۔
ایں عمارتِ فوقانی عمارت بسیار خوبیست:- پردہائے
اشکال بسیار خوب، واطاقہا وتالار عالی دارد۔ بعد از
شام پائین آمدہ شب را رفتیم بہ تماشاخانۂ شہر، تماشاخانۂ کوچکی
است، چہار مرتبہ دارد ولیعہد وصدر اعظم وغیرہ بودند، ما در لژ
نزدیک نشستہ بودیم۔ بازی خوب در آوردند:- پردۂ آخری
شبیہِ عمارت وباغ ورسائل وتاجگذاری ہمیں امپراطور بود،
شبیہِ امپراطور وہمہ سرداران ومارشال ملک وپرنس بیزمارک
را باہماں لباسہا در آوردہ بودند۔ بسیار خوب پردہ بود،
یعنی تصویر نبود، اشخاصے بودند کہ شبیہ شدہ بودند۔ بعد از اتمام

چُرت، غنودگی، خمار، نیند، پینک۔ چُرت زدن، اونگھنا۔

آمدیم منزل۔

روز چہار شنبہ ہشتم شہر ربیع الثانی

امروز باید برویم میدان مشق۔ نہار خوردہ سوار کالسکہ شدیم۔ صدر اعظم شاہزادہاے ما وغیرہ ہمہ بودند۔ رفتیم آخر شہر۔ جمعیت زیادے ہم بود۔ میدان مشق چمن خوبے ہم بود۔ از کالسکہ در آمدیم، سوار اسپ حسام السلطنۃ شدیم۔ امپراطریس وزوجۂ ولی عہد وغیرہ ہم بودند۔ امپراطور ہنوز ناخوش اند۔ افواج وسوارہ قریب ہجدہ ہزار نفر بودند باہستگی از صفوف قشون رو شدیم۔ ولی عہد وہمہ صاحب منصباں، وپرنس درتمبرغ، کہ سردار قشون ومرد بلند قامت پیر بیت، فردریک شارل، وپرنس شارل وغیرہ ہمہ بودند۔ بعد استادیم قشون دفیلہ کردہ، سوارہ، پیادہ، توپخانہ، بالباس واسلحۂ خوب از حضور گذشتند۔ بعد از اتمام ساں سوار کالسکہ شدہ رفتیم منزل۔ شب را منزل امپراطریس بشام موعود بودیم۔ رفتیم

دفیلہ کردن، فوجی یا معمولی سپاہیوں کا پریڈ کرنا، باقاعدہ ایک ساتھ چلنا۔ ۱۲

آنجا، همه بودند۔ شام خورده رفتیم منزل، و از منزل به تماشاخانه۔
امشب تماشاخانه بزرگ "کالا" بود۔ همه زنها با لباسهای خوب
و مردها با لباس رسمی بودند۔ ما و امپراطریس و سائر زنها و صدر
اعظم و شاهزادهای پروس و شاهزادهای ما در لژ بزرگ
مقابل سن نشستیم خیلی گرم بود، پردهای خوب در آوردند
رقصهای خوب کردند۔ بعد از دو لوکت که قدری در تالار
بزرگ گشته و صحبت کردیم۔ بعد رفتیم تا نزدیک سن۔ پرده
آخری شبیه پادشاه موصل بود، که بعد از مغلوب شدن
از دشمن خود را با همه اسباب و عیال آتش زد، بسیار با تماشا
پرده بود۔ بعد از آن آمدیم منزل۔ امروز هنگام مراجعت از
میدان مشق بارستان یعنی جبه خانه رفتیم۔ در طبقه پائین نمونه
توپهائی که از فرانسه و اطریش گرفته بودند با توپهای قدیم
همه را چیده بودند۔ در وسط حیاط جبه خانه شکل شیر بسیار
بزرگی از چودن بود۔ این شیر را دولت دانمارک، بیادگار
اینکه ایالت هولستین را از آلمان گرفته، در هولستین ریخته
گذاشته بود۔ بعد از آنکه پروسها ایالتین شلزویک و هولستین
را فتح کرده، این شیر را آورده اینجا گذاشته اند بقدر کوهیست۔

خلاصه رفتیم طبقهٔ بالا، جائے بسیار وسیع بود۔ تفنگ ہائے
چیده بودند، از ہر نمونه اسلحهٔ قدیم و جدید وغیره آنجا بسیار بود،
جنرالے که مستحفظ جبه خانه است، مردے بلند بالا، اسمش تره
است۔ زبان فرانسه را ہم خوب حرف می زند۔ دست
چپش را در جنگ گراولات که ہمین جنگ آخری بود گلوله پرانیده
برده است۔ خلاصه درین شهر صدائے کالسکه از شب الی
صبح، و از صبح الی شب قطع نمی شود۔ یک شب ہم طلومبه چیان
با مشعلها آمدند، پائے عمارت مشق کردند۔

روز پنجشنبه نهم شهر ربیع الثانی

صبح سوارِ کالسکه سنجار شده رفتیم به پتسدام۔ ہمه ملتزمین
بودند بجز اعتضاد السلطنه که در شهر مانده۔ سیم تلگراف را
با طهران وصل نموده حرف می زند۔ "نشان اگل نوار مکلل بالماس"

طلومبه چیان، طلومبه چی کی جمع ہے۔ طلومبه، آگ بجھانے کا انجن، کنوئیں سے پانی کھینچنے کا آلہ۔
طلومبه چی، آگ بجھانے والے، پانی کھینچنے والے۔ سیم تلگراف، ٹیلیگرام کا تار۔ نشان اگل
نوار، ایک تمغه کا نام۔ مکلل بالماس، ہیرا جڑا ہوا۔

را با حمائلِ زر وغیرہ امپراطور بتوسط جنرال بوین ہماندار برائے ما فرستادند۔ خلاصہ رفتیم بہ پتسدام، پیادہ شدہ یکسر رفتیم بالائے عمارت، امپراطریس زوجہ ولی عہد وغیرہ بودند۔ قشون ساخلوی اینجا را امروز سان میدہند۔ ہمہ قشون در میدان پائے قصر حاضر بودند۔ بعد از مشق ولیعہد وغیرہ آمدند۔ بالا نہار حاضر کردہ بودند۔ چون من اشتہا نداشتم از ولی عہد عذر خواہی کردہ سوار کالسکہ شدہ بجہتِ گردش رفتیم بہ باغستان۔ تالار بسیار خوب باروح داشت، خیلے روشن۔ سقفش قدرے از ہر طرف بود، مثلِ طاق ساختہ بودند۔ پردہ ہائے اشکال مجسمہائے مرمر اطاقہائے با اسباب خیلے خوب داشت، از بناہائے فردریک است۔ باز سوار کالسکہ شدہ رفتیم گردش۔ نزدیک فوارۂ بزرگ پیادہ شدہ قدرے در پلہ ہائے مرمر نشستہ تماشائے فوارہ را کردیم۔ بعد باز سوار شدہ گردش کردیم۔ در توے باغ عمارتِ خیلے قشنگے است موسوم بقصر شارلوت کہ محل نشیمن حکیم ہبلت معروف بودہ، کہ دہ سال

سان دادن، ریویو پاس کرنا، ملاحظہ کرنا، معائنہ کیا جانا۔ ۱۲

قبل از یں مُردہ است۔ مہتابی سبز، فوارہ و حوضِ آب،
دالانہائے کوچک پُر اسباب داشت۔ مثل موزہ نگاہداشتہ
بودند۔ رنگے داشت، فرانسہ می دانست۔ در سرپلۂ عمارت
شبیہ آہوئے بسیار مقبولے از چودن ریختہ بودند۔ خلاصہ
سوار شدہ، باز بباغستان رفتہ نماز کردم۔ نزدیک
بعصر سوار شدہ رفتیم برائے دعوتِ شامِ امپراطور بقصر بابل
برگ۔ خیلے راہ بود، از پلِ طولانی رودخانہ ہاول، کہ شہر
پتسدام را از یں عمارت سوا کردہ، و از جاہائے با صفا و خیابانہا
خوب گذشتہ، تا رسیدیم بہ قصرِ امپراطریس۔ ولی عہد پرنس
بیزمارک، مارشال رون، شاہزادہائے پروس، شاہزادہائے ما
وغیرہ، شاہزادہ خانمہا ہمہ بودند۔ عمارتِ قصر بسیار خوبیست،
از بناہائے امپراطورِ حالیہ است۔ حوض ہائے خوب، چشمہ
انداز، چمن، و گلکاریہائے بسیار خوب دارد۔ شام خوردیم،
صحبت شد۔ بعد از شام پیادہ رفتیم، در یں گردش کردیم۔
فوارۂ بسیار بلند بزرگے از قوتِ رودخانہ می جہد، خیلے تماشا
دارد۔ امپراطریس با ولی عہد سوار کالسکہ بودند۔ ولی عہد
پائین آمدہ۔ قدرے پیادہ گشتیم۔ بعد با امپراطریس بکالسکہ

نشستہ رفتیم بقصر ولی عہد۔ وسارین ہم پیادہ آمدند۔ آنجا پیادہ شدہ امن و ولی عہد سوار کالسکہ شدہ، رفتیم برائے مقبرۂ فردریک کبیر۔ باز از ہمان پل رودخانہ گزشتہ داخل شہر پتسدام شدہ، تا رسیدیم بدرِ مقبرۂ کلیسا مانند۔ جائے بود پرقہا تیکہ از فرانسہ وغیرہ گرفتہ بودند، آنجا بود۔ وصندوق دو دخمہ بود۔ یکے از پدر فردریک، ودیگرے از خودش۔ قدرے ایستادہ مراجعت کردیم۔ باز رفتیم بہمان تا رنجستان، مدتے ہم آنجا گذشت۔ ولی عہد رفتند بعمارت خودشان کہ چراغان کردہ بودند۔ بعد ما ہم رفتیم آنجا۔ عمارت خوبیست ہم سفرا وزنہا وشاہزادگان وغیرہ بودند۔ باغ مقابل را برنگہائے مختلف چراغان کردہ بودند، فوارۂ آب برنگ سرخ می جست، خیلے خوب بود، ولے آتشبازی نبود۔ نشانیکہ بزوجہ ولی عہد دادہ بودم، با حمائل زدہ بود۔ بعد امپراطریس دستِ مارا گرفتہ بردند پائین قدرے نشستہ وگشتہ، بعد رفتیم باطاق طولانی کہ "بوفہ" بود یعنی روے میز اسباب

دخمہ: تابوتِ مقبرہ، وہ تہ خانہ جسمیں کفنا کر مُردوں کو رکھتے ہیں۔ گور خانہ گبران ۱۲۰

خوراکی زیادے چیدہ بودند۔ تنہا تنہا از زن و مرد ہمہ سر میزہا
نشستند، صرف ماکولات شد۔ بعد با ولی عہد وغیرہ وداع
کردہ، رفتیم براہ آہن۔ یک تالار خوبے آنجا دیدہ شد، کہ
از عہد فردریک ساختہ شدہ، و تمام آنرا صدف و گوش
ماہی نصب کردہ اند بطرز بسیار قشنگ۔ بعد کالسکہ را راندند،
رسیدیم بگار، عجیب گار بزرگے ست۔ چہل چراغ زیادے
داشت۔ ہمہ را از آہن و بلور ساختہ اند۔ سوار کالسکہ
اسبی شدہ رفتیم منزل۔

روز جمعہ دہم شہر ربیع الثانی

صبح بعد از نہار رفتیم بپارلمنت یعنی دار الشوریٰ
المان کہ در آخر شہر بود۔ در حجرہ نشستیم، وکلاے المان
بقدر صد نفرے بودند، باقی صندلیہا خالی بود۔ پرنس بسمارک
ہم در جائے خود دست راست زیر دست کرسی رئیس دار الشوریٰ
نشستہ بود۔ اسم رئیس دار الشوریٰ "سیمسون" است۔ نایب
وزیر جنگ زیر دست پرنس بسمارک ایستادہ با وکلا حرف
میزد۔ از طرف دولت ایراد بوکلا را در نگاہ داری اکول

دکادہ رد میکرد۔ نطقِ مفصلی میکرد۔ این اکولِ دکادہ مدرسۂ
جوانانِ نجیب، و پسر صاحب منصبانِ زندہ و مردہ است،
کہ در پیشہ ام است۔ صاحب منصبانِ خوب پروس ازین
مدرسہ بیرون می آیند۔ خود ولیعہد ہم درین مدرسہ
تربیت شدہ اند۔ یکروز ہم ولیعہد این شاگرداں در جلوِ
عمارت ما آوردہ مشق کردند۔ ہفت صد نفر شاگرد ہستند۔
چوں خرج زیاد دارند، ملت راضی نیست۔ امّا پرنس بیزمارک
پیش خواہد برد۔ خلاصہ زود برخاستہ رفتیم خانۂ پرنس
بیزمارک باز دیدِ او۔ حاضر شدہ استقبال کرد۔ خانۂ کوچک
سادہ دارد۔ زوجہ و دختر ایشاں در اطاق نشستہ بودند۔
خلاصہ خیلے صحبت شد، بعد برخاستہ رفتیم بموزہ، کہ مقابلِ
عمارتِ ما بود۔ رئیسِ موزہ، کہ شخصِ مُسن و اسمش لیپسی یوس
است، آمد۔ در دیوارہائے پلۂ عمارت اشکال و مجالسِ
بسیار خوب از قدیم روی گچ کشیدہ اند۔ از پلہ ہا بالا رفتہ

ایراد، اعتراض، ثبوت بہم پہنچانا، نقص وارد کرنا۔ اکول دکادہ، اکول اسکول۔
اکول دکادہ، (اسکول ڈس کیڈٹ) ایک اسکول کا نام ہے۔ ۱۲ ہ

گشتیم، از دحامے بود۔ مجسمہاے کچی کوچک و بزرگ کہ ہمہ را از روی کارِ استادانِ روم و غیرہ تقلید کردہ اند، آنجا زیاد بود۔ اسبابہاے دیگر ہم از چینی و بلور و عاج و کہربا و چوب و غیرہ بود۔ قدرے گشتہ رفتیم منزل۔ قدرے نشستہ بعد بجہتِ وداع رفتیم بدیدنِ امپراطور۔ زوجۂ امپراطور آنجا بود۔ امروز در کنارِ رودِ "رن" پرنس "الدبرغ" پسر عموی امپراطور، کہ رئیسِ کل کشتیہاے جنگی المان بودہ، فوت شدہ، وجدہ مسنہ امپراطور ہم مردہ است۔ بایں واسطہ امشب مہمانی سازو آواز موقوف شد۔ خلاصہ امپراطور ہم آمد و نشستند۔ صحبت شد۔ یک گلدانِ چینی زوجۂ امپراطور برسمِ ہدیہ بما دادند۔ بعد بہ اکوار یوم رفتہ قدرے گشتیم۔ آن حیوانِ قتیل را امروز بدقت دیدیم۔ در دستہا دو ناخنِ بلند مثلِ عقاب دارد، و در پاہا سہ ناخن۔ بہر جا کہ بند شد مشکل است ول بشود۔ رفتیم منزل۔

کتابوں کے ملنے کا پتہ

اصلاحیہ بک ڈپو

پٹنہ

دی قومی پریس لمیٹڈ پٹنہ